

معاشیات اول سال (اردو میڈیم)

مکمل نوٹس — تمام 12 ابواب

پنجاب بورڈ (ICOM) — freebooks.pk

معاشیات کی نوعیت اور وسعت (Nature and Scope of) (Economics)

انسان کی بنیادی ضرورتیں (خوراک، لباس، رہائش) اور خواہشات لامحدود ہیں جبکہ ان کو پورا کرنے کے وسائل محدود ہیں۔ اسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے علم معاشیات وجود میں آیا، جو یہ سکھاتا ہے کہ کم وسائل سے زیادہ سے زیادہ خواہشات کیسے پوری کی جائیں۔

اس باب میں انسانی احتیاجات، اشیاء و خدمات، افادہ، کمیابی، معاشیات کی مختلف تعریفیں (آدم سمٹھ، الفرڈ مارشل، لائنل رابنز)، معاشیات کی وسعت، معاشیات علم ہے یا فن، معاشیات کی اقسام (اطلاقی، اثباتی: جزئیاتی اور کلیاتی) اور معاشی قوانین کا مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- انسانی احتیاجات اور ان کی اقسام کی وضاحت کرنا
- معاشی احتیاجات کی خصوصیات بیان کرنا
- اشیاء و خدمات اور ان کی مختلف اقسام کی شناخت کرنا
- افادہ اور کمیابی کے تصورات کو سمجھنا
- آدم سمٹھ، الفرڈ مارشل اور لائنل رابنز کی تعریفوں کا تقابلی جائزہ لینا
- معاشیات کی وسعت اور اس کے علم و فن ہونے پر بحث کرنا
- جزئیاتی اور کلیاتی معاشیات میں فرق کرنا
- معاشی قوانین کی نوعیت اور خصوصیات بیان کرنا

کلیدی تصورات

انسانی احتیاجات اور ان کی اقسام (Human Wants and their Kinds)

انسان کی زندگی خواہشات کے حصول کی مسلسل جدوجہد ہے۔ احتیاجات کی دو بنیادی اقسام ہیں: غیر معاشی احتیاجات، جن کے حصول کے لیے قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی (مثلاً دھوپ، ہوا، دوستی) اور معاشی احتیاجات، جن کے حصول کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کرنا پڑتا ہے (مثلاً خوراک، لباس، رہائش)۔ علم معاشیات کا تعلق صرف معاشی احتیاجات سے ہے۔

معاشی احتیاجات کی خصوصیات: (i) لا محدود احتیاجات — انسانی خواہشات کبھی مکمل طور پر پوری نہیں ہوتیں، ایک خواہش پوری ہونے پر دوسری جنم لے لیتی ہے۔ (ii) احتیاجات میں باہمی مقابلہ — تمام خواہشات ایک جیسی اہمیت کی حامل نہیں ہوتیں، اس لیے ترجیحات مقرر کی جاتی ہیں۔ (iii) خواہشات کا بار بار جنم لینا — بعض احتیاجات (خوراک، پانی) وقتی طور پر پوری ہو کر دوبارہ محسوس ہونے لگتی ہیں۔ (iv) تسکین پذیری کے متبادل طریقے — ایک خواہش کئی طریقوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔ (v) لازم و ملزوم احتیاجات — بعض احتیاجات ایک دوسرے کے بغیر پوری نہیں ہوتیں (مثلاً پٹرول کے بغیر گاڑی)۔ (vi) عادت وجود احتیاجات — سگریٹ نوشی جیسی عادتوں سے جنم لیتی ہیں۔ (vii) احتیاجات اور فیشن — بعض احتیاجات فیشن یا رواج کے تابع ہوتی ہیں۔

اشیا و خدمات اور ان کی اقسام (Goods, Services and their Kinds)

اشیا وہ مادی چیزیں ہیں جو انسانی حاجات پوری کرتی ہیں (مثلاً لباس، مکان)۔ خدمات وہ غیر مادی سرگرمیاں ہیں جو بالواسطہ طریقے سے انسانی حاجات پوری کرتی ہیں (مثلاً ڈاکٹر، وکیل، استاد کی خدمات)۔

اشیا کی پانچ اہم اقسام ہیں: (i) غیر معاشی اشیا — قدرتی نعمتیں جن کی قیمت نہیں دینی پڑتی (پانی، ہوا، دھوپ)۔ (ii) معاشی اشیا — جن کے حصول کے لیے قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ (iii) اشیا ئے صرف اور اشیا ئے سرمایہ — اشیا ئے صرف براہ راست خواہش پوری کرتی ہیں (روٹی، کپڑا)، جبکہ اشیا ئے سرمایہ دوسری اشیا بنانے میں مدد دیتی ہیں (مشینیں، سیمنٹ)۔ ایک ہی شے دونوں زمروں میں آسکتی ہے، استعمال کے لحاظ سے۔ (iv) سرکاری و نجی اشیا — سرکاری اشیا سب کے استعمال میں ہوتی ہیں (سڑکیں، ہسپتال)، نجی اشیا ذاتی ملکیت ہوتی ہیں۔ (v) ضروریات، آسائشات اور تعیشات — ضروریات زندگی کے لیے لازمی ہیں (روٹی، پانی)، آسائشات کارکردگی بڑھاتی ہیں (اچھی خوراک)، تعیشات صرف آرام دیتی ہیں مگر ان کے بغیر گزارہ ممکن ہے (قیمتی گاڑی)۔ ایک ہی شے مختلف افراد کے لیے مختلف زمرے میں آسکتی ہے۔

افادہ (Utility)

افادہ سے مراد کسی شے یا خدمت کی وہ صلاحیت ہے جس سے انسانی خواہش پوری ہوتی ہے۔ پروفیسر فریزر کے مطابق افادہ ایک ذاتی اور اضافی کیفیت ہے، اس لیے ایک شے کا افادہ مختلف افراد کے لیے مختلف ہو سکتا ہے۔ افادہ اور فائدہ مندی (Usefulness) میں فرق ہے؛ نقصان دہ اشیا (مثلاً سگریٹ) بھی افادہ رکھ سکتی ہیں مگر فائدہ مند نہیں ہوتیں۔

افادہ کی خصوصیات: انسانی خواہش پر انحصار، استعمال پر انحصار، علم پر انحصار، شکل پر انحصار، وقت و موسم پر انحصار، مقام پر انحصار، اور ملکیت پر انحصار — یعنی کسی شے کا افادہ اس کے استعمال کرنے والے کی خواہش، معلومات، شکل، وقت، جگہ اور مالک کے بدلنے سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

کمیبائی (Scarcity)

کمیبائی سے مراد کسی شے کا اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہونا ہے۔ اگر کسی شے کی طلب اس کی رسد سے زیادہ ہو تو وہ شے کمیاب کہلاتی ہے، چاہے وہ مقدار میں کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو (مثلاً چینی)۔ اس کے برعکس اگر کسی شے کی طلب نہ ہو تو وہ مقدار میں کم ہونے کے باوجود کمیاب شمار نہیں ہوتی۔

آدم سمٹھ کی تعریفِ معاشیات (Adam Smith's Definition)

آدم سمٹھ کلاسیکی مکتبہ فکر کا بانی تھا جس نے 1776ء میں 'An Enquiry into the Nature and Causes of Wealth of Nations' لکھی۔ اس کے نزدیک معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ ہوتا ہے۔ ڈیوڈ ریکارڈو، این ڈبلیو سینئر، جے ایس مل اور مالتھس نے بھی اس نقطہ نظر کی حمایت کی۔

کارلائل اور رسکن نے اس تعریف پر تنقید کی: (i) خود غرضی کا علم — دولت کا حصول انسان کو خود غرض بنادیتا ہے۔ (ii) شیطانی علم — دولت انسان کو اخلاقی اقدار سے دور کرتی ہے۔ (iii) محدود تصور — معاشیات کو صرف دولت تک محدود کر دیا گیا۔ (iv) امیروں کا علم — یہ تعریف غریبوں کے مسائل کو نظر انداز کرتی ہے۔ تنقیدی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ دولت بذات خود مقصد نہیں بلکہ انسانی فلاح کا ذریعہ ہے۔

الفرڈ مارشل کی تعریفِ معاشیات (Alfred Marshall's Definition)

الفرڈ مارشل نے اپنی کتاب 'Principles of Economics' میں معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا: انسان دولت اس لیے حاصل کرتا ہے تاکہ وہ اشیا خرید سکے جو اس کی مادی فلاح میں اضافہ کریں۔ پیگو، کینن اور بیورٹیج نے بھی اسی نقطہ نظر کی حمایت کی، اس لیے یہ سب فلاحی معیشت دان (Welfare Economists) کہلاتے ہیں۔

پروفیسر رابنز نے مارشل کی تعریف پر تنقید کی: (i) مادی فلاح کا نامناسب استعمال — غیر مادی خدمات (ڈاکٹر، وکیل) کو نظر انداز کیا گیا۔ (ii) فلاح کی غیر واضح اصطلاح — فلاح ایک ذہنی کیفیت ہے جسے واضح طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا۔ (iii) فلاح کا ناقابلِ پیمائش تصور — فلاح کو عددی طور پر ناپا نہیں جاسکتا۔ (iv) محدود دائرہ کار — نقصان دہ اشیا کی پیداوار کو خارج کر دیا گیا۔ (v) اچھائی برائی کا سوال — معیشت دان کا کام مقاصد کی اچھائی برائی پر کھنا نہیں۔ اس کے باوجود مارشل کی تعریف سادہ، عام فہم اور انسانی فلاح پر مبنی ہونے کی وجہ سے اہم ہے۔

لائنل رابنز کی تعریفِ معاشیات (Lionel Robbins' Definition)

رابنز کے مطابق: 'معاشیات ایک ایسا علم ہے جو انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتا ہے جو لا محدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے جبکہ یہ ذرائع متبادل طور پر استعمال کیے جاسکتے ہیں'۔ اس تعریف کے چار بنیادی عناصر ہیں: لا محدود خواہشات، خواہشات کی غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی، اور ذرائع کا متبادل استعمال۔ جب یہ چاروں حالات موجود ہوں تو معاشی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

خوبیاں: جامع تعریف، غیر جانبدار نقطہ نظر، وسیع نفس مضمون، سائنسی حیثیت، اور بین الاقوامی اہمیت۔ خامیاں (پروفیسر فریزر اور بیورج کی تنقید): انسانی فلاح کو معاشیات سے الگ نہیں کیا جاسکتا، معاشیات غیر جانبدار نہیں ہو سکتی، معاشی منصوبہ بندی اور ترقی کے تصورات کا فقدان، قومی آمدنی ویکاری جیسے مسائل نظر انداز، اخلاقی اقدار سے چشم پوشی، اور دائرہ کار کی بے جا وسعت۔

مارشل اور رابنز کی تعریفوں کا موازنہ (Comparison of Marshall and Robbins)

مارشل معاشیات کو مادی فلاح کا علم اور ایک معاشرتی علم قرار دیتا ہے جس میں مادی فلاح کی پیمائش ممکن نہیں۔ رابنز معاشیات کو خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی کمیابی کی بنیاد پر سائنسی علم قرار دیتا ہے جس میں مقاصد کے درمیان غیر جانبدار رہا جاتا ہے۔ مارشل کی تعریف زیادہ حقیقت پسندانہ سمجھی جاتی ہے کیونکہ اس کا محور انسانی فلاح ہے، جبکہ رابنز کی تعریف زیادہ سائنسی اور وسیع ہے۔

معاشیات کی وسعت (Scope of Economics)

معاشیات کی وسعت کا تعین تین امور سے ہوتا ہے: (i) نفس مضمون — جدید ماہرین کے نزدیک ذرائع کی کمیابی اور خواہشات کی کثرت ہی معاشیات کا اصل موضوع بحث ہے۔ (ii) انفرادی یا اجتماعی مطالعہ — معاشیات ایک معاشرتی علم ہے، اس لیے قوانین انفرادی رویے کی بجائے لوگوں کے مجموعی رجحان سے اخذ کیے جاتے ہیں (مثلاً قانون طلب)۔ (iii) معاشی قوانین کی نوعیت — یہ اسباب اور نتائج کے درمیان عالمگیر رشتہ ظاہر کرتے ہیں۔

معاشیات: علم ہے یا فن؟ (Economics: Science or Art)

علم سے مراد مشاہدے اور مطالعے کے بعد اسباب و نتائج کے درمیان تعلق قائم کرنا ہے۔ علم کی دو اقسام ہیں: علم الحقیقت (Positive Science) جس میں واقعات کو جوں کا توں بیان کیا جاتا ہے، اور علم الہدایت (Normative Science) جس میں یہ فیصلہ دیا جاتا ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔ فن سے مراد مقررہ مقاصد کے حصول کے لیے عملی تدابیر اختیار کرنا ہے۔

معاشیات دونوں معیارات پوری کرتی ہے: علمِ الحقیقت کے ذریعے یہ اسباب معلوم کرتی ہے (مثلاً افراطِ زر کی وجوہات) اور علمِ الہدایت کے ذریعے حل تجویز کرتی ہے (مثلاً افراطِ زر پر قابو پانے کی تدابیر)۔ اس لیے معاشیات یقیناً علم بھی ہے اور فن بھی۔

معاشیات کی اقسام: اطلاقی، اثباتی (جزیاتی و کلیاتی) (Kinds of Economics)

اطلاقی معاشیات (Applied Economics) کسی ملک کے مخصوص معاشی مسائل (زراعت، صنعت، تجارت، بیکاری) کا جائزہ لے کر عملی تدابیر تجویز کرتی ہے۔ اثباتی معاشیات (Positive Economics) میں حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جاتا ہے، اور اس کی دو شاخیں ہیں۔

جزیاتی معاشیات (Micro Economics) نظامِ معیشت کے چھوٹے حصوں کا الگ الگ مطالعہ کرتی ہے، جیسے صارف کا طرزِ عمل، فرد کی قیمت، عاملینِ پیدائش کے معاوضے۔ اسے قیمت کا نظریہ بھی کہتے ہیں۔ کلیاتی معاشیات (Macro Economics) پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ کرتی ہے، جیسے قومی آمدنی، مجموعی طلب و رسد، زر اور بیکاری، سرکاری مالیات، بین الاقوامی تجارت۔ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں کیونکہ دونوں کا مقصد ذرائع کے بہترین استعمال سے معاشی فلاح میں اضافہ کرنا ہے۔

معاشی قوانین اور ان کی اہمیت (Economic Laws and their Importance)

قوانین کی چار اقسام ہیں: ریاستی قوانین (حکومت کے نافذ کردہ، خلاف ورزی پر سزا)، اخلاقی قوانین (مذہب و اخلاقیات پر مبنی)، طبعی قوانین (اسباب و نتائج کا اٹل رشتہ)، اور معاشی قوانین۔ الفرڈ مارشل کے مطابق معاشی قانون کا اطلاق لوگوں کے اس طرزِ عمل پر ہوتا ہے جو وہ محدود ذرائع اور لامحدود خواہشات کی بنا پر اختیار کرتے ہیں۔

معاشی قوانین کی خصوصیات: یہ انسانی رجحانات کا بیان ہیں، مفروضات پر مبنی ہوتے ہیں، کیفیتی نوعیت کے ہوتے ہیں (مقداری نہیں)، طبعی قوانین کی طرح اٹل اور مکمل پیش گوئی کی صلاحیت نہیں رکھتے، لیبارٹری میں نہیں بلکہ حقیقی ماحول میں بنتے ہیں، اور ان کی خلاف ورزی پر کوئی سزایا جرمانہ نہیں ہوتا۔ معاشی قوانین طبعی، ریاستی اور اخلاقی قوانین سے مختلف نوعیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ انسانی رویوں پر مبنی، غیر اٹل اور بین الاقوامی نوعیت کے ہوتے ہیں۔

اہم تعریفات

معاشی احتیاجات کی تعریف کیا ہے؟

ایسی احتیاجات جن کے حصول کے لیے روپیہ پیسہ خرچ کرنا پڑے، معاشی احتیاجات کہلاتی ہیں۔

افادہ کی تعریف کریں۔

افادہ کسی شے یا خدمت کی وہ صلاحیت ہے جس سے انسان کی کوئی خواہش پوری ہوتی ہے۔

کیمیابی سے کیا مراد ہے؟
کسی شے کا اس کی طلب کے مقابلے میں کم ہونا کیمیابی کہلاتا ہے۔

آدم سمٹھ کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

الفرڈ مارشل کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات مادی فلاح و بہبود کا علم ہے جس میں انسان کے روزمرہ معاملات کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

لائل رابنز کے نزدیک معاشیات کیا ہے؟
معاشیات وہ علم ہے جو انسان کے اس طرز عمل کا مطالعہ کرتا ہے جو لامحدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

جزیاتی معاشیات کی تعریف کریں۔
معیشت کے چھوٹے چھوٹے حصوں کا الگ الگ مطالعہ جزیاتی معاشیات کہلاتا ہے، جسے قیمت کا نظریہ بھی کہا جاتا ہے۔

کلیاتی معاشیات کی تعریف کریں۔
پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ، جیسے قومی آمدنی اور مجموعی طلب و رسد، کلیاتی معاشیات کہلاتا ہے۔

اہم حقائق و تعریفیں (خلاصہ جدول)

عنوان	خلاصہ
آدم سمٹھ (1776ء)	معاشیات = دولت کا علم — پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت
الفرڈ مارشل	معاشیات = مادی فلاح و بہبود کا علم
لائل رابنز	معاشیات = لامحدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان انتخاب کا علم
معاشی مسئلہ کے چار عناصر	لامحدود خواہشات + غیر مساوی اہمیت + ذرائع کی کمیابی + ذرائع کا متبادل استعمال
علم کی اقسام	علم الحقیقت (Positive) — بیان + علم الہدایت (Normative) — فیصلہ و تجویز
اثباتی معاشیات کی اقسام	جزیاتی معاشیات (Micro) — انفرادی اکائیاں + کلیاتی معاشیات (Macro) — مجموعی معیشت

خاکہ جات و تصاویر

انسانی احتیاجات کی اقسام: غیر معاشی اور معاشی احتیاجات میں تقسیم اور معاشی احتیاجات کی سات خصوصیات کا خاکہ

اشیاء کی اقسام: غیر معاشی، معاشی، صرف / سرمایہ، سرکاری / نجی اور ضروریات / آسائشات / تعیشات میں تقسیم کا خاکہ
معاشیات کی تعریفوں اور اقسام کا خاکہ: آدم سمٹھ، مارشل اور رابنز کی تعریفوں کا موازنہ اور جزئیاتی / کلیاتی معاشیات کی تقسیم

مختصر سوالات و جوابات

غیر معاشی اور معاشی احتیاجات میں فرق بیان کریں۔
غیر معاشی احتیاجات کے حصول کے لیے قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی (دھوپ، ہوا)، جبکہ معاشی احتیاجات کے حصول کے لیے روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے (خوراک، لباس)۔

اشیائے صرف اور اشیائے سرمایہ میں فرق کریں۔
اشیائے صرف براہ راست خواہش پوری کرتی ہیں (روٹی)، جبکہ اشیائے سرمایہ دوسری اشیاء بنانے میں مدد دیتی ہیں (مشینیں)۔

افادہ اور فائدہ مندی میں کیا فرق ہے؟
افادہ کسی شے کی خواہش پوری کرنے کی صلاحیت ہے، جبکہ فائدہ مندی سے مراد وہ شے واقعی فائدہ دیتی ہے۔ نقصان دہ چیز افادہ رکھ سکتی ہے مگر فائدہ مند نہیں ہوتی۔

کیابی کی وضاحت مثال سے کریں۔
اگر کسی شے کی طلب اس کی رسد سے زیادہ ہو تو وہ کیاب کہلاتی ہے، مثلاً چینی، چاہے وہ مقدار میں زیادہ پیدا ہو۔

رابنز کی تعریف کے مطابق معاشی مسئلہ کب پیدا ہوتا ہے؟
جب لا محدود خواہشات، غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی اور ان کا متبادل استعمال ایک ساتھ موجود ہوں تو معاشی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

جزیاتی اور کلیاتی معاشیات میں بنیادی فرق کیا ہے؟
جزیاتی معاشیات معیشت کے انفرادی حصوں کا مطالعہ کرتی ہے (فرد، فرم)، جبکہ کلیاتی معاشیات پوری معیشت کا مجموعی مطالعہ کرتی ہے (قومی آمدنی)۔

معاشی قانون کی کوئی دو خصوصیات لکھیں۔

معاشی قوانین مفروضات پر مبنی ہوتے ہیں اور ان کی خلاف ورزی پر کوئی سزا یا جرمانہ نہیں ہوتا۔

معاشیات کو علم اور فن دونوں کیوں کہا جاتا ہے؟

معاشیات علم الحقیقت کے ذریعے اسباب بیان کرتی ہے اور علم الہدایت کے ذریعے مسائل کے حل کے لیے تدابیر تجویز کرتی ہے، اس لیے یہ علم بھی ہے اور فن بھی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

آدم سمتھ کی تعریف معاشیات بیان کریں اور اس کا تنقیدی جائزہ لیں۔

آدم سمتھ کے نزدیک معاشیات دولت کا علم ہے جس میں پیدائش، صرف، تقسیم اور تبادلہ دولت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ڈیوڈ ریکارڈو، این ڈبلیو سینٹر، جے ایس مل اور مالتھس نے اس نقطہ نظر کی حمایت کی۔ کارلائل اور رسکن نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ علم انسان کو خود غرض بناتا ہے (خود غرضی کا علم)، اخلاقی اقدار سے دور کرتا ہے (شیطانی علم)، معاشیات کے دائرہ کار کو محدود کرتا ہے، اور صرف امیروں کے مسائل تک محدود ہے۔ تنقیدی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ دولت بذات خود مقصد نہیں بلکہ انسانی ضرورتوں کی تکمیل کا ذریعہ ہے، اس لیے اہمیت دولت کو نہیں بلکہ اس کے استعمال کو دینی چاہیے۔

پروفیسر رابنز کی تعریف معاشیات بیان کریں اور اس کی خوبیاں و خامیاں تحریر کریں۔

رابنز کے نزدیک معاشیات انسان کے اس طرز عمل کا مطالعہ ہے جو لا محدود مقاصد اور کمیاب ذرائع کے درمیان ایک رشتے کے طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ خوبیاں: یہ جامع، غیر جانبدار، وسیع نفس مضمون کی حامل، سائنسی اور بین الاقوامی اہمیت کی حامل تعریف ہے۔ خامیاں: پروفیسر فریزر اور بیوریج کے مطابق یہ تعریف انسانی فلاح کو نظر انداز کرتی ہے، غیر جانبدار ہونے کا دعویٰ درست نہیں، معاشی منصوبہ بندی اور ترقی، قومی آمدنی ویکاری اور اخلاقی اقدار جیسے اہم موضوعات کو شامل نہیں کرتی، اور معاشیات کے دائرہ کار کو بے جا وسیع کر دیتی ہے۔

معاشیات کی وسعت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

معاشیات کی وسعت کا تعین تین امور سے ہوتا ہے۔ اول، نفس مضمون — جدید ماہرین کے نزدیک ذرائع کی کمیابی اور خواہشات کی کثرت ہی معاشیات کا اصل موضوع ہے۔ دوم، انفرادی یا اجتماعی مطالعہ — معاشیات ایک معاشرتی علم ہے، اس لیے اس کے قوانین کسی ایک فرد کی بجائے لوگوں کے مجموعی رجحان سے اخذ کیے جاتے ہیں، مثلاً قانون طلب اس مشاہدے پر مبنی ہے کہ زیادہ تر لوگ کم قیمت پر زیادہ خریدتے ہیں۔ سوم، معاشی قوانین کی نوعیت — یہ اسباب اور نتائج کے درمیان ایک عمومی رشتہ بیان کرتے ہیں، جیسے قیمت میں کمی اور طلب میں اضافے کا تعلق۔ ان تینوں پہلوؤں کو ملا کر ہی معاشیات کے دائرہ کار کا تعین ہوتا ہے۔

کیا معاشیات علم ہے یا فن؟ دلائل کے ساتھ بیان کریں۔

علم سے مراد مشاہدے اور تجزیے کے بعد اسباب و نتائج کے درمیان رشتہ قائم کرنا ہے، جبکہ فن سے مراد مقررہ مقاصد کے حصول کے لیے عملی تدابیر اختیار کرنا ہے۔ معاشیات دونوں معیارات پوری کرتی ہے۔ علم الحقیقت کے طور پر یہ حالات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کر کے اسباب بیان کرتی ہے، مثلاً افراط زر کی وجوہات معلوم کرنا۔ علم الہدایت اور فن کے طور پر یہ مسائل کے حل کے لیے عملی تدابیر بھی تجویز کرتی ہے، مثلاً افراط زر پر قابو پانے کی پالیسیاں۔ اس لیے معاشیات کو صرف علم یا صرف فن کہنا نامکمل ہوگا؛ یہ درحقیقت علم بھی ہے اور فن بھی۔

معروضی سوالات (MCQs)

معاشیات کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟ (الف) ڈیوڈ ریکارڈو (ب) آدم سمتھ (ج) جے ایس مل (د) لائٹل رابنز
درست جواب: (ب) آدم سمتھ۔ آدم سمتھ نے 1776ء میں معاشیات پر باقاعدہ کتاب لکھی، اس لیے اسے معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے۔

الفرڈ مارشل کے نزدیک معاشیات کیسا علم ہے؟ (الف) دولت کا علم (ب) مادی فلاح کا علم (ج) کمیابی کا علم (د) اخلاقیات کا علم
درست جواب: (ب) مادی فلاح کا علم۔ مارشل نے معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا۔

رابنز کی تعریف کا بنیادی نکتہ کیا ہے؟ (الف) دولت (ب) مادی فلاح (ج) کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد (د) اخلاقی اقدار
درست جواب: (ج) کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد۔ رابنز کے نزدیک معاشیات کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد کے درمیان انتخاب کا علم ہے۔

اشیائے صرف کی مثال کون سی ہے؟ (الف) مشین (ب) سیمینٹ (ج) روٹی (د) لوہا
درست جواب: (ج) روٹی۔ روٹی براہ راست انسانی خواہش پوری کرتی ہے، اس لیے یہ اشیائے صرف میں شامل ہے۔

جزیاتی معاشیات کو اور کس نام سے جانا جاتا ہے؟ (الف) آمدنی کا نظریہ (ب) قیمت کا نظریہ (ج) روزگار کا نظریہ (د) تجارت کا نظریہ
درست جواب: (ب) قیمت کا نظریہ۔ جزیاتی معاشیات کو قیمت کا نظریہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ انفرادی قیمتوں کا مطالعہ کرتی ہے۔

قومی آمدنی کا مطالعہ کس شاخ میں ہوتا ہے؟ (الف) جزیاتی معاشیات (ب) کلیاتی معاشیات (ج) اطلاقی معاشیات (د) علم الہدایت

درست جواب: (ب) کلیاتی معاشیات۔ قومی آمدنی جیسے مجموعی مسائل کا مطالعہ کلیاتی معاشیات میں ہوتا ہے۔

درج ذیل میں سے غیر معاشی شے کون سی ہے؟ (الف) روٹی (ب) دھوپ (ج) کپڑا (د) سائیکل
درست جواب: (ب) دھوپ۔ دھوپ قدرتی نعمت ہے جس کی قیمت ادا نہیں کرنی پڑتی، اس لیے یہ غیر معاشی شے ہے۔

معاشی قوانین کی خلاف ورزی پر کیا ہوتا ہے؟ (الف) سزا ملتی ہے (ب) جرمانہ ہوتا ہے (ج) کوئی سزا یا جرمانہ نہیں (د) عدالت میں پیشی ہوتی ہے

درست جواب: (ج) کوئی سزا یا جرمانہ نہیں۔ معاشی قوانین کی خلاف ورزی پر کوئی سزا یا جرمانہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ ریاستی قوانین نہیں ہیں۔

علم الحقیقت (Positive Science) کیا کرتا ہے؟ (الف) مسائل کا حل تجویز کرتا ہے (ب) حالات کو جوں کا توں بیان کرتا ہے (ج) اخلاقی فیصلے دیتا ہے (د) پیش گوئی کرتا ہے

درست جواب: (ب) حالات کو جوں کا توں بیان کرتا ہے۔ علم الحقیقت میں حالات و واقعات کا غیر جانبدارانہ مشاہدہ کر کے انہیں جوں کا توں بیان کیا جاتا ہے۔

درج ذیل میں سے کون سی چیز اشیائے سرمایہ میں شامل ہے؟ (الف) روٹی (ب) پھل (ج) مشین (د) دودھ
درست جواب: (ج) مشین۔ مشین دوسری اشیاء کی پیداوار میں مدد دیتی ہے، اس لیے یہ اشیائے سرمایہ میں شامل ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- معاشی احتیاجات وہ ہیں جن کے حصول کے لیے قیمت ادا کرنی پڑے
- اشیاء کی پانچ اقسام: غیر معاشی، معاشی، صرف / سرمایہ، سرکاری / نجی، ضروریات / آسائشات / تعیشات
- افادہ ایک اضافی اور ذاتی تصور ہے، فائدہ مندی سے مختلف ہے
- کمیابی کا تعلق طلب کے مقابلے میں کسی شے کی مقدار سے ہے
- آدم سمٹھ: دولت کا علم؛ مارشل: مادی فلاح کا علم؛ رابنز: کمیاب ذرائع اور لامحدود مقاصد کا علم
- رابنز کی تعریف کے چار عناصر: لامحدود خواہشات، غیر مساوی اہمیت، ذرائع کی کمیابی، متبادل استعمال
- معاشیات علم بھی ہے (علم الحقیقت و الہدایت) اور فن بھی
- اثباتی معاشیات کی دو شاخیں: جزئیاتی (انفرادی) اور کلیاتی (مجموعی)
- معاشی قوانین انسانی رجحانات پر مبنی ہوتے ہیں، ان کی خلاف ورزی پر سزا نہیں ہوتی

امتحانی نکات

- تینوں تعریفوں (آدم سمٹھ، مارشل، رابنز) کو ان کی خوبیوں اور خامیوں سمیت الگ الگ یاد رکھیں، امتحان میں تقابلی سوال آتا ہے
- جزیاتی اور کلیاتی معاشیات کی مثالیں یاد رکھیں تاکہ فرق واضح رہے
- معاشی قوانین اور طبعی/ریاستی/اخلاقی قوانین کے فرق پر خصوصی توجہ دیں
- اشیاء کی اقسام میں ایک ہی شے کے مختلف زمروں میں آنے کی مثالیں (جیسے کار) ضرور یاد رکھیں
- افادہ کی سات خصوصیات کو مثالوں کے ساتھ یاد کریں

رویه صارف کا تجزیہ (Consumer's Behaviour and its Analysis)

خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت کی وجہ سے ہر صارف اپنے محدود وسائل سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ صارف کے اس انتخاب اور توازن حاصل کرنے کے عمل کو روئے صارف (Consumer's Behaviour) کہا جاتا ہے۔

اس باب میں قدر، قیمت، دولت، صرف اور افادہ جیسی بنیادی اصطلاحات، ابتدائی/مختصر/کل افادہ کا باہمی تعلق، قانونِ تقلیلِ افادہ، قانونِ مساوی افادہ، صارف کا توازن، اور خط عدم ترجیح (Indifference Curve) کا تفصیلی مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- قدر، قیمت، دولت، صرف اور صارف کی اصطلاحات کی وضاحت کرنا
- ابتدائی، مختصر اور کل افادہ میں فرق کرنا
- قانونِ تقلیلِ افادہ، مختتم کو گوشوارے اور خاکے کی مدد سے بیان کرنا
- قانونِ مساوی افادہ، مختتم اور صارف کے توازن کی وضاحت کرنا
- خط عدم ترجیح اور مختتم شرح استبدال کا تصور سمجھنا
- خطوط عدم ترجیح کی خصوصیات بیان کرنا

کلیدی تصورات

بنیادی اصطلاحات: قدر، قیمت، دولت، صرف، صارف (Value, Price, Wealth, Consumption),
(Consumer)

قدر سے مراد کسی شے کی وہ طاقت ہے جس کے بدلے وہ دوسری شے کی ایک خاص مقدار حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مثلاً اگر ایک کتاب کے بدلے چھ پنسلیں حاصل ہوں تو کتاب کی قدر چھ پنسلوں کے برابر ہے۔ قیمت سے مراد کسی شے کی قدر بصورتِ زر ہے۔ کسی شے میں قدر پیدا ہونے کے لیے تین شرائط ضروری ہیں: افادہ (خواہش پوری کرنے کی صلاحیت)، کمیابی (طلب کے مقابلے میں کمی) اور انتقال پذیری (ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل ہونے کی صلاحیت)۔

دولت سے مراد وہ اشیا ہیں جو انسانی حاجات پوری کریں، طلب کے مقابلے میں کمیاب ہوں اور افادہ، کمیابی و انتقال پذیری کی شرائط پوری کریں۔ صرف سے مراد کسی شے یا خدمت کے استعمال سے براہ راست تسکین حاصل کرنا ہے۔ صارف سے مراد وہ شخص ہے جو اشیا و خدمات خرید کر اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

افادہ، مختصر افادہ اور کل افادہ کا باہمی تعلق

ابتدائی افادہ (Initial Utility) کسی شے کی پہلی اکائی سے حاصل ہونے والا افادہ ہے۔ مختصر/مختتم افادہ (Marginal Utility) کسی شے کی آخری یا اگلی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا افادہ ہے۔ کل افادہ (Total Utility) شے کی تمام اکائیوں کے استعمال سے حاصل ہونے والے افادے کا مجموعہ ہے۔ جب کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم افادہ صفر ہوتا ہے۔ اسے نقطہ سیری یا نقطہ تسکین (Point of Satiation) کہتے ہیں۔ نقطہ سیری کے بعد استعمال جاری رکھنے پر افادہ منفی (Negative Utility) ہو جاتا ہے۔

مثال: پانی کے گلاسوں کی اکائیوں 1 تا 6 کا مختتم افادہ بالترتیب 16، 12، 8، 4، 0 اور 4- ہے، جبکہ کل افادہ 16، 28، 36، 40، 40 اور 36 ہے۔ خاکے میں کل افادہ کا خط ابتدا میں بڑھتا ہے اور نقطہ E پر زیادہ سے زیادہ ہو جاتا ہے، جبکہ مختتم افادہ کا خط مسلسل گرتے ہوئے نقطہ F پر صفر اور اس کے بعد منفی ہو جاتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم (Law of Diminishing Marginal Utility)

الفرڈ مارشل کے مطابق: 'باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شخص کے پاس کسی شے کا ذخیرہ بڑھ جائے تو اس شے میں مزید اضافہ اسی شے کے افادہ مختتم میں کمی کا موجب بنتا ہے۔' سادہ الفاظ میں، جب کسی شے کا مسلسل استعمال کیا جائے تو ہر اگلی اکائی کا مختتم افادہ بتدریج کم ہوتا چلا جاتا ہے حتیٰ کہ صفر اور پھر منفی ہو جاتا ہے۔

قانون کے مفروضات: شے کا مسلسل استعمال (بغیر وقفے کے)، شے کی مناسب مقدار (نہ بہت چھوٹی نہ بہت بڑی اکائی)، شے کی یکساں نوعیت، صارف کی ذوقی کیفیت میں تبدیلی نہ آنا، اور صارف کی آمدنی میں تبدیلی نہ ہونا۔

قانون کی مستثنیات: علم و مطالعہ کی خواہش، مال و زر کا حصول، تاریخی نوادرات کا جمع کرنا، نمود و نمائش (فیشن)، نشہ آور اشیا کا استعمال، اور فنونِ لطیفہ میں مہارت — ان تمام صورتوں میں اضافی اکائیوں سے خواہش کم ہونے کی بجائے بڑھتی چلی جاتی ہے، اس لیے قانون کا اطلاق نہیں ہوتا۔

عملی اہمیت: قانونِ طلب کی بنیاد اسی اصول پر ہے (زائد اکائیوں کا افادہ کم ہونے کی وجہ سے صارف کم قیمت پر ہی مزید خریدتا ہے)، صارف کی قیمت ادائیگی کا فیصلہ اسی اصول سے متاثر ہوتا ہے، حکومت امیروں پر زیادہ اور غریبوں پر کم ٹیکس اسی اصول کے تحت لگاتی ہے، اور دولت کی مساوی تقسیم کی پالیسیوں کی بنیاد بھی یہی اصول ہے۔

قانون مساوی افادہ مختتم (Law of Equi-Marginal Utility)

الفرد مارشل کے مطابق: 'اگر کسی شخص کے پاس کوئی ایسی شے ہو جسے ایک سے زائد کاموں میں استعمال کیا جاسکتا ہو تو اسے اس طرح استعمال کیا جائے گا کہ ہر کام میں حاصل شدہ افادہ مختتم مساوی ہو۔' اسے قانون انتہائی تسکین (Law of Maximum Satisfaction) اور قانون استبدال (Law of Substitution) بھی کہتے ہیں۔

مثال: ایک صارف کے پاس 5 روپے ہیں جو چینی اور چاول (فی اکائی قیمت 1 روپیہ) پر خرچ کرنے ہیں۔ اگر تمام رقم چینی پر خرچ کی جائے تو کل افادہ 80، صرف چاول پر خرچ کی جائے تو 60 ملتا ہے۔ لیکن اگر قانون مساوی افادہ مختتم کے مطابق 3 اکائیاں چینی اور 2 اکائیاں چاول پر خرچ کی جائیں (جہاں دونوں کا مختتم افادہ 16 پر برابر ہو جاتا ہے)، تو کل افادہ 96 (زیادہ سے زیادہ) حاصل ہوتا ہے۔

قانون کی مستثنیات: رسم و رواج اور فیشن، وقت کا عنصر (فوری بمقابلہ دیرپا فائدہ)، افادہ کی ناقابل پیمائش نوعیت، منڈی سے ناواقفیت، اشیا کی ناقابل تقسیم پذیری، اور اشتہار بازی — ان حالات میں قانون کا اطلاق مشکل ہو جاتا ہے۔

عملی اہمیت: صارفین کی رہنمائی (زیادہ سے زیادہ تسکین کا حصول)، پیداواری شعبے کی رہنمائی (عوامل پیدائش کی بہترین تقسیم)، اشیا کے تبادلے میں رہنمائی (بین الاقوامی تجارت سمیت)، اور سرکاری اخراجات و ٹیکس کی پالیسیوں میں رہنمائی۔

صارف کا توازن (Consumer's Equilibrium)

صارف کا توازن اس وقت حاصل ہوتا ہے جب صارف اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ اسے تمام اشیا سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو۔ اس کا فارمولا: X شے کا مختتم افادہ $\div$ X کی قیمت = Y شے کا مختتم افادہ $\div$ Y کی قیمت۔

مثال: صارف کی آمدنی 8 روپے، X کی قیمت 2 روپے اور Y کی قیمت 1 روپیہ ہے۔ X کی 3 اکائیوں پر مختتم افادہ 16 اور Y کی 2 اکائیوں پر مختتم افادہ 8 ہو تو $8/2 = 16/2 = 8$ ، یعنی صارف توازن میں ہے۔ اگر یہ تناسب برابر نہ ہو (مثلاً $7/1$ $\neq$ $20/2$) تو صارف توازن میں نہیں اور اسے اپنے اخراجات کی ترتیب بدلنی ہوگی۔

خط عدم ترجیح (Indifference Curve)

یہ تصور 1881 میں متعارف ہوا اور 1930 میں پروفیسر ہکس (Professor Hicks) نے اسے تکمیل تک پہنچایا۔ خط عدم ترجیح ایک ایسا خط ہے جو دو اشیا کے ان جوڑوں کو ظاہر کرتا ہے جو صارف کو یکساں تسکین دیتے ہیں، یعنی صارف ان جوڑوں کے درمیان غیر جانبدار (indifferent) رہتا ہے۔

مختتم شرح استبدال (Marginal Rate of Substitution) سے مراد وہ شرح ہے جس پر صارف ایک شے کی ایک مزید اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنے پر تیار ہوتا ہے۔ مثال: سیب اور کیلوں کے جوڑے $E(5,5)$ ، $D(4,6)$ ، $C(3,8)$ ، $B(2,11)$ ، $A(1,15)$ میں مختتم شرح استبدال بالترتیب $1:1$ ، $2:1$ ، $3:1$ ، $4:1$ ہے۔ یعنی یہ شرح مسلسل کم ہوتی جاتی ہے۔

خطوط عدم ترجیح کی تین بنیادی خصوصیات: (i) منفی جھکاؤ رکھتے ہیں — X شے کی اضافی اکائی کے لیے Y شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں۔ (ii) مبدا کی طرف محدب (Convex to Origin) ہوتے ہیں — **تقلیل مختتم شرح استبدال** کے اصول کی وجہ سے۔ (iii) ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے — کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک مختلف سطح ظاہر کرتا ہے، بلند خط (IC_2) زیادہ تسکین اور پست خط (IC_1) کم تسکین کی نشاندہی کرتا ہے۔

اہم تعریفات

قدر کی تعریف کریں۔

قدر سے مراد کسی شے کی وہ طاقت ہے جس کے بدلے وہ دوسری شے کی ایک خاص مقدار حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

قیمت کی تعریف کریں۔

کسی شے کی قدر جب زر کی صورت میں ادا کی جائے تو اسے قیمت کہا جاتا ہے۔

مختتم افادہ کیا ہے؟

کسی شے کی آخری یا اگلی اکائی کے استعمال سے حاصل ہونے والا افادہ مختتم افادہ کہلاتا ہے۔

نقطہ سیری سے کیا مراد ہے؟

وہ حالت جس پر مختتم افادہ صفر اور کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو، نقطہ سیری یا نقطہ تسکین کہلاتی ہے۔

قانون تقلیل افادہ مختتم کی تعریف کریں۔

جب کسی شے کا مسلسل استعمال کیا جائے تو ہر اگلی اکائی کا مختتم افادہ بتدریج کم ہوتا چلا جاتا ہے، باقی حالات بدستور رہتے ہوئے۔

قانون مساوی افادہ مختتم کی تعریف کریں۔

صارف اپنے محدود وسائل کو اس طرح تقسیم کرتا ہے کہ ہر شے سے حاصل ہونے والا مختتم افادہ آپس میں مساوی ہو جائے۔

صارف کے توازن سے کیا مراد ہے؟

صارف اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ تمام اشیا سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو، اسے صارف کا توازن کہتے ہیں۔

خط عدم ترجیح کی تعریف کریں۔

دو اشیا کے وہ جوڑے جن کے درمیان صارف غیر جانبدار رہتا ہے اور جو اسے یکساں تسکین دیتے ہیں، خط عدم ترجیح پر واقع ہوتے ہیں۔

اہم گوشوارے اور فارمولے

عنوان	خلاصہ
افادہ کی اقسام	ابتدائی افادہ (پہلی اکائی) + مختتم افادہ (آخری اکائی) + کل افادہ (تمام اکائیوں کا مجموعہ)
پانی کے گلاس کا گوشوارہ	اکائیاں 1-6: کل افادہ 16, 28, 36, 40, 40, 36 مختتم افادہ 4, 16, 12, 8, 4, 0
چینی و چاول کا گوشوارہ	چینی کا مختتم افادہ (24, 20, 16, 12, 8)، چاول کا مختتم افادہ (20, 16, 12, 8, 4) — توازن 3 اکائیاں چینی + 2 اکائیاں چاول پر
صارف کے توازن کا فارمولا	X کا مختتم افادہ $\div X$ کی قیمت = Y کا مختتم افادہ $\div Y$ کی قیمت
خط عدم ترجیح کا گوشوارہ	سیب اکیلے کے جوڑے: A(1,15) B(2,11) C(3,8) D(4,6) E(5,5) — مختتم شرح استبدال 4:1 1:1 →

خاکہ جات و تصاویر

کل اور مختتم افادہ کا خاکہ: پانی کے گلاسوں کی اکائیوں کے ساتھ کل افادہ اور مختتم افادہ کے خطوط، نقطہ سیری (E) اور صفر مختتم افادہ (F) کی نشاندہی

صارف کے توازن کا خاکہ: زر اکائیوں کے مقابلے میں چینی اور چاول کے مختتم افادہ کے خطوط اور توازن کا نقطہ خط عدم ترجیح کا خاکہ: سیب اور کیلوں کے جوڑوں پر بنی محدب (Convex) اور منحنی جھکاؤ کا حامل خط عدم ترجیح

مختصر سوالات و جوابات

قدر اور قیمت میں فرق بیان کریں۔

قدر کسی شے کی دوسری شے حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، جبکہ قیمت اسی قدر کارگر کی صورت میں اظہار ہے۔

نقطہ سیری کیا ہے؟

وہ نقطہ جہاں مختتم افادہ صفر اور کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو جائے، نقطہ سیری کہلاتا ہے۔

قانونِ تقلیل افادہ مختتم کی کوئی دو مستثنیات لکھیں۔

علم و مطالعہ کی خواہش اور مال و زر کا حصول — ان میں اضافی اکائیوں سے خواہش کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہے۔

قانونِ مساوی افادہ مختتم کو قانونِ استبدال کیوں کہا جاتا ہے؟

کیونکہ صارف زیادہ سے زیادہ افادہ کے حصول کے لیے اپنے اخراجات کی مدد میں مسلسل تبدیلیاں (استبدال) کرتا رہتا ہے۔

مختتم شرح استبدال سے کیا مراد ہے؟

ایک شے کی مزید اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی جتنی اکائیاں چھوڑی جائیں، وہ شرح مختتم شرح استبدال کہلاتی ہے۔

خطوطِ عدم ترجیح ایک دوسرے کو کیوں قطع نہیں کرتے؟

کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک مختلف اور مخصوص سطح ظاہر کرتا ہے، اس لیے دو مختلف سطحیں ایک نقطے پر نہیں مل سکتیں۔

خطوطِ عدم ترجیح مبادی کی طرف محذب کیوں ہوتے ہیں؟

تقلیل مختتم شرح استبدال کے اصول کے باعث، جیسے جیسے X شے کی اکائیاں بڑھتی ہیں Y شے کی چھوڑی جانے والی اکائیاں کم ہوتی جاتی ہیں۔

صارف کا توازن کب بگڑ جاتا ہے؟

جب مختلف اشیاء کا قیمت کے تناسب سے مختتم افادہ برابر نہ رہے تو صارف کا توازن بگڑ جاتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانونِ تقلیل افادہ مختتم کی تعریف کریں اور گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں۔ اس کے مفروضات

بھی بیان کریں۔

الفرد مارشل کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شخص کے پاس کسی شے کا ذخیرہ بڑھتا ہے تو اس کا مختتم افادہ کم ہوتا چلا جاتا ہے۔ پانی کے گلاسوں کی مثال میں اکائیاں 1 سے 6 تک مختتم افادہ 16، 12، 8، 4، 0 اور 4 ہے، یعنی ہر اگلی اکائی کا افادہ کم ہوتا گیا۔ قانون کے مفروضات یہ ہیں کہ شے کا استعمال مسلسل اور بغیر وقفے کے ہو،

اکائی کی مقدار مناسب ہو، شے کی نوعیت یکساں رہے، صارف کی ذوقی کیفیت نہ بدلے، اور صارف کی آمدنی میں تبدیلی نہ آئے۔ ان مفروضات کی موجودگی میں ہی یہ قانون درست طور پر لاگو ہوتا ہے۔

قانون مساوی افادہ مختتم کی تعریف کریں اور اس کی عملی اہمیت بیان کریں۔

الفرد مارشل کے مطابق اگر کسی شخص کے پاس ایسی شے ہو جسے متعدد کاموں میں استعمال کیا جاسکتا ہو تو وہ اسے اس طرح استعمال کرے گا کہ ہر کام سے حاصل مختتم افادہ برابر ہو جائے۔ عملی اہمیت: یہ صارفین کو زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرنے میں رہنمائی دیتا ہے، پیداواری شعبے میں عوامل پیدائش کی بہترین تقسیم میں مدد دیتا ہے، اشیا کے تبادلے اور بین الاقوامی تجارت میں رہنمائی فراہم کرتا ہے، اور حکومت کو ٹیکس اور اخراجات کی بہتر پالیسی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

صارف کے توازن سے کیا مراد ہے؟ مثال کی مدد سے وضاحت کریں۔

صارف اس وقت توازن کی حالت میں ہوتا ہے جب وہ اپنی آمدنی کو اس طرح خرچ کرے کہ تمام اشیا سے قیمت کے تناسب سے برابر مختتم افادہ حاصل ہو، یعنی X کا مختتم افادہ $X \div$ قیمت کی $Y =$ کا مختتم افادہ $Y \div$ قیمت کی Y کی قیمت۔ مثال کے طور پر اگر صارف کی آمدنی 8 روپے ہے، X کی قیمت 2 روپے اور Y کی قیمت 1 روپیہ ہے، اور X کی 3 اکائیوں کا مختتم افادہ 16 جبکہ Y کی 2 اکائیوں کا مختتم افادہ 8 ہو، تو $8/1 = 16/2 = 8$ — صارف توازن میں ہے۔ اگر یہ برابری قائم نہ ہو تو صارف کو اپنے اخراجات کی ترتیب بدلنی پڑتی ہے۔

خط عدم ترجیح کیا ہے؟ اس کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

خط عدم ترجیح دو اشیا کے ان جوڑوں کو ظاہر کرتا ہے جو صارف کو یکساں تسکین دیتے ہیں اور جن کے درمیان صارف غیر جانبدار رہتا ہے۔ اس کی تین بنیادی خصوصیات ہیں: پہلی، یہ خطوط منفی جھکاؤ رکھتے ہیں کیونکہ ایک شے کی زائد اکائی حاصل کرنے کے لیے دوسری شے کی کچھ اکائیاں چھوڑنی پڑتی ہیں۔ دوسری، یہ مبدا کی طرف محدب (Convex) ہوتے ہیں کیونکہ مختتم شرح استبدال بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ تیسری، یہ خطوط ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے کیونکہ ہر خط تسکین کی ایک الگ سطح ظاہر کرتا ہے — بلند خط زیادہ اور پست خط کم تسکین کی نشاندہی کرتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

جب کل افادہ زیادہ سے زیادہ ہو تو مختتم افادہ کیا ہوتا ہے؟ (الف) منفی (ب) مثبت (ج) صفر (د) زیادہ سے زیادہ

درست جواب: (ج) صفر۔ نقطہ سیری پر کل افادہ زیادہ سے زیادہ اور مختتم افادہ صفر ہوتا ہے۔

قانونِ استبدال کس قانون کا دوسرا نام ہے؟ (الف) قانونِ تقلیلِ حاصل (ب) قانونِ تقلیلِ افادہِ مختتم (ج) قانونِ مساوی افادہِ مختتم (د) قانونِ تحقیرِ حاصل
درست جواب: (ج) قانونِ مساوی افادہِ مختتم۔ قانونِ مساوی افادہِ مختتم کو قانونِ استبدال اور قانونِ انتہائی تسکین بھی کہا جاتا ہے۔

خطوطِ عدم ترجیح کی شکل کیسی ہوتی ہے؟ (الف) مقعر (ب) محدب (ج) عمودی (د) افقی
درست جواب: (ب) محدب۔ خطوطِ عدم ترجیح مبداء کی طرف محدب (Convex) ہوتے ہیں۔

قدر کی کوئی شرط نہیں ہے؟ (الف) افادہ (ب) کمیابی (ج) انتقال پذیری (د) مقدار
درست جواب: (د) مقدار۔ قدر کے لیے افادہ، کمیابی اور انتقال پذیری تین بنیادی شرائط ہیں، مقدار شرط نہیں۔
پروفیسر ہکس نے خطِ عدم ترجیح کا نظریہ کس سن میں مکمل کیا؟ (الف) 1881 (ب) 1930 (ج) 1950 (د) 1776

درست جواب: (ب) 1930۔ خطِ عدم ترجیح کا تصور 1881 میں پیش ہوا اور پروفیسر ہکس نے 1930 میں اسے تکمیل تک پہنچایا۔

مختتم شرحِ استبدال کیا ظاہر کرتی ہے؟ (الف) دو اشیا کی قیمت کا تناسب (ب) دو اشیا کے تبادلے کی شرح
(ج) کل آمدنی (د) کل افادہ
درست جواب: (ب) دو اشیا کے تبادلے کی شرح۔ مختتم شرحِ استبدال دو اشیا کے درمیان تبادلے کی شرح ظاہر کرتی ہے۔

نقطہ سیری کے بعد افادہ کیسا ہو جاتا ہے؟ (الف) زیادہ (ب) صفر (ج) منفی (د) مستقل
درست جواب: (ج) منفی۔ نقطہ سیری کے بعد استعمال جاری رکھنے پر افادہ منفی ہو جاتا ہے۔

صارف کا توازن کس فارمولے سے ظاہر ہوتا ہے؟ (الف) $MU_x = MU_y$ (ب) $MU_x/P_x = MU_y/P_y$ (ج) $TU_x = TU_y$ (د) $P_x = P_y$

درست جواب: (ب) $MU_x/P_x = MU_y/P_y$ ۔ صارف کا توازن اس وقت ہوتا ہے جب دونوں اشیا کا مختتم افادہ قیمت کے تناسب سے برابر ہو۔

خطوطِ عدم ترجیح ایک دوسرے کو کیوں نہیں کاٹتے؟ (الف) مختلف قیمتوں کی وجہ سے (ب) مختلف سطحی تسکین کی وجہ سے (ج) مختلف آمدنی کی وجہ سے (د) مختلف وقت کی وجہ سے
درست جواب: (ب) مختلف سطحی تسکین کی وجہ سے۔ ہر خطِ تسکین کی ایک مختلف سطح ظاہر کرتا ہے، اس لیے یہ ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے۔

درج ذیل میں سے کون سی قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم کی مستثنیٰ نہیں؟ (الف) علم و مطالعہ (ب) نشئیات (ج) شے کا مسلسل استعمال (د) تاریخی نوادرات
درست جواب: (ج) شے کا مسلسل استعمال۔ شے کا مسلسل استعمال دراصل قانون کا مفروضہ ہے، مستثنیٰ نہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- قدر کی تین شرائط: افادہ، کمیابی، انتقال پذیری
- ابتدائی افادہ (پہلی اکائی)، مختتم افادہ (آخری اکائی)، کل افادہ (مجموعہ)
- نقطہ سیری: مختتم افادہ صفر، کل افادہ زیادہ سے زیادہ
- قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم: مسلسل استعمال سے مختتم افادہ کم ہوتا جاتا ہے
- قانونِ مساوی افادہ مختتم: مختتم افادہ تمام اشیا میں برابر ہونے پر زیادہ سے زیادہ تسکین
- صارف کا توازن: $MU_x/P_x = MU_y/P_y$
- خط عدم ترجیح: منفی جھکاؤ، مبدا کی طرف محذب، ایک دوسرے کو قطع نہیں کرتے
- مختتم شرح استبدال بتدریج کم ہوتی جاتی ہے

امتحانی نکات

- پانی کے گلاس کا گوشوارہ (کل افادہ/ مختتم افادہ) نمبروں سمیت یاد رکھیں، امتحان میں گوشوارہ بنانے کو کہا جاسکتا ہے
- قانونِ تقلیلِ افادہ مختتم اور قانونِ مساوی افادہ مختتم کی مستثنیات الگ الگ یاد رکھیں، الجھن سے بچیں
- صارف کے توازن کا فارمولا اور اس کی مثال کے اعداد و شمار یاد رکھیں
- خطوط عدم ترجیح کی تینوں خصوصیات کو خاکوں کی مدد سے سمجھیں

معاشیات میں شماریات اور ریاضی کے بنیادی آلات (Basic)

Tools of Statistics and Mathematics in

(Economics)

جدید معاشیات کا مطالعہ اعداد و شمار اور ریاضیاتی طریقوں کے بغیر ممکن نہیں۔ متغیرات، مستغلات، تفاعل، مساوات اور شماریاتی مواد جیسے بنیادی آلات معاشی رشتوں کو واضح اور درست طریقے سے بیان کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

اس باب میں متغیر، مستقل اور پیرامیٹر کی اقسام، تفاعل (کثیری و تقلیلی)، یک درجی و دو درجی مساوات اور ان کے حل، جزو مساواتیں، ابتدائی و ثانوی شماریاتی مواد کے حصول کے طریقے، اور جدول بندی کے اصول زیر بحث لائے جائیں گے۔

تعلیمی مقاصد

- متغیر، مستقل اور پیرامیٹر میں فرق کرنا
- مستقل و غیر مستقل اور آزاد و تابع متغیر کی وضاحت کرنا
- کثیری اور تقلیلی تفاعل کو معاشی مثالوں سے سمجھنا
- یک درجی اور دو درجی مساوات حل کرنا اور ان کے گراف بنانا
- جزو مساواتوں کو ساقط کرنے اور استبدال کے طریقوں سے حل کرنا
- ابتدائی اور ثانوی شماریاتی مواد اکٹھا کرنے کے طریقے بیان کرنا
- جدول بندی کی اقسام اور اصول بیان کرنا

کلیدی تصورات

متغیرات، مستغلات اور پیرامیٹرز (Variables, Constants and Parameters)

متغیر ایسی قابل تبدیل مقدار ہے جو کسی بحث کے دوران اپنی قدر بدلتی رہے، جیسے قیمت، طلب، رسد، آمدنی۔ پروفیسر کوروز کے مطابق متغیر ایک ایسی رمزی علامت ہے جو مختلف قیمتیں اپنا سکتی ہے۔ معیشت دان علامتوں کے طور پر انگریزی حروف استعمال کرتے ہیں: قیمت (P)، طلب (D)، رسد (S)، لاگت (C)، آمدنی (Y)، برآمد (X)، درآمد (M)۔

مستقلات وہ مقداریں ہیں جو کسی بحث کے دوران بالکل تبدیل نہیں ہوتیں (جیسے گاڑی کا وزن)۔ پیرامیٹرز یا بدل پذیر مستقلات ایسی مقداریں ہیں جو حقیقت میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں مگر کسی قانون کو ثابت کرنے کے لیے وقتی طور پر ساکن فرض کر لی جاتی ہیں (مثلاً قانونِ طلب میں صارف کی آمدنی، فیشن اور آبادی کو ساکن فرض کیا جاتا ہے)۔

مسلسل و غیر مسلسل اور آزاد و تابع متغیر

مسلسل متغیر اپنی حدود کے اندر کسی قدر کو چھوڑے بغیر تبدیل ہوتا ہے، جیسے گاڑی کی رفتار یا وقت۔ غیر مسلسل متغیر اپنی قدریں بدلتے وقت کچھ اقدار کو چھوڑ کر گزر جاتا ہے، یعنی اس میں رخنے یا چھلانگیں پائی جاتی ہیں، جیسے اشیا کی قیمتیں۔ عموماً غیر معاشی متغیرات (وقت، درجہ حرارت) مسلسل جبکہ معاشی متغیرات (قیمت، طلب، رسد) غیر مسلسل ہوتے ہیں۔

آزاد یا غیر تابع متغیر کسی دوسرے متغیر کی تبدیلی کے بغیر خود اپنی قدر بدل سکتا ہے (جیسے قیمت)۔ تابع متغیر کی قدر آزاد متغیر کی قدر پر منحصر ہوتی ہے (جیسے بچت آمدنی کی تابع ہے، کیونکہ $S=f(Y)$)۔

تفاعل (Function): کثیری اور تقلیلی

تفاعل سے مراد آزاد اور تابع متغیر کے درمیان باہمی رشتہ ہے، جسے $y=f(x)$ کی صورت میں لکھا جاتا ہے۔ کثیری تفاعل (Increasing Function) میں دونوں متغیرات ایک ہی سمت میں بڑھتے یا گھٹتے ہیں۔ مثلاً قیمت اور رسد کا رشتہ (قانونِ رسد): قیمت 2، 4، 6، 8، 10 روپے پر رسد بالترتیب 5، 10، 15، 20، 25 کلوگرام بڑھتی ہے۔

تقلیلی تفاعل (Decreasing Function) میں دونوں متغیرات مخالف سمت میں تبدیل ہوتے ہیں۔ مثلاً قیمت اور طلب کا رشتہ (قانونِ طلب): قیمت 2، 4، 6، 8، 10 روپے پر طلب بالترتیب 10، 8، 6، 4، 2 کلوگرام کم ہوتی ہے۔

مساوات (Equation): تعریف، اقسام اور حل

مساوات دو الجبری جملوں کی باہمی برابری کا اظہار ہے، جسے علامت (=) سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایک درجی مساوات (Linear Equation) میں متغیر کی قوتِ نما زیادہ سے زیادہ 1 ہوتی ہے، عمومی صورت: $ax+b=0$ (جہاں $a \neq 0$)۔ مثال: $3x-12=0$ سے $x=4$ ۔ اس کا گراف ہمیشہ خطِ مستقیم ہوتا ہے۔

دو درجی مساوات (Quadratic Equation) میں متغیر کی سب سے بڑی قوتِ نما 2 ہوتی ہے، عمومی صورت: $ax^2+bx+c=0$ (جہاں $a \neq 0$)۔ اسے اجزائے ضربی (Factorization) یا فارمولے $x=(-b \pm \sqrt{b^2-4ac})/2a$ سے حل کیا جاتا ہے۔ مثال: $2x^2+x-1=0$ کا حل $x=1/2$ یا $x=-1$ ۔ اس کا گراف بیضوی (پیرابولا) شکل کا ہوتا ہے۔

جزو مساواتیں (Simultaneous Equations)

ایسی مساواتیں جن میں ایک سے زائد نامعلوم مقداریں ہوں اور ان کا حل تمام مساواتوں پر یک وقت صادق آئے، جزو مساواتیں کہلاتی ہیں۔ دو نامعلوم مقداروں کے لیے دو مساواتوں کا ہونا ضروری ہے۔ انہیں دو طریقوں سے حل کیا جاتا ہے: ساقط کرنے کا طریقہ (Elimination Method) — جس میں ایک متغیر کو ضرب دے کر ختم کیا جاتا ہے، اور استبدال کا طریقہ (Substitution Method) — جس میں ایک متغیر کی قدر معلوم کر کے دوسری مساوات میں رکھی جاتی ہے۔ مثال: $4x+3y=7$ اور $2x-2y=9$ کا حل $x=41/14$ ، $y=-11/7$ ۔

شماریاتی مواد (Statistical Data): ابتدائی اور ثانوی

شماریاتی مواد سے مراد کسی تحقیق کے لیے منظم طریقے سے اکٹھے کیے گئے اعداد و شمار ہیں۔ ابتدائی تعدادی مواد (Primary Data) وہ ہے جو پہلی بار خاص مقصد کے لیے اکٹھا کیا جائے (جیسے مردم شماری)۔ اسے اکٹھا کرنے کے طریقے: ذاتی مشاہدہ، بالواسطہ ذاتی مشاہدہ، سوالنامے، رجسٹریشن، مقامی اخبارات، اور تربیت یافتہ محققین کے ذریعے۔

ثانوی تعدادی مواد (Secondary Data) وہ ہے جو پہلے ہی کسی ادارے کے ذریعے شائع اور تجزیہ کیا جا چکا ہو۔ اس کے ذرائع: سرکاری ذرائع (وفاقی/صوبائی/محکمے)، نیم سرکاری ذرائع (اسٹیٹ بینک، واپڈا)، نجی ذرائع (تجارتی ادارے)، تحقیقاتی ادارے (یونیورسٹیز، ٹیکسٹ بک بورڈز)، اور بین الاقوامی ادارے (عالمی بینک، آئی ایم ایف، اقوام متحدہ)۔

جدول بندی (Tabulation)

تعدادی مواد کو منظم طریقے سے افقی اور عمودی کالموں میں ترتیب دینے کے عمل کو جدول بندی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں: سادہ جدول بندی (صرف ایک خصوصیت زیر بحث، جیسے شہری ادیہاتی آبادی کا تناسب) اور مرکب جدول بندی (ایک سے زائد خصوصیات، جیسے آمدنی کا معیار بمقابلہ ملازمت کی قسم)۔

جدول بندی کے اصول: اعداد و شمار واضح اور آسان ہوں، جدول کا سائز مناسب ہو، عنوان جدول کی عکاسی کرے، پیمائش کی اکائیاں درج ہوں، اہم اعداد نمایاں کیے جائیں، موازنہ کیے جانے والے کالم ساتھ ساتھ ہوں، اور جدول بندی سے پہلے مواد کا تخمینہ لگا لیا جائے۔

اہم تعریفات

متغیر کی تعریف کریں۔

متغیر ایک ایسی رمزی علامت ہے جو کسی بحث کے دوران مختلف قیمتیں یا قابل قبول قیمتوں کا سلسلہ اپنا سکتی ہے۔ مستغل کیا ہے؟

ایسی مقدار جو کسی بحث کے دوران اپنی قدر بالکل تبدیل نہیں کرتی، مستقل کہلاتی ہے۔

تفاعل کی تعریف کریں۔

تابع اور غیر تابع (آزاد) متغیر کے درمیان باہمی رشتے کو تفاعل کہتے ہیں، جسے $y=f(x)$ لکھا جاتا ہے۔

مساوات کیا ہے؟

مساوات دو الجبری جملوں کی باہمی برابری کا اظہار ہے، جس میں ایک جملہ صفر بھی ہو سکتا ہے۔

جزو مساواتوں کی تعریف کریں۔

ایسی مساواتیں جن کی نامعلوم مقداروں کی حل شدہ قدریں یک وقت تمام مساواتوں پر صادق آئیں، جزو مساواتیں کہلاتی ہیں۔

ابتدائی تعدادی مواد کی تعریف کریں۔

وہ اعداد و شمار جو کسی تحقیقاتی ادارے کی جانب سے پہلی بار کسی خاص مقصد کے لیے اکٹھے کیے جائیں۔

جدول بندی کی تعریف کریں۔

تعدادی مواد کو منظم طریقے سے افقی اور عمودی کالموں میں ترتیب دینے کے عمل کو جدول بندی کہتے ہیں۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
یک درجی مساوات کی عمومی صورت	$ax + b = 0$ (جہاں $a \neq 0$)
دو درجی مساوات کی عمومی صورت	$ax^2 + bx + c = 0$ (جہاں $a \neq 0$)
دو درجی مساوات کا حل (فارمولا)	$x = (-b \pm \sqrt{b^2 - 4ac}) / 2a$
قیمت و رسد کا گوشوارہ (کثیری تفاعل)	قیمت 2,4,6,8,10 → رسد 5,10,15,20,25
قیمت و طلب کا گوشوارہ (تقلیلی تفاعل)	قیمت 2,4,6,8,10 → طلب 10,8,6,4,2
جزو مساواتوں کی مثال	$4x+3y=7$ اور $2x-2y=9$ کا حل: $x=41/14$, $y=-11/7$

خاکہ جات و تصاویر

کثیری اور تقلیلی تفاعل کا خاکہ: قیمت اور رسد کا مثبت رشتہ (SS خط) اور قیمت اور طلب کا منفی رشتہ (DD خط)

یک درجی مساوات کا گراف: $y = 2x + 3$ کا خطِ مستقیم گراف
دو درجی مساوات کا گراف: $y = 4x^2 - 2$ کا بیضوی (پیرابولا) گراف

مختصر سوالات و جوابات

متغیر اور مستقل میں فرق بیان کریں۔

متغیر اپنی قدر بدلتا رہتا ہے (جیسے قیمت)، جبکہ مستقل کی قدر ہمیشہ ایک جیسی رہتی ہے (جیسے عدد 1)۔

مسلل اور غیر مسلل متغیر میں کیا فرق ہے؟

مسلل متغیر اپنی حدود میں کوئی قدر چھوڑے بغیر بدلتا ہے (رفتار)، جبکہ غیر مسلل متغیر میں رخنے پائے جاتے ہیں (قیمت)۔

کثیری اور تقلیلی تفاعل میں فرق کریں۔

کثیری تفاعل میں دونوں متغیرات ایک ہی سمت میں بدلتے ہیں (قیمت-رشد)، تقلیلی تفاعل میں مخالف سمت میں (قیمت-طلب)۔

پیرامیٹر کسے کہتے ہیں؟

ایسی مقدار جو حقیقت میں بدلتی ہے مگر کسی قانون کو ثابت کرنے کے لیے وقتی طور پر ساکن فرض کی جائے، پیرامیٹر کہلاتی ہے۔

یک درجی مساوات کا گراف کیسا ہوتا ہے؟

یک درجی مساوات کا گراف ہمیشہ خطِ مستقیم کی شکل کا ہوتا ہے۔

جزو مساواتیں حل کرنے کے دو طریقے کون سے ہیں؟

ساقط کرنے کا طریقہ (Elimination) اور استبدال کا طریقہ (Substitution)۔

ابتدائی اور ثانوی تعدادی مواد میں فرق بتائیں۔

ابتدائی مواد پہلی بار اکٹھا کیا جاتا ہے، جبکہ ثانوی مواد پہلے سے شائع اور تجزیہ شدہ ہوتا ہے۔

سادہ اور مرکب جدول بندی میں فرق کریں۔

سادہ جدول بندی میں صرف ایک خصوصیت جبکہ مرکب جدول بندی میں ایک سے زائد خصوصیات زیر بحث آتی ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

متغیرات سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام کی وضاحت مثالوں سے کریں۔

متغیر ایک ایسی قابل تبدیل مقدار ہے جو کسی بحث کے دوران اپنی قدر بدلتی رہتی ہے، جیسے قیمت، طلب اور رسد۔ اقسام: مسلسل متغیر جو اپنی حدود میں کوئی قدر چھوڑے بغیر بدلتا ہے (رفتار، وقت)؛ غیر مسلسل متغیر جس میں رخنے پائے جاتے ہیں (قیمت)؛ آزاد متغیر جو خود بخود بدل سکتا ہے (قیمت)؛ اور تابع متغیر جس کی قدر آزاد متغیر پر منحصر ہو (بچت، جو آمدنی کی تابع ہے)۔

تفاعل کیا ہے؟ کثیری اور تقلیلی تفاعل کو گوشوارے کی مدد سے واضح کریں۔

تفاعل آزاد اور تابع متغیر کے درمیان ریاضیاتی رشتہ ہے، $y=f(x)$ ۔ کثیری تفاعل میں دونوں متغیرات ایک ہی سمت میں بدلتے ہیں، جیسے قیمت بڑھنے سے رسد بھی بڑھتی ہے (قیمت 2 پر رسد 5، قیمت 10 پر رسد 25)۔ تقلیلی تفاعل میں متغیرات مخالف سمت میں بدلتے ہیں، جیسے قیمت بڑھنے سے طلب کم ہوتی ہے (قیمت 2 پر طلب 10، قیمت 10 پر طلب 2)۔

دو درجی مساوات کیا ہے؟ اس کے حل کے طریقے بیان کریں۔

دو درجی مساوات وہ ہے جس میں متغیر کی سب سے بڑی قوت نما 2 ہو، عمومی صورت $ax^2+bx+c=0$ ۔ اسے دو طریقوں سے حل کیا جاتا ہے: اجزائے ضربی کے ذریعے (Factorization)، جس میں مساوات کو دو حصوں میں توڑا جاتا ہے، اور فارمولے کے ذریعے $x=(-b\pm\sqrt{b^2-4ac})/2a$ ، جس میں a ، b اور c کی قدریں فارمولے میں رکھی جاتی ہیں۔ اس کا گراف بیضوی (پیرابولا) شکل کا ہوتا ہے۔

ابتدائی تعدادی مواد اکٹھا کرنے کے طریقے تفصیل سے بیان کریں۔

ابتدائی تعدادی مواد اکٹھا کرنے کے چھ اہم طریقے ہیں: ذاتی مشاہدہ (محقق خود عوام سے انٹرویو لیتا ہے)، بالواسطہ ذاتی مشاہدہ (قریبی افراد سے گواہی لی جاتی ہے)، سوالنامے (معیاری سوالات کی فہرست بھیجی جاتی ہے)، رجسٹریشن (متعلقہ محکموں سے براہ راست رابطہ)، مقامی اخبارات (شائع شدہ رپورٹس سے معلومات)، اور تربیت یافتہ محققین (جو خود سوالنامہ پڑھ کر جواب لیتے ہیں)۔

جدول بندی سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام اور اصول بیان کریں۔

جدول بندی تعدادی مواد کو منظم طریقے سے افقی اور عمودی کالموں میں ترتیب دینے کا عمل ہے۔ اقسام: سادہ جدول بندی (ایک خصوصیت) اور مرکب جدول بندی (ایک سے زائد خصوصیات)۔ اصول: اعداد و شمار واضح اور عام فہم

ہوں، جدول کا سائز مناسب ہو، عنوان جدول کی عکاسی کرے، پیمائش کی اکائیاں درج ہوں، اہم اعداد نمایاں کیے جائیں، اور موازنہ کیے جانے والے کالم ساتھ رکھے جائیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

اگر y کی قدر x پر منحصر ہو تو یہ رشتہ کیسے لکھا جاتا ہے؟ (الف) $y = f(x)$ (ب) $x = f(y)$ (ج) $y + f(x) = 0$ (د) $x + f(y) = 0$

درست جواب: (الف) $y = f(x)$ ۔ جب y کی قدر x پر منحصر ہو تو اسے $y = f(x)$ لکھا جاتا ہے۔

قابل قبول مختلف قدروں کا مجموعہ اختیار کرنے والی علامت کیا کہلاتی ہے؟ (الف) مستغلات (ب) متغیرات (ج) تبدلات (د) ساکنات

درست جواب: (ب) متغیرات۔ ایسی علامتیں جو بحث کے دوران مختلف قدریں اختیار کر سکیں، متغیرات کہلاتی ہیں۔

یک درجی مساوات کا خط کسی شکل کا ہوتا ہے؟ (الف) خطِ مستقیم (ب) دائروی (ج) بیضوی (د) منحنی

درست جواب: (الف) خطِ مستقیم۔ یک درجی مساوات کا گراف ہمیشہ خطِ مستقیم کی شکل کا ہوتا ہے۔

دو درجی مساوات کی معیاری صورت کیا ہے؟ (الف) $ax + b = 0$ (ب) $ax^2 + bx + c = 0$ (ج)

$ax^2 + bx + c = 0$ (د) $ax^2 + bx^2 + x = 0$

درست جواب: (ب) $ax^2 + bx + c = 0$ ۔ دو درجی مساوات کی معیاری صورت $ax^2 + bx + c = 0$ ہے جہاں $a \neq 0$ ۔

اگر آزاد اور تابع متغیر مخالف سمت میں بدلیں تو یہ کہلاتا ہے؟ (الف) یکسانی تفاعل (ب) تکلیلی تفاعل (ج) مستقل تفاعل (د) کثیری تفاعل

درست جواب: (ب) تکلیلی تفاعل۔ مخالف سمت میں تبدیلی کو تکلیلی / تکلیلی تفاعل کہتے ہیں۔

تعدادی مواد کو منظم کالموں میں ترتیب دینا کیا کہلاتا ہے؟ (الف) ثانوی مواد (ب) اعشاری مواد (ج) جدول بندی (د) شمار یاتی مواد

درست جواب: (ج) جدول بندی۔ تعدادی مواد کو افقی اور عمودی کالموں میں ترتیب دینے کا عمل جدول بندی کہلاتا ہے۔

درج ذیل میں سے کون سا ابتدائی تعدادی مواد اکٹھا کرنے کا ذریعہ نہیں؟ (الف) سوالنامہ (ب) تحقیقی مطبوعات (ج) رجسٹریشن (د) ذاتی مشاہدہ

درست جواب: (ب) تحقیقی مطبوعات۔ تحقیقی مطبوعات ثانوی تعدادی مواد کا ذریعہ ہیں، ابتدائی مواد کا نہیں۔

ایسی مساواتیں جن کی حل شدہ قدریں تمام مساواتوں پر صادق آئیں، کہلاتی ہیں؟ (الف) یک درجی مساواتیں
 (ب) دو درجی مساواتیں (ج) جزو مساواتیں (د) تین درجی مساواتیں
 درست جواب: (ج) جزو مساواتیں۔ ایسی مساواتوں کو جزو مساواتیں (Simultaneous Equations) کہتے ہیں۔
 گھڑی کی سوئیوں کی رفتار کس قسم کا متغیر ہے؟ (الف) غیر مسلسل (ب) مسلسل (ج) آزاد صرف (د) مستقل

درست جواب: (ب) مسلسل۔ گھڑی کی سوئیوں کی رفتار مسلسل متغیر کی مثال ہے۔
 قیمت اور رسد کے درمیان کیسا رشتہ پایا جاتا ہے؟ (الف) منفی (ب) مثبت (کثیری) (ج) کوئی رشتہ نہیں
 (د) مستقل
 درست جواب: (ب) مثبت (کثیری)۔ قانون رسد کے مطابق قیمت اور رسد میں مثبت یا کثیری رشتہ پایا جاتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- متغیر بدلتا رہتا ہے، مستقل کی قدر ہمیشہ ایک جیسی رہتی ہے، پیرامیٹر وقتی طور پر ساکن فرض کیا جاتا ہے
- مسلسل متغیر میں رخ نہ ہوتا، غیر مسلسل متغیر میں رخ ہوتے ہیں
- کثیری تفاعل: دونوں متغیرات ایک سمت میں (قیمت-رسد)؛ تقلیلی تفاعل: مخالف سمت میں (قیمت-طلب)
- یک درجی مساوات: $ax+b=0$ ، خط مستقیم گراف
- دو درجی مساوات: $ax^2+bx+c=0$ ، فارمولا $x=(-b \pm \sqrt{b^2-4ac})/2a$ ، بیضوی گراف
- جزو مساواتیں: ساقط کرنے یا استبدال کے طریقے سے حل
- ابتدائی مواد: پہلی بار اکٹھا؛ ثانوی مواد: پہلے سے شائع شدہ
- جدول بندی: سادہ (ایک خصوصیت) اور مرکب (ایک سے زائد خصوصیات)

امتحانی نکات

- یک درجی اور دو درجی مساوات کے فارمولے اور حل کے مراحل خوب مشق کریں، امتحان میں عددی سوال آتا ہے
- جزو مساواتیں دونوں طریقوں (ساقط کرنے، استبدال) سے حل کرنے کی مشق کریں
- قیمت-رسد اور قیمت-طلب کے گوشوارے یاد رکھیں تاکہ کثیری/تقلیلی تفاعل کی مثالیں دے سکیں
- جدول بندی کے دس اصولوں میں سے کم از کم پانچ اہم اصول یاد رکھیں

طلب (Demand)

معاشیات میں طلب کا مطلب محض خواہش نہیں بلکہ ایسی خواہش ہے جس کی تکمیل کے لیے قوت خرید بھی موجود ہو۔ طلب کا گہرا تعلق قیمت سے ہے: قیمت کم ہونے پر طلب بڑھتی اور قیمت بڑھنے پر طلب کم ہو جاتی ہے۔

اس باب میں طلب کا مفہوم اور اقسام، قانون طلب، طلب میں تبدیلیاں (پھیلنا/سکڑنا اور چڑھنا/گرنا)، طلب میں تغیرات کے اسباب، طلب کی لچک (فی صد طریقہ، کل اخراجات کا طریقہ، نقطی و قوسی لچک)، آمدنی و متقاطع لچک، لچک پر اثر انداز عناصر، اور طلب کی تقاضی مساوات کا مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- طلب کے مفہوم اور اس کی شرائط کی وضاحت کرنا
- طلب کی اقسام (ماخوذ، تکمیلی، مرکب، نعم البدل) میں فرق کرنا
- قانون طلب کو گوشوارے اور خاکے کی مدد سے بیان کرنا
- طلب کے پھیلنے/سکڑنے اور چڑھنے/گرنے میں فرق کرنا
- طلب کی لچک کی پیمائش کے مختلف طریقے استعمال کرنا
- آمدنی لچک اور متقاطع لچک کا حساب لگانا
- طلب کی تقاضی مساوات اخذ کرنا اور اس کا گراف بنانا

کلیدی تصورات

طلب کا مفہوم اور اقسام (Meaning and Kinds of Demand)

طلب سے مراد کسی شے کو حاصل کرنے کی وہ خواہش ہے جس کی تکمیل کے لیے قوت خرید (روپیہ پیسہ) بھی موجود ہو۔ اس کی دو شرائط ہیں: شے کو حاصل کرنے کا ارادہ اور آمدگی، اور شے کو حاصل کرنے کی استطاعت۔ طلب ہمیشہ ایک خاص قیمت اور خاص وقت کے ساتھ منسلک ہوتی ہے، اور قیمت و طلب میں معکوس (الٹ) رشتہ پایا جاتا ہے۔

طلب کی اقسام: ماخوذ طلب (عوامل پیدائش کی طلب اشیا کی طلب سے ماخوذ ہوتی ہے)، تکمیلی طلب (ایک شے کا استعمال دوسری کی دستیابی پر منحصر ہو، جیسے بیٹ اور بال)، مرکب طلب (ایک شے کئی مقاصد میں استعمال ہو، جیسے بجلی)، اور نعم البدل اشیا کی طلب (ایک ضرورت کئی متبادل اشیا سے پوری ہو سکے)۔

قانونِ طلب (Law of Demand)

قانونِ طلب کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی طلب کم ہو جاتی ہے، اور قیمت کم ہونے سے طلب بڑھ جاتی ہے۔ مثال: چینی کی قیمت 25، 20، 15، 10، 5 روپے پر طلب بالترتیب 2، 4، 6، 8، 10 کلوگرام ہوتی ہے۔ منڈی کی طلب مختلف صارفین کی انفرادی طلب کا مجموعہ ہے، اور اس پر بھی قانونِ طلب کا اطلاق ہوتا ہے۔

خطِ طلب کے منفی جھکاؤ کی وجوہات: قیمتی اثر (قیمت گرنے سے قوتِ خرید بڑھتی ہے)، استبدالی اثر (سستی شے کی طلب بڑھ جاتی ہے)، اور نئے خریداروں کی شرکت (کم قیمت پر پہلے سے محروم صارفین بھی خریدنے لگتے ہیں)۔

قانون کے مفروضات: صارفین کی آمدنی، پسند و فیشن، آبادی کی شرح، نعم البدل اشیا کی قیمتیں، مستقبل کی متوقع قیمت اور صارف کی ذاتی کیفیت میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ قانون کی مستثنیات: گھٹیا اشیا، قیمتی/نمائشی اشیا (جن کی طلب قیمت بڑھنے سے بھی بڑھتی ہے)، ذخیرہ اندوزی کی صورتِ حال، اور لاعلمی۔

طلب میں تبدیلیاں: پھیلنا/سکڑنا اور چڑھنا/گرنا

طلب کا پھیلنا و سکڑنا (Extension/Contraction) اس وقت ہوتا ہے جب قیمت میں تبدیلی سے طلب بدلے۔ یہ خطِ طلب پر حرکت ہے (خط وہی رہتا ہے)۔ قیمت کم ہونے پر طلب پھیلتی اور قیمت بڑھنے پر سکڑتی ہے۔

طلب کا چڑھنا و گرنا (Rise/Fall) اس وقت ہوتا ہے جب قیمت کے علاوہ دیگر عوامل (فیشن، آمدنی، موسم) کی وجہ سے طلب بدلے۔ یہ خطِ طلب کی منتقلی (Shift) ہے۔ مثال: آئس کریم کی قیمت 4 روپے پر سردیوں میں طلب 10 اور گرمیوں میں طلب 15 لیٹر ہوتی ہے۔ یہی موسم کی وجہ سے طلب کا چڑھنا ہے۔

طلب میں تغیرات کے اسباب (Causes of Changes in Demand)

قیمت کے علاوہ درج ذیل دس عوامل طلب کو متاثر کرتے ہیں: صارف کی آمدنی، فیشن میں تبدیلی، آبادی میں تبدیلی، دولت کی تقسیم، نعم البدل اشیا کی قیمتیں، موسم میں تبدیلی، تکمیلی اشیا کی طلب، تجارتی حالات، بچت میں تبدیلی، اور مقدارِ زر میں تبدیلی۔ ان تمام عوامل کی وجہ سے قیمت جوں کی توں رہنے کے باوجود طلب بڑھ یا گھٹ سکتی ہے۔

طلب کی لچک (Elasticity of Demand) اور اس کی پیمائش

طلب کی لچک سے مراد قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں طلب میں پیدا ہونے والے ردِ عمل کی شرح ہے۔ اسے فی صد طریقے سے یوں مایا جاتا ہے: $\text{طلب کی لچک} = \frac{\text{مقدارِ طلب میں فیصد تبدیلی}}{\text{قیمت میں فیصد تبدیلی}}$ ۔ اگر یہ تناسب برابر ہو تو $Ed = 1$ (اکائی)، زیادہ ہو تو $Ed > 1$ (اکائی سے زیادہ)، اور کم ہو تو $Ed < 1$ (اکائی سے کم)۔

کل اخراجات کا طریقہ (Total Expenditure Method): اگر قیمت کم ہونے سے کل اخراجات بڑھیں تو $E_d > 1$ ؛ اگر اخراجات یکساں رہیں تو $E_d = 1$ ؛ اگر قیمت کم ہونے سے اخراجات بھی کم ہوں تو $E_d < 1$ ۔

نقطی لچک (Point Elasticity) خط طلب کے کسی ایک نقطے پر معمولی تبدیلیوں کی پیمائش کرتی ہے: فارمولا $(\Delta Q/\Delta P) \times (P/Q)$ ۔ قوسی لچک (Arc Elasticity) دو الگ نقاط کے درمیان نمایاں تبدیلیوں کی پیمائش کرتی ہے: فارمولا $-\frac{[(P_0 - P_1)/(P_0 + P_1)] \times [(Q_0 + Q_1)/(Q_0 - Q_1)]}{1}$

طلب کی لچک کی عملی اہمیت: وزیر خزانہ کم لچکدار اشیا پر زیادہ ٹیکس لگاتا ہے، اجارہ دار زیادہ لچکدار اشیا کی قیمت نہیں بڑھاتا، صنعت کار قیمت میں کمی سے منافع بڑھاتا ہے، مشترک اشیا (گندم/بھوسہ) کی قیمتیں لچک کی بنیاد پر مقرر ہوتی ہیں، اور نقل حمل کے کرائے بھی اسی اصول پر طے ہوتے ہیں۔

طلب کی لچک کی دیگر اقسام: آمدنی لچک اور متقاطع لچک

آمدنی لچک (Income Elasticity) سے مراد آمدنی میں فیصد تبدیلی کے باعث طلب میں فیصد تبدیلی ہے: فارمولا $(\Delta Q/\Delta Y) \times (Y/Q)$ ۔ یہ صفر، مثبت یا منفی (گھٹیا اشیا کے لیے) ہو سکتی ہے۔

متقاطع لچک (Cross Elasticity) سے مراد ایک شے (B) کی قیمت میں تبدیلی کے باعث دوسری شے (A) کی طلب میں تبدیلی ہے: فارمولا $(\Delta Q_a/\Delta P_b) \times (P_b/Q_a)$ ۔ نعم البدل اشیا کے لیے مثبت اور تکمیلی اشیا کے لیے منفی رجحان رکھتی ہے۔

طلب کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عناصر (Factors Affecting Elasticity of Demand)

آٹھ اہم عوامل: شے کی نوعیت (ضروریات کم لچکدار، تعیشت زیادہ لچکدار)، نعم البدل اشیا کی موجودگی، شے کا پائیدار ہونا، شے کے متعدد استعمالات، ملتوی کی جانے والی طلب، عادات و رسم و رواج (کم لچکدار)، بہت مہنگی/سستی اشیا (کم لچکدار)، اور دولت کی تقسیم۔

تفاعل طلب اور طلب کی تفاعلی مساوات (Demand Function and Equation)

طلب قیمت کا تفاعل ہے: $Q_d = f(P, Y, F, S, Z)$ ، جہاں دیگر عوامل ساکن فرض کر کے اسے سادہ صورت $Q_d = f(P)$ میں لکھا جاتا ہے، جو عموماً $Q_d = a - bP$ کی صورت اختیار کرتی ہے (قیمت سے پہلے منفی نشان خط کے منفی جھکاؤ کی علامت ہے)۔ مثال: $Q_d = 60 - 10P$ کے مطابق $P = 1, 2, 3, 4, 5$ پر $Q_d = 50, 40, 30, 20, 10$ ۔

مساوات اخذ کرنے کا فارمولا: $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1)/(P_2 - P_1)] \times (P - P_1)$ ۔ اس فارمولے میں معلوم قدریں رکھ کر طلب کی مکمل مساوات حاصل کی جاسکتی ہے۔

اہم تعریفات

طلب کی تعریف کریں۔

طلب سے مراد کسی شے کو حاصل کرنے کی وہ خواہش ہے جس کی تکمیل کے لیے قوتِ خرید بھی موجود ہو۔

قانونِ طلب کی تعریف کریں۔

باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو طلب کم اور قیمت کم ہونے سے طلب بڑھ جاتی ہے۔

طلب کے پھیلنے سے کیا مراد ہے؟

قیمت کم ہونے سے کسی شے کی طلب میں اضافہ طلب کا پھیلنا کہلاتا ہے۔

طلب کے چڑھنے سے کیا مراد ہے؟

قیمت کے علاوہ دیگر عوامل (فیشن، آمدنی، موسم) کی وجہ سے طلب میں اضافہ طلب کا چڑھنا کہلاتا ہے۔

طلب کی لچک کی تعریف کریں۔

قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں طلب میں پیدا ہونے والے ردعمل کی شرح طلب کی لچک کہلاتی ہے۔

آمدنی لچک کی تعریف کریں۔

آمدنی میں فیصد تبدیلی کے باعث طلب میں پیدا ہونے والی فیصد تبدیلی آمدنی لچک کہلاتی ہے۔

مقاطع لچک کیا ہے؟

ایک شے کی قیمت میں تبدیلی کے باعث دوسری شے کی طلب میں پیدا ہونے والی تبدیلی مقاطع لچک کہلاتی ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
قانونِ طلب کا گوشوارہ	قیمت 25,20,15,10,5 → طلب 2,4,6,8,10 (کلوگرام)
طلب کی لچک (فی صد طریقہ)	$Ed = \text{مقدار طلب میں فیصد تبدیلی} \div \text{قیمت میں فیصد تبدیلی}$
نقطی لچک	$Ed = (\Delta Q / \Delta P) \times (P / Q)$
قوسی لچک	$Ed = [(Q_0 - Q_1) / (Q_0 + Q_1)] \times [(P_0 + P_1) / (P_0 - P_1)]$
آمدنی لچک	$Ey = (\Delta Q / \Delta Y) \times (Y / Q)$

متقاطع لچک	$E_c = (\Delta Q_a / \Delta P_B) \times (P_B / Q_a)$
طلب کی تقاضی مساوات	$Q_d = a - bP$ (مثال: $Q_d = 60 - 10P$)

خاکہ جات و تصاویر

قانونِ طلب کا خاکہ: چینی کی قیمت اور مقدارِ طلب کے درمیان منفی جھکاؤ رکھنے والا خطِ طلب DD
 طلب کی لچک کی اقسام کا خاکہ: $E_d < 1$ اور $E_d = 1$ ، $E_d > 1$ کو ظاہر کرنے والے تین مختلف جھکاؤ کے حامل خطوطِ طلب
 طلب کی مساوات کا گراف: $Q_d = 60 - 10P$ کا خطِ طلب گراف

مختصر سوالات و جوابات

- طلب کے لیے کون سی دو شرائط ضروری ہیں؟
 شے کو حاصل کرنے کا ارادہ اور آمدگی، اور اسے حاصل کرنے کی استطاعت یا قوتِ خرید۔
- طلب کے پھیلنے اور چڑھنے میں فرق بیان کریں۔
 پھیلنا قیمت کی کمی سے ہوتا ہے (خط پر حرکت)، جبکہ چڑھنا دیگر عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے (خط کی منتقلی)۔
- قانونِ طلب کی کوئی دو مستثنیات لکھیں۔
 گھٹیا اشیا اور قیمتی/نمائشی اشیا — ان پر قیمت بڑھنے کے باوجود طلب کم نہیں ہوتی۔
- ماخوذ طلب کسے کہتے ہیں؟
 جب کسی شے کی طلب کسی دوسری شے کی طلب سے پیدا ہو، جیسے عواملِ پیدائش کی طلب اشیا کی طلب سے ماخوذ ہے۔
- $E_d = 1$ کا کیا مطلب ہے؟
 جب طلب میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی کے تناسب کے بالکل برابر ہو تو طلب کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔
- متقاطع لچک نعم البدل اور تکمیلی اشیا کے لیے کیسی ہوتی ہے؟
 نعم البدل اشیا کے لیے مثبت اور تکمیلی اشیا کے لیے منفی رجحان رکھتی ہے۔
- گھٹیا اشیا کی طلب پر آمدنی بڑھنے کا کیا اثر ہوتا ہے؟
 آمدنی بڑھنے سے گھٹیا اشیا کی طلب کم ہو جاتی ہے، اس لیے ان کی آمدنی لچک منفی ہوتی ہے۔

ضروریات زندگی کی طلب کم لچکدار کیوں ہوتی ہے؟
کیونکہ ان اشیاء کے بغیر زندگی ناممکن ہے اور صارفین ہر قیمت پر انہیں خریدنے کو تیار ہوتے ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانون طلب کی تعریف کریں اور گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں۔ خط طلب کے منفی جھکاؤ کی وجوہات بھی بیان کریں۔

قانون طلب کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے قیمت بڑھنے سے طلب کم اور قیمت کم ہونے سے طلب بڑھ جاتی ہے۔ مثال کے طور پر چینی کی قیمت 25 روپے سے 5 روپے تک کم ہونے پر طلب 2 سے 10 کلوگرام تک بڑھ جاتی ہے۔ خط طلب کے منفی جھکاؤ کی تین وجوہات ہیں: قیمتی اثر (قیمت گرنے سے قوت خرید بڑھتی ہے)، استبدالی اثر (سستی شے کو ترجیح دی جاتی ہے)، اور نئے خریداروں کی شرکت (پہلے محروم صارفین بھی خریدنے لگتے ہیں)۔

طلب کی لچک کیا ہے؟ اسے فی صد طریقے اور کل اخراجات کے طریقے سے واضح کریں۔

طلب کی لچک قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں طلب کے رد عمل کی شرح ہے۔ فی صد طریقے کے مطابق $Ed = \frac{\Delta Q}{Q} \times \frac{P}{\Delta P}$ مقدار طلب میں فی صد تبدیلی ÷ قیمت میں فی صد تبدیلی — اگر یہ برابر ہو تو $Ed = 1$ ، زیادہ ہو تو $Ed > 1$ ، کم ہو تو $Ed < 1$ ۔ کل اخراجات کے طریقے کے مطابق اگر قیمت کم ہونے سے کل اخراجات بڑھیں تو $Ed > 1$ ، اخراجات یکساں رہیں تو $Ed = 1$ ، اور اخراجات بھی کم ہوں تو $Ed < 1$ ۔

آمدنی لچک اور متقاطع لچک میں فرق بیان کریں، مثالوں کے ساتھ۔

آمدنی لچک آمدنی میں تبدیلی کے باعث طلب میں پیدا ہونے والی فی صد تبدیلی ہے (فارمولا: $\Delta Q / \Delta Y \times Y / Q$) — عام اشیاء کے لیے مثبت اور گھٹیا اشیاء کے لیے منفی ہوتی ہے۔ متقاطع لچک ایک شے کی قیمت میں تبدیلی سے دوسری شے کی طلب میں تبدیلی ہے (فارمولا: $\Delta Q_a / \Delta P_b \times P_b / Q_a$) — نعم البدل اشیاء (چائے/کافی) کے لیے مثبت اور مکملی اشیاء (کارپٹرول) کے لیے منفی ہوتی ہے۔

طلب کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عناصر تفصیل سے بیان کریں۔

طلب کی لچک کئی عوامل پر منحصر ہے: شے کی نوعیت (ضروریات کم لچکدار، تعیشت زیادہ لچکدار)، سستے نعم البدل کی موجودگی (لچک بڑھاتی ہے)، شے کا پائیدار ہونا، شے کے متعدد استعمالات ہونا، طلب کا یلتوی کیا جا سکتا، عادات و رسم و رواج (لچک کم کرتے ہیں)، بہت مہنگی یا بہت سستی اشیاء (کم لچکدار)، اور دولت کی تقسیم کا انداز۔

طلب کی تفاعلی مساوات کیا ہے؟ مثال سے اس کا گراف اور اخذ کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

طلب قیمت اور دیگر عوامل کا تفاعل ہے: $Q_d = f(P, Y, F, S, Z)$ ، جسے سادہ صورت میں $Q_d = a - bP$ لکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر $Q_d = 60 - 10P$ میں $P = 1, 2, 3, 4, 5$ پر $Q_d = 50, 40, 30, 20, 10$ حاصل ہوتا ہے، جن کو ملانے سے خط طلب کا گراف بنتا ہے۔ مساوات اخذ کرنے کا فارمولا $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)](P - P_1)$ ہے، جس میں گوشوارے کی معلوم قدریں رکھ کر مکمل مساوات حاصل کی جاتی ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

طلب کے لیے کون سی شرط لازمی ہے؟ (الف) صرف خواہش (ب) صرف قوت خرید (ج) خواہش اور قوت خرید دونوں (د) کوئی شرط نہیں

درست جواب: (ج) خواہش اور قوت خرید دونوں۔ طلب کے لیے خواہش کے ساتھ ساتھ قوت خرید کا ہونا بھی ضروری ہے۔

قیمت اور طلب میں کیسا رشتہ پایا جاتا ہے؟ (الف) مثبت (ب) معکوس / منفی (ج) کوئی رشتہ نہیں (د) مستقل

درست جواب: (ب) معکوس / منفی۔ قانون طلب کے مطابق قیمت اور طلب میں معکوس یا منفی رشتہ پایا جاتا ہے۔

طلب کا پھیلنا کس وجہ سے ہوتا ہے؟ (الف) فیشن کی تبدیلی (ب) قیمت کی کمی (ج) آبادی میں اضافہ (د) موسم کی تبدیلی

درست جواب: (ب) قیمت کی کمی۔ طلب کا پھیلنا قیمت کی کمی کے باعث ہوتا ہے، یہ خط طلب پر حرکت ہے۔

جب اخراجات قیمت کی تبدیلی کے باوجود یکساں رہیں تو طلب کی لچک کیا ہوگی؟ (الف) $Ed > 1$ (ب) $Ed = 1$ (ج) $Ed < 1$ (د) $Ed = 0$

درست جواب: (ب) $Ed = 1$ ۔ اخراجات یکساں رہنے کی صورت میں طلب کی لچک اکائی کے برابر ($Ed = 1$) ہوتی ہے۔

گھٹیا اشیا کی آمدنی لچک کیسی ہوتی ہے؟ (الف) مثبت (ب) منفی (ج) صفر (د) اکائی

درست جواب: (ب) منفی۔ گھٹیا اشیا کی آمدنی لچک منفی ہوتی ہے کیونکہ آمدنی بڑھنے سے ان کی طلب کم ہو جاتی ہے۔

نعم البدل اشیا کی متقاطع لچک کیسی ہوتی ہے؟ (الف) مثبت (ب) منفی (ج) صفر (د) غیر متعین

درست جواب: (الف) مثبت۔ نعم البدل اشیا کی متقاطع لچک مثبت رجحان رکھتی ہے۔

ضروریات زندگی کی طلب عموماً کیسی ہوتی ہے؟ (الف) زیادہ لچکدار (ب) کم لچکدار (ج) لامحدود لچکدار (د) صفر لچکدار

درست جواب: (ب) کم لچکدار۔ ضروریاتِ زندگی کی طلب کم لچکدار ہوتی ہے کیونکہ ان کے بغیر گزارا ممکن نہیں۔

طلب کی تفاعلی مساوات میں قیمت سے پہلے کیسا نشان ہوتا ہے؟ (الف) مثبت (+) (ب) منفی (-) (ج) کوئی نشان نہیں (د) دونوں

درست جواب: (ب) منفی (-)۔ قیمت سے پہلے منفی نشان خطِ طلب کے منفی جھکاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔

اجارہ دار کم لچکدار طلب والی اشیا کی قیمت کیسے مقرر کرتا ہے؟ (الف) کم (ب) زیادہ (ج) مفت (د) متغیر

درست جواب: (ب) زیادہ۔ اجارہ دار کم لچکدار طلب والی اشیا کی قیمت بلا خوف بڑھا دیتا ہے کیونکہ طلب زیادہ متاثر نہیں ہوتی۔

قانونِ طلب کی مستثنیٰ کون سی ہے؟ (الف) اشیا کے صرف (ب) قیمتی/نمائشی اشیا (ج) ضروریاتِ زندگی (د) عام اشیا

درست جواب: (ب) قیمتی/نمائشی اشیا۔ قیمتی و نمائشی اشیا پر قانونِ طلب کا اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ ان کی طلب قیمت بڑھنے سے بھی بڑھ سکتی ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- طلب = خواہش + قوتِ خرید؛ قیمت اور طلب میں معکوس رشتہ
- قانونِ طلب: قیمت $\uparrow$ → طلب $\downarrow$ ، قیمت $\downarrow$ → طلب $\uparrow$ (باقی حالات بدستور)
- پھیلنا/سکڑنا = قیمت کے سبب (خط پر حرکت)؛ چڑھنا/گرنا = دیگر عوامل کے سبب (خط کی منتقلی)
- طلب کی لچک: $Ed=1$ (متناسب)، $Ed>1$ (زیادہ لچکدار)، $Ed<1$ (کم لچکدار)
- کل اخراجات کا طریقہ: اخراجات بڑھیں $Ed>1$ ، یکساں $Ed=1$ ، کم ہوں $Ed<1$
- آمدنی لچک: عام اشیا مثبت، گھٹیا اشیا منفی
- متقاطع لچک: نعم البدل مثبت، تکمیلی منفی
- طلب کی مساوات: $Q_d = a - bP$

امتحانی نکات

- طلب کی لچک کے تینوں طریقوں (فی صد، کل اخراجات، نقطہ/قوسی) کے فارمولے اور عددی مثالیں یاد رکھیں
- قانونِ طلب کے مفروضات اور مستثنیات کو الگ الگ فہرست میں یاد رکھیں تاکہ امتحان میں الجھن نہ ہو
- طلب کی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا اور مثال ضرور مشق کریں، عددی سوال آتا ہے
- آمدنی لچک اور متقاطع لچک کی علامتوں (مثبت/منفی) کو مثالوں سے یاد رکھیں

رسد (Supply)

رسد کا تعلق براہ راست آجر اور فروخت کنندگان سے ہے۔ فروخت کنندگان زیادہ منافع کمانے کی غرض سے قیمت بڑھنے پر شے کی رسد بڑھا دیتے ہیں اور قیمت کم ہونے پر رسد کم کر دیتے ہیں۔

اس باب میں رسد کا مفہوم، ذخیرہ اور رسد میں فرق، رسد کی اقسام، قانون رسد، خط رسد پر حرکت اور منتقلی، رسد میں تغیرات کے اسباب، رسد کی لچک، لچک پر اثر انداز عوامل، اور رسد کی تفاعلی مساوات کا مطالعہ کیا جائے گا۔

تعلیمی مقاصد

- رسد کے مفہوم اور اس کی بنیادی خصوصیات کی وضاحت کرنا
- ذخیرہ اور رسد میں فرق کرنا اور رسد کی تین اقسام بیان کرنا
- قانون رسد کو گوشوارے اور خاکے کی مدد سے بیان کرنا
- خط رسد پر حرکت اور خط رسد کی منتقلی میں فرق کرنا
- رسد میں تغیرات کے اسباب بیان کرنا
- رسد کی لچک کی پیمائش اور اس پر اثر انداز عوامل بیان کرنا
- رسد کی تفاعلی مساوات اخذ کرنا اور اس کا گراف بنانا

کلیدی تصورات

رسد کا مفہوم (Meaning of Supply)

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو فروخت کرنے والے ایک خاص عرصہ میں ایک خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے لاتے ہیں۔ رسد ہمیشہ ایک خاص قیمت اور خاص عرصہ کے ساتھ منسلک ہوتی ہے، اور قیمت و رسد میں براہ راست (مثبت) رشتہ پایا جاتا ہے۔ محفوظ قیمت (Reserve Price) وہ قیمت ہے جس سے کم پر فروخت کنندگان شے بیچنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

ذخیرہ اور رسد کی اقسام (Stock, Supply and its Kinds)

ذخیرہ (Stock) کسی شے کی وہ مقدار ہے جو تاجر اپنے گودام میں فروخت کے لیے رکھ چھوڑتا ہے، جبکہ رسد ہمیشہ قیمت سے منسلک وہ مقدار ہے جو فروخت کے لیے منڈی میں لائی جائے۔

رسد کی تین اقسام: بازاری رسد (Market Period Supply) — قیمت بڑھنے کے باوجود فوری نہیں بڑھائی جا سکتی۔ قلیل عرصہ کی رسد (Short Period Supply) — پیداواری عمل تیز کر کے ایک حد تک بڑھائی جا سکتی ہے (برف، آئس کریم کے کارخانے)۔ طویل عرصہ کی رسد (Long Period Supply) — پیداواری صلاحیت بڑھا کر آسانی سے طلب کے مطابق ڈھالی جا سکتی ہے۔

قانون رسد (Law of Supply)

قانون رسد کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے جب کسی شے کی قیمت بڑھتی ہے تو اس کی رسد بھی بڑھ جاتی ہے، اور قیمت کم ہونے پر رسد بھی کم ہو جاتی ہے۔ مثال: قیمت 5، 10، 15، 20، 25 روپے پر رسد بالترتیب 10، 20، 30، 40، 50 کلوگرام ہوتی ہے۔ منڈی کی رسد مختلف فروخت کاروں کی انفرادی رسد کا مجموعہ ہے۔

خط رسد کے مثبت جھکاؤ کی وجوہات: زیادہ قیمت پر فروخت کنندگان زیادہ منافع کے لیے رسد بڑھاتے ہیں، اور مستقبل میں قیمت گرنے کے خطرے سے بچنے کے لیے جلد از جلد اشیا فروخت کرتے ہیں۔

قانون کے مفروضات: مصارف پیدائش و ٹیکنالوجی، خام مال کی لاگت، اشیا کی متوقع قیمتیں، عوامل پیدائش کی قیمتیں، حکومتی پابندیاں، اور متبادل اشیا کی قیمتیں — یہ سب ساکن فرض کیے جاتے ہیں۔ مستثنیات: خطرات و سیاسی عدم استحکام، فوری نقل مکانی، اور موسمی حالات۔

خط رسد پر حرکت اور خط رسد کی منتقلی

رسد کا پھیلنا و سکڑنا (Extension/Contraction) قیمت کی تبدیلی سے ہوتا ہے — یہ خط رسد پر حرکت ہے (خط وہی رہتا ہے)۔ قیمت بڑھنے پر رسد پھیلتی اور کم ہونے پر سکڑتی ہے۔

رسد کا چرھنا و گرنا (Rise/Fall) قیمت کے علاوہ دیگر عوامل (موسم، فیشن) کی وجہ سے ہوتا ہے — یہ خط رسد کی منتقلی (Shift) ہے۔ مثال: انڈوں کی قیمت 10 روپے پر گرمیوں میں رسد 20 اور سردیوں میں رسد 30 درجن ہوتی ہے۔

رسد میں تغیرات کے اسباب (Causes of Changes in Supply)

نو اہم عوامل: مصارف پیدائش میں تبدیلی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی، نقل حمل کے مصارف، موسمی حالات، حکومت کی پالیسیاں، امن و استحکام، آجروں کا اتحاد، تکمیلی اشیا کی رسد، اور فروخت کنندگان کی تعداد۔ ان تمام عوامل کی وجہ سے قیمت جوں کی توں رہنے کے باوجود رسد بڑھ یا گھٹ سکتی ہے۔

رسد کی لچک (Elasticity of Supply) اور اس کی پیمائش

رسد کی لچک سے مراد قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح ہے۔ دو اقسام ہیں: زیادہ لچکدار رسد (پائیدار اشیا جیسے فرنیچر، ٹی وی) اور کم لچکدار رسد (جلد خراب ہونے والی اشیا جیسے پھل، سبزی)۔

پیمائش کا فارمولا: $E_s = (\Delta Q / \Delta P) \times (P / Q)$ ۔ اگر رسد میں تبدیلی قیمت کے تناسب کے برابر ہو تو $E_s = 1$ ، زیادہ ہو تو $E_s > 1$ ، اور کم ہو تو $E_s < 1$ ۔ مثال: قیمت 5 سے 10 روپے (100% اضافہ) پر رسد 50 سے 100 کلوگرام (100% اضافہ) ہوئے پر $E_s = 1$ ۔

رسد کی لچک پر اثر انداز عوامل (Factors Influencing Elasticity of Supply)

سات اہم عوامل: شے کی نوعیت (ضیاع پذیر اشیا کم لچکدار، پائیدار اشیا زیادہ لچکدار)، رسد کی مدت (قلیل عرصہ کم لچکدار، طویل عرصہ زیادہ لچکدار)، پیداوار کی تکنیکی نوعیت، نقل حمل کے اخراجات، حکومتی پالیسیاں، قوانین مصارف (تقلیل/تکثیر مصارف)، اور آجبرین کا اتحاد۔

رسد کی لچک کی عملی اہمیت (Practical Importance of Elasticity of Supply)

رسد کی لچک طلب و رسد میں توازن قائم رکھنے، ذخیرہ کرنے کے قابل اشیا کا تعین کرنے (لچکدار اشیا جیسے گندم، کپڑا ذخیرہ کی جا سکتی ہیں)، ٹیکس کی پالیسی بنانے (لچکدار اشیا پر ٹیکس آسانی سے صارفین تک منتقل ہو جاتا ہے)، اور زرعی و صنعتی پیداوار میں استحکام برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

تفاعل رسد اور رسد کی تفاعلی مساوات (Supply Function and Equation)

رسد قیمت اور دیگر عوامل کا تفاعل ہے: $Q_s = f(P, R, T, C, Z)$ ، جسے سادہ صورت میں $Q_s = a + bP$ لکھا جاتا ہے (قیمت سے پہلے مثبت نشان خط رسد کے مثبت جھکاؤ کی علامت ہے)۔ مثال: $Q_s = 15 + P$ کے مطابق $P = 5, 10, 15, 20, 25$ پر $Q_s = 20, 25, 30, 35, 40$ ۔

مساوات اخذ کرنے کا فارمولا: $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)] \times (P - P_1)$ ۔ اس فارمولے میں گوشوارے کی معلوم قدریں رکھ کر مکمل مساوات حاصل کی جا سکتی ہے۔

اہم تعریفات

رسد کی تعریف کریں۔

رسد سے مراد کسی شے کی وہ مقدار ہے جو ایک خاص عرصہ میں خاص قیمت پر منڈی میں فروخت کے لیے لائی جاتی ہے۔

ذخیرہ کیا ہے؟

کسی شے کی وہ مقدار جو تاجر گودام میں فروخت کے لیے رکھ چھوڑے، ذخیرہ کہلاتی ہے۔

محفوظ قیمت کیا ہے؟

ایسی قیمت جس سے کم پر فروخت کنندگان شے بیچنے سے انکار کر دیں، محفوظ قیمت کہلاتی ہے۔

قانونِ رسد کی تعریف کریں۔

باقی حالات بدستور رہتے ہوئے قیمت بڑھنے سے رسد بڑھتی اور قیمت کم ہونے سے رسد کم ہو جاتی ہے۔

رسد کے پھیلنے سے کیا مراد ہے؟

قیمت بڑھنے سے کسی شے کی رسد میں اضافہ رسد کا پھیلنا کہلاتا ہے۔

رسد کی لچک کی تعریف کریں۔

قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح رسد کی لچک کہلاتی ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
قانونِ رسد کا گوشوارہ	قیمت 5,10,15,20,25 → رسد 10,20,30,40,50 (کلوگرام)
رسد کی لچک	$Es = (\Delta Q / \Delta P) \times (P/Q)$
رسد کی تقاضی مساوات	$Q_s = a + bP$ (مثال: $Q_s = 15 + P$)
رسد کی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا	$Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)] \times (P - P_1)$

خاکہ جات و تصاویر

قانونِ رسد کا خاکہ: چینی کی قیمت اور مقدارِ رسد کے درمیان مثبت جھکاؤ رکھنے والا خطِ رسد SS

رسد کی لچک کی اقسام کا خاکہ: $Es < 1$ اور $Es = 1$ ، $Es > 1$ کو ظاہر کرنے والے تین مختلف جھکاؤ کے حامل خطوطِ رسد

رسد کی مساوات کا گراف: $Q_s = 15 + P$ کا خطِ رسد گراف

مختصر سوالات و جوابات

ذخیرہ اور رسد میں فرق بیان کریں۔

ذخیرہ گودام میں رکھی مقدار ہے جس کا قیمت سے تعلق نہیں، رسد قیمت سے منسلک منڈی میں لائی جانے والی مقدار ہے۔

بازاری رسد اور طویل عرصہ کی رسد میں فرق کریں۔

بازاری رسد فوری نہیں بڑھائی جاسکتی، جبکہ طویل عرصہ کی رسد پیداواری صلاحیت بڑھا کر آسانی سے تبدیل کی جاسکتی ہے۔

قانون رسد کی کوئی دو مستثنیات لکھیں۔

خطرات و سیاسی عدم استحکام، اور فوری نقل مکانی — ان حالات میں قیمت کم ہونے کے باوجود بھی اشیا فروخت کر دی جاتی ہیں۔

رسد کے پھیلنے اور چڑھنے میں فرق بیان کریں۔

پھیلنا قیمت کی تبدیلی سے ہوتا ہے (خط پر حرکت)، چڑھنا دیگر عوامل کی وجہ سے ہوتا ہے (خط کی منتقلی)۔

$Es=1$ کا کیا مطلب ہے؟

جب رسد میں تبدیلی قیمت میں تبدیلی کے تناسب کے بالکل برابر ہو تو رسد کی لچک اکائی کے برابر ہوتی ہے۔

ضیاع پذیر اشیا کی رسد کم لچکار کیوں ہوتی ہے؟

کیونکہ یہ اشیا جلد خراب ہو جاتی ہیں اور ذخیرہ نہیں کی جاسکتیں، اس لیے قیمت سے قطع نظر بیچنی پڑتی ہیں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

قانون رسد کی تعریف کریں اور گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں۔ اس کے مفروضات بھی بیان کریں۔

قانون رسد کے مطابق باقی حالات بدستور رہتے ہوئے قیمت بڑھنے سے رسد بڑھتی اور قیمت کم ہونے سے رسد کم ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر چینی کی قیمت 5 روپے سے 25 روپے تک بڑھنے پر رسد 10 سے 50 کلوگرام تک بڑھ جاتی ہے۔ قانون کے مفروضات یہ ہیں کہ مصارفِ پیدائش و ٹیکنالوجی، خام مال کی لاگت، اشیا کی متوقع قیمتیں، عواملِ پیدائش کی قیمتیں، حکومتی پابندیاں اور متبادل اشیا کی قیمتیں ساکن رہیں۔

رسد کی لچک کیا ہے؟ اس کی پیمائش کے طریقے اور اقسام بیان کریں۔

رسد کی لچک قیمت میں تبدیلی کے باعث رسد میں پیدا ہونے والے رد عمل کی شرح ہے، جسے فارمولے $Es = (\Delta Q / Q) \times (P / \Delta P)$ سے ناپا جاتا ہے۔ اگر یہ تناسب برابر ہو تو $Es = 1$ ، زیادہ ہو تو $Es > 1$ (زیادہ لچکدار رسد، جیسے پائیدار اشیا)، اور کم ہو تو $Es < 1$ (کم لچکدار رسد، جیسے ضیاع پذیر اشیا)۔

رسد کی لچک پر اثر انداز ہونے والے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

رسد کی لچک کئی عوامل پر منحصر ہے: شے کی نوعیت (ضیاع پذیر کم لچکدار، پائیدار زیادہ لچکدار)، رسد کی مدت (قلیل عرصہ کم، طویل عرصہ زیادہ لچکدار)، پیداوار کی تکنیکی نوعیت، نقل حمل کے اخراجات، حکومتی پالیسیاں، قوانین مصارف، اور آجمرین کا باہمی اتحاد۔

تفاعل رسد کیا ہے؟ مثال سے اس کا گراف اور اخذ کرنے کا طریقہ بیان کریں۔

رسد قیمت اور دیگر عوامل کا تفاعل ہے: $Q_s = f(P, R, T, C, Z)$ ، جسے سادہ صورت میں $Q_s = a + bP$ لکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر $Q_s = 15 + P$ میں $P = 5, 10, 15, 20, 25$ پر $Q_s = 20, 25, 30, 35, 40$ حاصل ہوتا ہے، جن کو ملانے سے خط رسد کا گراف بنتا ہے۔ مساوات اخذ کرنے کا فارمولا $Q - Q_1 = [(Q_2 - Q_1) / (P_2 - P_1)](P - P_1)$ ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

قیمت اور رسد میں کیسا رشتہ پایا جاتا ہے؟ (الف) منفی (ب) مثبت / براہ راست (ج) کوئی رشتہ نہیں (د) مستقل

درست جواب: (ب) مثبت / براہ راست۔ قانون رسد کے مطابق قیمت اور رسد میں مثبت یا براہ راست رشتہ پایا جاتا ہے۔

محفوظ قیمت سے کیا مراد ہے؟ (الف) زیادہ سے زیادہ قیمت (ب) کم سے کم قیمت جس سے کم پر فروخت نہیں (ج) اوسط قیمت (د) مقررہ قیمت

درست جواب: (ب) کم سے کم قیمت جس سے کم پر فروخت نہیں۔ محفوظ قیمت وہ کم سے کم قیمت ہے جس سے کم پر فروخت کنندگان بچنے سے انکار کرتے ہیں۔

طویل عرصہ کی رسد کی خصوصیت کیا ہے؟ (الف) فوری تبدیل نہیں ہو سکتی (ب) آسانی سے طلب کے مطابق بدلی جا سکتی ہے (ج) کبھی نہیں بدلتی (د) صرف کم ہوتی ہے

درست جواب: (ب) آسانی سے طلب کے مطابق بدلی جا سکتی ہے۔ طویل عرصہ میں پیداواری صلاحیت بڑھا کر رسد کو آسانی سے طلب کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔

پائیدار اشیا کی رسد کی لچک کیسی ہوتی ہے؟ (الف) کم لچکدار (ب) زیادہ لچکدار (ج) صفر (د) غیر متعین
درست جواب: (ب) زیادہ لچکدار۔ پائیدار اشیا (فرنیچر، ٹی وی) کی رسد زیادہ لچکدار ہوتی ہے کیونکہ انہیں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔

رسد کی تفاعلی مساوات میں قیمت سے پہلے کیسا نشان ہوتا ہے؟ (الف) منفی (-) (ب) مثبت (+) (ج) کوئی نشان نہیں (د) دونوں

درست جواب: (ب) مثبت (+)۔ قیمت سے پہلے مثبت نشان خطِ رسد کے مثبت جھکاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔
قانون رسد کی مستثنیٰ کون سی ہے؟ (الف) عام حالات (ب) خطرات اور سیاسی عدم استحکام (ج) مستحکم قیمتیں (د) مستحکم موسم
درست جواب: (ب) خطرات اور سیاسی عدم استحکام۔ خطرات اور سیاسی عدم استحکام کی صورت میں قیمت کم ہونے کے باوجود اشیا فروخت کر دی جاتی ہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- رسد = خاص قیمت پر خاص عرصہ میں فروخت کے لیے پیش کی گئی مقدار
- ذخیرہ (بلا قیمت) اور رسد (قیمت سے منسلک) میں فرق
- رسد کی تین اقسام: بازاری، قلیل عرصہ، طویل عرصہ
- قانون رسد: قیمت $\uparrow \rightarrow$ رسد $\uparrow$ ، قیمت $\downarrow \rightarrow$ رسد $\downarrow$ (باقی حالات بدستور)
- پھیلنا/سکڑنا = قیمت کے سبب (خط پر حرکت)؛ چڑھنا/گرنا = دیگر عوامل کے سبب (خط کی منتقلی)
- رسد کی لچک: $Es=1$ (متناسب)، $Es>1$ (زیادہ لچکدار)، $Es<1$ (کم لچکدار)
- رسد کی مساوات: $Qs = a + bP$

امتحانی نکات

- قانون رسد اور قانون طلب کے مفروضات و مستثنیات کا موازنہ کر کے فرق یاد رکھیں
- رسد کی لچک کے فارمولے اور عددی مثالیں ($Es=1, >1, <1$) اچھی طرح مشق کریں
- رسد کی مساوات اخذ کرنے کا فارمولا اور مثال ضرور یاد رکھیں
- رسد کی اقسام (بازاری، قلیل، طویل عرصہ) کی مثالوں کو ذہن نشین کریں

منڈی کا توازن (Market Equilibrium)

معاشیات میں اشیا کی قیمتوں کا تعین طلب اور رسد کی دو مخالف قوتوں سے ہوتا ہے۔ جہاں یہ دونوں قوتیں آپس میں برابر ہو جائیں، اس حالت کو منڈی کا توازن کہتے ہیں۔

اس باب میں توازن کا مفہوم، طلب و رسد کا توازن، منڈی کے توازن پر طلب و رسد میں تبدیلیوں کے اثرات، اور تقاضی مساوات کے ذریعے منڈی کا توازن حاصل کرنے کا طریقہ زیر بحث آئے گا۔

تعلیمی مقاصد

- توازن اور منڈی کے توازن کا مفہوم بیان کرنا
- طلب و رسد کے گوشوارے سے توازنی قیمت اور توازنی مقدار معلوم کرنا
- طلب یا رسد میں تنہا تبدیلی کے توازن پر اثرات کی وضاحت کرنا
- طلب و رسد میں یک وقت تبدیلی کے مختلف حالات کا تجزیہ کرنا
- تقاضی مساوات کے ذریعے منڈی کا توازن حل کرنا اور گراف بنانا

کلیدی تصورات

توازن کا مفہوم اور منڈی کا توازن (Concept of Equilibrium and Market Equilibrium)

توازن سے مراد ایسی حالت ہے جس میں ایک سمت میں حرکت کرنے والی قوت مخالف سمت کی قوت کے عمل کو بے اثر کر کے دونوں کو برابر کر دے، جیسے ترازو کے دونوں پلڑے برابر ہوں۔

منڈی کا توازن وہ کیفیت ہے جس میں کسی شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں — یعنی ایسی قیمت جس پر خریدار خریدنے اور فروخت کار بیچنے پر تیار ہوں۔ اس قیمت کو توازنی قیمت اور اس مقدار کو توازنی مقدار کہا جاتا ہے۔

طلب و رسد کا توازن (Equilibrium of Demand and Supply)

قانون طلب کے مطابق قیمت اور طلب میں الٹ تعلق ہے، جبکہ قانون رسد کے مطابق قیمت اور رسد میں براہ راست تعلق ہے۔ اس لیے یہ دونوں قوتیں مخالف سمت میں حرکت کرتی ہوئی ایک نقطے پر برابر ہو جاتی ہیں۔

مثال: چینی کی قیمت 1، 2، 3، 4، 5 روپے پر طلب بالترتیب 50، 40، 30، 20، 10 اور رسد بالترتیب 10، 20، 30، 40، 50، 40، 30 کلو گرام ہوتی ہے۔ قیمت 3 روپے پر طلب اور رسد دونوں 30 کلو گرام کے برابر ہیں۔ یہی منڈی کا توازن ہے۔ خاکے میں خط طلب DD اور خط رسد SS نقطہ E پر ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں، جو توازن کا نقطہ ہے۔

منڈی کے توازن پر طلب و رسد میں تبدیلیوں کے اثرات

(الف) طلب میں تنہا تبدیلی (رسد ساکن): طلب بڑھنے سے توازنی قیمت اور توازنی مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں؛ طلب کم ہونے سے دونوں کم ہو جاتی ہیں۔

(ب) رسد میں تنہا تبدیلی (طلب ساکن): رسد بڑھنے سے توازنی قیمت کم اور توازنی مقدار بڑھ جاتی ہے؛ رسد کم ہونے سے توازنی قیمت بڑھ اور توازنی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

(ج) طلب و رسد میں یک وقت تبدیلی — آٹھ ممکنہ صورتیں: (i) طلب و رسد دونوں یکساں بڑھیں → قیمت جوں کی توں، مقدار میں اضافہ۔ (ii) دونوں یکساں کم ہوں → قیمت جوں کی توں، مقدار میں کمی۔ (iii) طلب میں کمی اور رسد میں اتنا ہی اضافہ → قیمت کم، مقدار جوں کی توں۔ (iv) طلب میں اضافہ اور رسد میں اتنی ہی کمی → قیمت بڑھے، مقدار جوں کی توں۔ (v) طلب کا اضافہ رسد کے اضافے سے زیادہ → قیمت اور مقدار دونوں بڑھیں۔ (vi) طلب کی کمی رسد کی کمی سے زیادہ → قیمت اور مقدار دونوں کم ہوں۔ (vii) رسد کا اضافہ طلب کے اضافے سے زیادہ → قیمت کم، مقدار بڑھے۔ (viii) رسد کی کمی طلب کی کمی سے زیادہ → قیمت بڑھے، مقدار کم ہو۔

منڈی کا توازن بذریعہ تفاعلی مساوات (Market Equilibrium through Functional Equation)

منڈی کا توازن اس نقطے پر حاصل ہوتا ہے جہاں $Q_d = Q_s$ ۔ مثال: $Q_d = 60 - 10P$ اور $Q_s = 0 + 10P$ ۔ $60 - 10P = 10P$ سے $20P = 60$ یعنی $P = 3$ (توازنی قیمت)۔ اس قیمت کو مساوات میں رکھنے پر $Q_d = Q_s = 30$ (توازنی مقدار)۔

گراف بنانے کے لیے P کی فرضی قدریں (1 تا 5) دونوں مساواتوں میں رکھ کر Q_d اور Q_s کا گوشوارہ بنایا جاتا ہے، جن کو ملانے سے DD اور SS خطوط بنتے ہیں جو نقطہ E پر ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں۔ یہی توازن کا نقطہ ہے۔

اہم تعریفات

توازن کی تعریف کریں۔

توازن ایسی حالت ہے جس میں مخالف سمتوں میں حرکت کرنے والی قوتیں آپس میں برابر ہو جائیں۔

منڈی کے توازن کی تعریف کریں۔
منڈی کا توازن وہ کیفیت ہے جس میں کسی شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں۔

توازنی قیمت کیا ہے؟
وہ قیمت جس پر طلب اور رسد کی مقداریں آپس میں برابر ہوں، توازن قیمت کہلاتی ہے۔

توازنی مقدار کیا ہے؟
توازنی قیمت پر طلب اور رسد کی برابر مقدار توازن مقدار کہلاتی ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
منڈی کے توازن کا گوشوارہ	قیمت 1,2,3,4,5 → طلب 10,20,30,40,50؛ رسد 10,20,30,40,50 — توازن قیمت = 3, مقدار = 30
توازن کی شرط	$Q_d = Q_s$
مثالی مساوات	$Q_d = 60 - 10P$ ، $Q_s = 0 + 10P \rightarrow P=3$ ، $Q=30$

خاکہ جات و تصاویر

منڈی کے توازن کا خاکہ: خط طلب DD اور خط رسد SS کا نقطہ E پر ملاپ — توازن قیمت 3 روپے، توازن مقدار 30 کلوگرام

طلب میں تبدیلی کے اثرات کا خاکہ: طلب بڑھنے سے توازن قیمت و مقدار میں اضافہ، رسد ساکن رہنے کی صورت میں

تفاعلی مساوات سے توازن کا گراف: $Q_d = 60 - 10P$ اور $Q_s = 10P$ کے ملاپ سے توازن کا نقطہ E

مختصر سوالات و جوابات

منڈی کے توازن کی تعریف کریں۔
منڈی کا توازن وہ کیفیت ہے جس میں طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں۔
توازن قیمت اور توازن مقدار میں فرق بیان کریں۔

توازنی قیمت وہ قیمت ہے جس پر طلب و رسد برابر ہوں، اور اس قیمت پر ملنے والی برابر مقدار توازنی مقدار کہلاتی ہے۔

اگر طلب بڑھے اور رسد ساکن رہے تو توازن پر کیا اثر پڑتا ہے؟
توازنی قیمت اور توازنی مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں۔

اگر رسد بڑھے اور طلب ساکن رہے تو توازن پر کیا اثر پڑتا ہے؟
توازنی قیمت کم اور توازنی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

جب طلب اور رسد دونوں یکساں بڑھیں تو توازنی قیمت پر کیا اثر ہوتا ہے؟
توازنی قیمت جوں کی توں رہتی ہے جبکہ توازنی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

منڈی کا توازن تفاعلی مساوات سے کیسے حاصل ہوتا ہے؟
Qd کو Qs کے برابر رکھ کر مساوات حل کی جاتی ہے، جس سے توازنی قیمت اور مقدار حاصل ہو جاتی ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

منڈی کے توازن سے کیا مراد ہے؟ گوشوارے اور خاکے کی مدد سے وضاحت کریں۔

منڈی کا توازن وہ کیفیت ہے جس میں کسی شے کی طلب اور رسد آپس میں برابر ہو جائیں۔ مثال کے طور پر چینی کی قیمت 3 روپے پر طلب اور رسد دونوں 30 کلو گرام کے برابر ہو جاتی ہیں۔ خاکے میں خط طلب DD اور خط رسد SS نقطہ E پر ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں، جو توازن کی قیمت اور مقدار کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس نقطے کے علاوہ کسی اور قیمت پر طلب و رسد برابر نہیں ہوتیں۔

منڈی کے توازن پر طلب اور رسد میں تنہا تبدیلی کے اثرات بیان کریں۔

اگر رسد ساکن رہے اور طلب بڑھے تو توازن کی قیمت اور توازنی مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں، جبکہ طلب کم ہونے سے دونوں کم ہو جاتی ہیں۔ اگر طلب ساکن رہے اور رسد بڑھے تو توازن کی قیمت کم اور توازنی مقدار بڑھ جاتی ہے، جبکہ رسد کم ہونے سے توازن کی قیمت بڑھ اور توازنی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

طلب و رسد میں بیک وقت تبدیلی کی مختلف صورتوں میں توازن کی قیمت اور مقدار پر اثرات بیان کریں۔

جب طلب و رسد دونوں یکساں بڑھیں تو قیمت جوں کی توں رہتی ہے مگر مقدار بڑھ جاتی ہے، اور دونوں یکساں کم ہوں تو قیمت جوں کی توں رہتی ہے مگر مقدار کم ہو جاتی ہے۔ جب طلب کی کمی اور رسد کا اضافہ یکساں ہو تو قیمت کم ہو جاتی ہے مگر مقدار جوں کی توں رہتی ہے، اور طلب کا اضافہ اور رسد کی کمی یکساں ہو تو قیمت بڑھ جاتی ہے مگر مقدار جوں کی توں رہتی ہے۔ اگر ایک قوت (طلب یا رسد) کی تبدیلی دوسری سے زیادہ ہو تو قیمت اور مقدار دونوں اسی جانب متاثر ہوتی ہیں جس طرف بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہو۔

تفاعلی مساوات کے ذریعے منڈی کا توازن حاصل کرنے کا طریقہ مثال سے واضح کریں۔

منڈی کا توازن اس نقطے پر حاصل ہوتا ہے جہاں $Q_d = Q_s$ ۔ مثال کے طور پر $Q_d = 60 - 10P$ اور $Q_s = 0 + 10P$ دی گئی ہوں تو $10P = 10P - 60$ سے $20P = 60$ یعنی $P = 3$ (توازن قیمت)۔ اس قیمت کو کسی بھی مساوات میں رکھنے پر $Q_d = Q_s = 30$ (توازن مقدار) حاصل ہوتی ہے۔ گراف بنانے کے لیے P کی مختلف قدریں مساواتوں میں رکھ کر Q_d اور Q_s کا گوشوارہ بنایا جاتا ہے، جن کو ملانے سے DD اور SS خطوط بنتے ہیں جو نقطہ E پر آپس میں ملتے ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

منڈی کا توازن کہاں حاصل ہوتا ہے؟ (الف) جہاں طلب زیادہ ہو (ب) جہاں رسد زیادہ ہو (ج) جہاں طلب اور رسد برابر ہوں (د) جہاں قیمت زیادہ ہو

درست جواب: (ج) جہاں طلب اور رسد برابر ہوں۔ منڈی کا توازن اس نقطے پر حاصل ہوتا ہے جہاں طلب اور رسد آپس میں برابر ہوں۔

اگر طلب بڑھے اور رسد ساکن رہے تو توازن قیمت پر کیا اثر ہوگا؟ (الف) کم ہوگی (ب) بڑھے گی (ج) جوں کی توں رہے گی (د) صفر ہو جائے گی

درست جواب: (ب) بڑھے گی۔ طلب بڑھنے اور رسد ساکن رہنے کی صورت میں توازن قیمت اور مقدار دونوں بڑھ جاتی ہیں۔

اگر رسد بڑھے اور طلب ساکن رہے تو توازن قیمت پر کیا اثر ہوگا؟ (الف) بڑھے گی (ب) کم ہوگی (ج) جوں کی توں رہے گی (د) دگنی ہو جائے گی

درست جواب: (ب) کم ہوگی۔ رسد بڑھنے اور طلب ساکن رہنے کی صورت میں توازن قیمت کم ہو جاتی ہے۔

جب طلب و رسد دونوں یکساں بڑھیں تو توازن قیمت پر کیا اثر ہوتا ہے؟ (الف) بڑھتی ہے (ب) کم ہوتی ہے (ج) جوں کی توں رہتی ہے (د) صفر ہو جاتی ہے

درست جواب: (ج) جوں کی توں رہتی ہے۔ طلب و رسد دونوں کے یکساں اضافے سے توازن قیمت جوں کی توں رہتی ہے، صرف مقدار بڑھتی ہے۔

$Q_d = 60 - 10P$ اور $Q_s = 10P$ کی صورت میں توازن قیمت کیا ہے؟ (الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

درست جواب: (ب) 3۔ $10P = 10P - 60$ سے $20P = 60$ یعنی $P = 3$ توازن قیمت ہے۔

توازن کی گراف نمائندگی میں DD اور SS خطوط کہاں ملتے ہیں؟ (الف) نقطہ آغاز پر (ب) نقطہ E پر (ج) کبھی نہیں ملتے (د) محور پر

درست جواب: (ب) نقطہ E پر۔ DD اور SS خطوط نقطہ E پر ملتے ہیں جو منڈی کے توازن کی نشاندہی کرتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- توازن = مخالف سمت کی قوتوں کی برابری
- منڈی کا توازن = طلب اور رسد کی برابری، نقطہ E پر DD اور SS کا ملاپ
- طلب بڑھے (رسد ساکن) → قیمت و مقدار دونوں بڑھیں
- رسد بڑھے (طلب ساکن) → قیمت کم، مقدار بڑھے
- طلب و رسد یکساں بڑھیں/کم ہوں → قیمت ساکن، مقدار بدلے
- توازن کی شرط: $Q_d = Q_s$

امتحانی نکات

- طلب و رسد میں یک وقت تبدیلی کی آٹھوں صورتوں کو جدول کی صورت میں یاد رکھیں
- $Q_d = Q_s$ مساوات حل کر کے توازنی قیمت اور مقدار نکالنے کی مشق کریں، عددی سوال یقینی ہے
- گوشوارے میں توازن کا نقطہ پہچاننے کی مشق کریں (جہاں طلب اور رسد کی قدریں برابر ہوں)

نظر پیدائش دولت (عالمین پیدائش) Theory of (Production (Factors of Production)

دولت پیدا کرنے کے عمل کو پیدائش دولت کہا جاتا ہے۔ کوئی بھی چیز پیدا کرنے کے لیے چار عالمین پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — کا باہمی اشتراک ضروری ہوتا ہے۔

اس باب میں پیدائش کے مفہوم، چاروں عالمین پیدائش (زمین، محنت، سرمایہ، تنظیم) کے مفہوم، خصوصیات، اہمیت اور استعداد کار کے عوامل، محنت کی نقل پذیری، مالتھس کے نظریہ آبادی، تشکیل سرمایہ، کاروباری تنظیم کی اقسام اور عالمین پیدائش کی نسبتی اہمیت پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- پیدائش اور عالمین پیدائش کا مفہوم بیان کرنا
- زمین کی خصوصیات، اہمیت اور استعداد کار کے عوامل کی وضاحت کرنا
- محنت کی خصوصیات، اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور نقل پذیری کی اقسام بیان کرنا
- مالتھس کے نظریہ آبادی کے نکات، تنقید اور پاکستان پر اطلاق کی وضاحت کرنا
- سرمایہ کی اقسام، اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور تشکیل سرمایہ کو سمجھنا
- تنظیم کے فرائض اور کاروباری تنظیم کی اقسام بیان کرنا
- عالمین پیدائش کی نسبتی اہمیت کا تجزیہ کرنا

کلیدی تصورات

پیدائش کا مفہوم اور عالمین پیدائش کا تعارف (Meaning of Production & Factors of Production)

پیدائش سے مراد صرف نئی اشیاء کی تخلیق نہیں بلکہ افادہ پیدا کرنا ہے۔ جو عمل اشیاء میں افادہ پیدا کرے یا افادہ میں اضافہ کرے وہی پیدائش کہلاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص اپنی ذاتی گاڑی خود استعمال کرے تو یہ پیدائش نہیں، لیکن اگر وہی گاڑی ٹیکسی کے طور پر چلا کر آمدنی کمائی جائے تو یہ پیدائش کہلائے گی کیونکہ اس سے افادہ اور آمدنی دونوں پیدا ہوتے ہیں۔

پروفیسر فریزر (Professor Frazer) کے نزدیک عاملین پیدائش وہ وسائل ہیں جن کے اشتراک سے اشیاء اور خدمات پیدا کی جاتی ہیں۔ عاملین پیدائش چار ہیں: زمین (Land)، محنت (Labour)، سرمایہ (Capital) اور تنظیم (Organization)۔ ان چاروں میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی عمل پیدائش کو روک دیتی ہے۔

زمین — مفہوم اور خصوصیات (Land — Meaning and Characteristics)

الفریڈ مارشل (Alfred Marshall) کے نزدیک زمین سے مراد وہ تمام مادی اور غیر مادی مفت قدرتی وسائل ہیں جو انسان کو قدرت کی طرف سے بلا معاوضہ حاصل ہیں، مثلاً مٹی، پانی، ہوا، معدنیات، جنگلات، دریا وغیرہ۔

زمین کی خصوصیات: (۱) قدرت کا مفت عطیہ — زمین انسانی محنت کے بغیر قدرت کی طرف سے مفت ملی ہے۔ (۲) رسد محدود — زمین کی کل مقدار مقررہ اور غیر متغیر ہے، اسے بڑھایا نہیں جاسکتا۔ (۳) زرخیزی میں فرق — مختلف قطعات زمین کی پیداواری صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ (۴) محل وقوع میں فرق — مقام کے لحاظ سے زمین کی قدر و قیمت مختلف ہوتی ہے۔ (۵) غیر منتقل پذیر — زمین کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ (۶) استعداد کار میں فرق — مختلف قطعات کی پیداواری استعداد یکساں نہیں ہوتی۔ (۷) غیر فعال عامل — زمین خود کچھ پیدا نہیں کر سکتی جب تک اس پر محنت اور سرمایہ نہ لگایا جائے۔ (۸) بنیادی عامل — پیدائش کا عمل زمین کے بغیر شروع ہی نہیں ہو سکتا۔ (۹) پائیدار صلاحیت — ڈیوڈ ریکارڈو کے قول کے مطابق زمین کی اصل اور ناقابل فنا قوتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔

زمین کی اہمیت اور استعداد کار کے عوامل (Importance and Efficiency of Land)

زمین کی اہمیت: زمین ہی سے خوراک، خام مال اور معدنیات حاصل ہوتی ہیں؛ زراعت، صنعت اور تجارت کی بنیاد زمین پر ہے؛ آبادی کے قیام اور رہائش کے لیے زمین ضروری ہے؛ ذرائع آمدورفت (سڑکیں، ریلوے) زمین پر ہی بنتے ہیں؛ زمین قومی دولت اور روزگار کا اہم ذریعہ ہے؛ زمین کے بغیر پیدائش کا کوئی عمل شروع نہیں ہو سکتا۔

زمین کی استعداد کار کے عوامل: (۱) قدرتی زرخیزی — مٹی کی قدرتی کیمیائی و نامیاتی خصوصیات۔ (۲) انسانی محنت — کاشت کاروں کی محنت اور مہارت۔ (۳) محل وقوع — منڈی اور شہروں سے قربت۔ (۴) ذرائع آمدورفت — پیداوار کی بروقت ترسیل۔ (۵) سرمائے کی دستیابی — کھاد، بیج، مشینری کی فراہمی۔ (۶) کاشتکار کی استعداد کار — کاشتکار کی تعلیم، تجربہ اور جدید طریقوں کا استعمال۔

محنت — مفہوم، خصوصیات اور اہمیت (Labour — Meaning, Characteristics and Importance)

پروفیسر جیونز (Prof. Jevons) کے نزدیک محنت سے مراد وہ ذہنی یا جسمانی مشقت ہے جو انسان کسی معاوضے کے حصول کے لیے مکمل یا جزوی طور پر انجام دیتا ہے۔

محنت کی خصوصیات: (۱) فعال عامل — محنت پیدائش کا سب سے متحرک عامل ہے۔ (۲) ضیاع پذیر — محنت کو ذخیرہ نہیں کیا جاسکتا، ضائع شدہ وقت واپس نہیں آتا۔ (۳) مزدور سے الگ نہیں ہو سکتی — محنت وہیں ہوگی جہاں مزدور ہوگا۔ (۴) انتقال پذیری میں مشکلات — مزدور کو رہائش، بچوں کی تعلیم اور رسم و رواج کی وجہ سے آسانی سے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ (۵) استعداد کار میں فرق — تعلیم اور تربیت کے لحاظ سے مزدوروں کی پیداواری صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ (۶) کمزور قوت سودا بازی — مزدور بھوکا رہنے کی بجائے کم اجرت پر بھی کام کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ (۷) غیر لچکدار رسد — مزدوروں کی رسد آبادی سے وابستہ ہونے کی وجہ سے فوری طور پر بڑھائی یا گھٹائی نہیں جاسکتی۔

محنت کی اہمیت: انسان کی تمام تر ترقی — لہلہاتے کھیت، صنعتیں، فضائی و سمندری سفر — محنت ہی کی مرہون منت ہیں۔ قدرتی وسائل خواہ کتنے ہی وافر ہوں، انسانی محنت کے بغیر ان سے فائدہ اٹھانا ناممکن ہے۔

محنت کی استعداد کار کے عوامل (Factors Affecting Efficiency of Labour)

(۱) کام کی رفتار — چست اور ہنرمند مزدور زیادہ پیداوار دیتا ہے۔ (۲) خام مال کی کوالٹی — عمدہ خام مال استعداد کار بڑھاتا ہے۔ (۳) مزدور کی صحت — صحت مند مزدور زیادہ کارگر ہوتا ہے۔ (۴) فنی تعلیم و تربیت — تربیت یافتہ مزدور کی پیداواری صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ (۵) اخلاقی اقدار — دیانتدار مزدور کی استعداد کار بڑھتی ہے، بددیانت مزدور کی صفر ہو جاتی ہے۔ (۶) کام کی نوعیت — خوشگوار ماحول اور بروقت اجرت استعداد کار بڑھاتی ہے۔ (۷) محنت کی تنظیم — قابلیت کے مطابق کام دینے سے استعداد کار بڑھتی ہے۔ (۸) آب و ہوا — معتدل آب و ہوا استعداد کار بڑھاتی ہے، سخت موسم گراتا ہے۔ (۹) مزدور اور مالک کے تعلقات — خوشگوار تعلقات استعداد کار بڑھاتے ہیں، کشیدہ تعلقات گراتے ہیں۔

محنت کی نقل پذیری (Mobility of Labour)

محنت کی نقل پذیری سے مراد مزدوروں کا اپنی صلاحیت کی بنا پر ایک پیشے، جگہ یا طبقے سے دوسرے پیشے، جگہ یا طبقے میں منتقل ہونا ہے۔ اس کی پانچ اہم اقسام ہیں:

(۱) جغرافیائی نقل پذیری — بہتر روزگار کی خاطر ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہونا (مثلاً گاؤں سے شہر)۔ (۲) پیشہ وارانہ نقل پذیری — ایک پیشے سے دوسرے پیشے کی طرف جانا (مثلاً ملازمت چھوڑ کر کاروبار شروع کرنا)۔ (۳) افقی یا متوازی نقل پذیری — پیشہ تبدیل ہونے پر منصب اور اجرت میں کوئی فرق نہ پڑنا۔ (۴) راسی یا عمودی نقل پذیری — کلرک سے ہیڈ کلرک بننا، یعنی معاوضے میں اضافے کے ساتھ ترقی۔ (۵) معاشرتی نقل پذیری — نچلے طبقے سے محنت و لگن کے بل بوتے پر اونچے طبقے میں پہنچنا (مثلاً عام گھرانے کے بچے کا ڈاکٹر یا انجینئر بن جانا)۔

مالتھس کا نظریہ آبادی (Malthusian Theory of Population)

پروفیسر تھامس رابرٹ مالتھس نے 1798ء میں آبادی کے مسئلے پر تحقیق کی اور اپنے خیالات ”An Essay on the Principle of Population“ نامی کتاب میں 1803ء میں شائع کیے۔

نظریے کے اہم نکات: (۱) زمین اور خوراک کے وسائل محدود ہیں جبکہ افزائش نسل کی رفتار تیز ہے۔ (۲) آبادی سلسلہ ہندسیہ (1,2,4,8,16) کے حساب سے اور خوراک سلسلہ حسابیہ (1,2,3,4,5) کے حساب سے بڑھتی ہے۔ (۳) اگر آبادی پر قابو نہ پایا گیا تو پچیس سال بعد آبادی دوگنی ہو جائے گی۔ (۴) خوراک کی کمی کی وجہ سے انسان کا مستقبل تاریک ہوگا۔ (۵) خوراک کے بڑھنے کی رفتار قانونِ تقلیل حاصل کے تابع ہے۔ (۶) مالتھس نے آبادی کو قابو میں رکھنے کے لیے دو تدابیر تجویز کیں — مصنوعی طریقے (Preventive Checks) جیسے دیر سے شادی اور ضبطِ نفس، اور قدرتی طریقے (Positive Checks) یعنی قحط، وبا اور جنگ جیسی قدرتی آفات۔

نظریے پر تنقید: (۱) تاریخی ثبوت کا فقدان — سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی سے آبادی بڑھنے کے باوجود معیارِ زندگی بلند ہوا۔ (۲) حسابی فارمولے کا غلط استعمال — عملی شہادت نہیں ملتی۔ (۳) غلط پیشین گوئی — جدید دور میں انسان زیادہ خوشحال ہے۔ (۴) نامناسب وسعت — کئی ممالک خوراک پیدا کرنے کے باوجود صنعتی اشیاء کے بدلے خوراک درآمد کر کے خوشحال ہیں۔ (۵) قانونِ تقلیل حاصل کا اطلاق — جدید زرعی ٹیکنالوجی سے پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔

پاکستان پر اطلاق: پاکستان کی شرحِ افزائش آبادی 1.92 فیصد سالانہ ہے (آبادی 22 سال میں دوگنی)؛ شرحِ پیدائش زیادہ اور شرحِ اموات کم ہے؛ معیارِ زندگی پست ہے؛ ملک معاشی انتشار کا شکار ہے؛ بے روزگاری بڑھ رہی ہے؛ فی کس آمدنی کم (تقریباً 1,512 امریکی ڈالر سالانہ) ہے؛ قدرتی آفات اور خوراک کی قلت موجود ہے۔ ان حالات کی روشنی میں مالتھس کا نظریہ پاکستان پر کافی حد تک لاگو ہوتا ہے۔

سرمایہ — مفہوم اور اقسام (Capital — Meaning and Kinds)

پروفیسر چیپ مین (Prof. Chapman) کے نزدیک سرمایہ سے مراد وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرتی ہے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ سٹونیئر اینڈ ہیگ (Stonier & Hague) کے مطابق سرمایہ وہ تمام وسائل پیداوار ہیں جو انسان نے دانستہ طور پر مستقبل میں عملِ پیدائش جاری رکھنے کے لیے بنائے ہوں۔ یاد رہے تمام سرمایہ دولت ہو سکتا ہے لیکن تمام دولت سرمایہ نہیں ہو سکتی — دولت کا صرف وہ حصہ سرمایہ کہلاتا ہے جو مزید آمدنی پیدا کرنے کا ذریعہ بنے۔

سرمائے کی اقسام: (۱) فلسفہ اور زیرِ گردش سرمایہ — پائیدار (مشین، فیکٹری) بمقابلہ جلد خرچ ہونے والا (خام مال، کھاد)۔ (۲) ذاتی اور قومی سرمایہ — کسی فرد کی ملکیت بمقابلہ قوم کی مشترکہ ملکیت (سرکاری، ہسپتال)۔ (۳) مادی اور غیر مادی سرمایہ — منتقل ہونے والی اشیاء (مشین) بمقابلہ انسانی قابلیت و مہارت۔ (۴) جامد اور متحرک سرمایہ — ناقابلِ تبدیل

(ڈیم، پل) بمقابلہ قابل تبدیل استعمال (خام مال، حصص)۔ (۵) پیداواری اور صرفی سرمایہ — براہ راست پیداوار بڑھانے والا بمقابلہ صرف آمدنی بڑھانے والا (کرائے کا مکان)۔ (۶) اجرتی اور امدادی سرمایہ — مزدوروں کی اجرت کے لیے رقم بمقابلہ پیداوار میں مددگار آلات۔ (۷) ملکی اور غیر ملکی سرمایہ — ملکی وسائل سے بننے والا بمقابلہ غیر ملکی سرمایہ کاری۔

سرمایہ کی اہمیت، استعداد کار کے عوامل اور تشکیل سرمایہ (Importance, Efficiency and Capital Formation)

سرمایہ کی اہمیت: قدرتی وسائل کا استحصال ممکن بناتا ہے؛ بڑے پیمانے کی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ممکن بناتا ہے؛ انسانی استعداد کار بڑھاتا ہے؛ معیار زندگی بلند کرتا ہے؛ لاگت پیدائش کم کرتا ہے؛ تخصیص کار (Division of Labour) کو ممکن بناتا ہے؛ اشیاء کا معیار بہتر بناتا ہے؛ تحقیق و ایجادات کو فروغ دیتا ہے؛ اقتصادی ترقی کا ذریعہ ہے۔

سرمائے کی استعداد کار کے عوامل: (۱) دیگر عاملین پیدائش سے مناسب اشتراک۔ (۲) جدید آلات کا استعمال۔ (۳) تربیت یافتہ و ہنرمند مزدور۔ (۴) سرمائے کا مناسب استعمال۔ (۵) خام مال کی نوعیت۔ (۶) سرمائے کی نقل پذیری۔ (۷) ذرائع آمد و رفت کی سہولت۔ (۸) مرمت گاہوں کی موجودگی۔

تشکیل سرمایہ سے مراد کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ ہے، جو قومی بچتوں کو سرمایہ کاری میں بدلنے سے ممکن ہوتا ہے۔ پاکستان میں تشکیل سرمایہ کی رفتار سست ہے (بچت کی شرح تقریباً 10.7 فیصد) جس کی وجوہات ہیں: کم قومی و فی کس آمدنی، نمود و نمائش پر اخراجات، بچت کو زیورات کی بجائے سرمایہ کاری میں نہ لگانا، مالی بے احتیاطی، ناسازگار حالات (جنگ، سیلاب، بد امنی)، اور جدید ٹیکنالوجی کا کم استعمال۔ اسے بڑھانے کے لیے موثر زرعی و مالیاتی پالیسیاں، مضبوط مالی ادارے، بچت کی تعلیم، غیر ملکی امداد اور سرمایہ کاری کی ترغیبی سکیمیں ضروری ہیں۔

تنظیم — مفہوم اور فرائض (Organization — Meaning and Functions)

پروفیسر نیون (Prof. Nevin) کے نزدیک آجر (Entrepreneur) وہ ہے جو زمین، محنت اور سرمائے میں تال میل پیدا کرتا ہے، ان میں رابطہ قائم کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کہاں اور کیسے پیدا کیا جائے۔ آجر کی حیثیت جہاز کے کپتان کی مانند ہے جو کاروبار کو نفع و نقصان کے اتار چڑھاؤ سے بچا کر کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

تنظیم کے فرائض: (۱) کاروبار کا خاکہ تیار کرنا۔ (۲) عاملین پیدائش کا بہترین اشتراک کرنا۔ (۳) سستے داموں خام مال کی خریداری۔ (۴) انتظام و انصرام۔ (۵) عاملین پیدائش کے معاوضوں کی تقسیم۔ (۶) ذرائع ابلاغ کے ذریعے تشہیر۔ (۷) مال کے نکاس کا انتظام۔ (۸) سرمائے کی فراہمی۔

کاروباری تنظیم کی اقسام اور عاملین پیدائش کی نسبی اہمیت (Relative Importance & Kinds of Business Organization)

کاروباری تنظیم کی اقسام: (۱) واحد آجر (Sole Entrepreneur) — ایک ہی فرد مالک، تمام فیصلے خود کرتا ہے، پورا نفع یا نقصان اسی کا ہوتا ہے۔ (۲) شراکت (Partnership) — 2 سے 20 افراد مل کر سرمایہ لگاتے ہیں، شرائط تحریری معاہدے میں طے ہوتی ہیں۔ (۳) مشترکہ سرمایہ کی کمپنی (Joint Stock Company) — وسیع پیمانہ پیدوار کے لیے موزوں، حصص کی فروخت سے سرمایہ حاصل ہوتا ہے، قانونی رجسٹریشن لازمی۔ (۴) انجمن امداد باہمی (Co-operative Society) — کمزور افراد مل کر مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے لیے متحد ہوتے ہیں، منافع آپس میں تقسیم ہوتا ہے۔ (۵) سرکاری کاروبار (Public Enterprise) — حکومت ان شعبوں میں سرمایہ کاری کرتی ہے جہاں نجی سرمایہ کار ہچکچاتے ہیں، مثلاً واڈا، ریلوے۔

عاملین پیدائش کی نسبی اہمیت: چاروں عاملین پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — اپنی اپنی جگہ لازمی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی عمل پیدائش کو روک دیتی ہے۔ ہر عامل کا معاوضہ بھی الگ ہے: زمین کا لگان (Rent)، محنت کی اجرت (Wages)، سرمائے کا سود (Interest) اور تنظیم کا منافع (Profit)۔ ماضی میں زمین کو محنت پر فوقیت حاصل تھی، لیکن آج انسانی محنت کو زیادہ فعال عامل سمجھا جاتا ہے کیونکہ زمین خواہ کتنی ہی زرخیز ہو، محنت کے بغیر بے کار ہے۔ مختلف اشیاء کی پیداوار میں مختلف عاملین کی نسبی اہمیت مختلف ہوتی ہے، مگر چاروں کا اشتراک ہر پیداوار کے لیے ناگزیر ہے۔

اہم تعریفات

پیدائش کی تعریف کریں۔

پیدائش سے مراد افادہ پیدا کرنا یا افادہ میں اضافہ کرنا ہے، نہ کہ صرف نئی اشیاء کی تخلیق۔

زمین کی تعریف کریں (الفریڈ مارشل)۔

زمین سے مراد وہ تمام مادی و غیر مادی مفت قدرتی وسائل ہیں جو انسان کو قدرت کی طرف سے بلا معاوضہ حاصل ہیں۔

محنت کی تعریف کریں (پروفیسر جیونز)۔

محنت وہ ذہنی یا جسمانی مشقت ہے جو انسان معاوضے کے حصول کے لیے انجام دیتا ہے۔

سرمایہ کی تعریف کریں (پروفیسر چیپ مین)۔

سرمایہ وہ دولت ہے جو آمدنی پیدا کرتی ہے یا آمدنی پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

آجر (تنظیم) کی تعریف کریں (پروفیسر نیون)۔

آجر وہ فرد ہے جو زمین، محنت اور سرمائے میں تال میل پیدا کرتا ہے اور فیصلہ کرتا ہے کہ کیا، کہاں اور کیسے پیدا کیا جائے۔

تشکیل سرمایہ کی تعریف کریں۔

کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ تشکیل سرمایہ کہلاتا ہے۔

مالٹھس کے نظریہ آبادی کا خلاصہ بیان کریں۔

مالٹھس کے مطابق آبادی سلسلہ ہندسیہ اور خوراک سلسلہ حسابیہ کے حساب سے بڑھتی ہے، اس لیے بڑھتی آبادی پر قابو ضروری ہے۔

انجمن امداد باہمی کی تعریف کریں۔

ایسی کاروباری تنظیم جس میں ایک ہی صنعت یا پیشے کے لوگ مل کر اپنے مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے حصول کے لیے متحد ہو جاتے ہیں۔

اہم فارمولے اور نکات

عنوان	خلاصہ
چار عاملین پیدائش اور ان کے معاوضے	زمین → لگان (Rent)؛ محنت → اجرت (Wages)؛ سرمایہ → سود (Interest)؛ تنظیم → منافع (Profit)
مالٹھس کا تناسب	آبادی: سلسلہ ہندسیہ (1,2,4,8,16) — خوراک: سلسلہ حسابیہ (1,2,3,4,5)
محنت کی نقل پذیری کی اقسام	جغرافیائی، پیشہ وارانہ، افقی، عمودی، معاشرتی — کل پانچ اقسام
کاروباری تنظیم کی اقسام	واحد آجر، شراکت، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی، انجمن امداد باہمی، سرکاری کاروبار — کل پانچ اقسام

خاکہ جات و تصاویر

چار عاملین پیدائش کا خاکہ: زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — ہر عامل کا اپنا معاوضہ (لگان، اجرت، سود، منافع)

مالٹھس کے نظریہ آبادی کا خاکہ: آبادی کا سلسلہ ہندسیہ اور خوراک کا سلسلہ حسابیہ سے اضافہ — وقت کے ساتھ فرق بڑھتا جاتا ہے

کاروباری تنظیم کی اقسام کا خاکہ: واحد آجر، شراکت، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی، انجمن امداد باہمی اور سرکاری کاروبار

مختصر سوالات و جوابات

پیدائش کی تعریف کریں۔

پیدائش سے مراد افادہ پیدا کرنا یا اس میں اضافہ کرنا ہے۔

زمین کی کوئی تین خصوصیات بیان کریں۔

قدرت کا مفت عطیہ، رسد محدود، اور زرخیزی میں فرق۔

محنت کو ذخیرہ کیوں نہیں کیا جاسکتا؟

کیونکہ محنت ضیاع پذیر ہے اور ضائع شدہ وقت واپس نہیں آتا۔

مال تھس کے مطابق آبادی اور خوراک کس تناسب سے بڑھتے ہیں؟

آبادی سلسلہ ہندسیہ اور خوراک سلسلہ حسابیہ کے حساب سے بڑھتی ہے۔

سرمائے کی کوئی دو اقسام بیان کریں۔

فلکڈ اور زیر گردش سرمایہ؛ ذاتی اور قومی سرمایہ۔

تشکیل سرمایہ سے کیا مراد ہے؟

کسی مقررہ عرصے میں ملک کے حقیقی سرمائے کے ذخائر میں اضافہ۔

آجر کے کوئی دو فرائض بیان کریں۔

کاروبار کا خاکہ تیار کرنا اور عاملین پیدائش کا بہترین اشتراک کرنا۔

کاروباری تنظیم کی کوئی تین اقسام بیان کریں۔

واحد آجر، شراکت اور مشترکہ سرمایہ کی کمپنی۔

تفصیلی سوالات و جوابات

زمین کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

زمین کی نو اہم خصوصیات ہیں: قدرت کا مفت عطیہ ہونا، رسد کا محدود ہونا، زرخیزی میں فرق، محل وقوع میں فرق، غیر منتقل پذیر ہونا، استعداد کار میں فرق، غیر فعال عامل ہونا، بنیادی عامل ہونا، اور پائیدار صلاحیت رکھنا (ڈیوڈ ریکارڈو کے مطابق زمین کی اصل قوتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں)۔ یہ تمام خصوصیات زمین کو دیگر عاملین پیدائش سے ممتاز کرتی ہیں۔

محنت کی استعداد کار کو متاثر کرنے والے عوامل بیان کریں۔

محنت کی استعداد کار نو عوامل سے متاثر ہوتی ہے: کام کی رفتار، خام مال کی کوالٹی، مزدور کی صحت، فنی تعلیم و تربیت، اخلاقی اقدار، کام کی نوعیت، محنت کی تنظیم، آب و ہوا، اور مزدور و مالک کے تعلقات۔ سازگار حالات میں یہ تمام عوامل استعداد کار میں اضافہ کرتے ہیں جبکہ ناسازگار حالات میں استعداد کار گر جاتی ہے۔

مالتھس کے نظریہ آبادی پر تنقید بیان کریں اور بتائیں کہ یہ پاکستان پر کس حد تک لاگو ہوتا ہے۔

مالتھس کے نظریے پر پانچ بنیادی اعتراضات کیے جاتے ہیں: تاریخی ثبوت کا فقدان، حسابی فارمولے کا غلط استعمال، غلط پیشین گوئی، نامناسب وسعت، اور قانون تقلیل حاصل کا غیر حقیقی اطلاق۔ اپنی خامیوں کے باوجود یہ نظریہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک پر کافی حد تک لاگو ہوتا ہے کیونکہ پاکستان کی آبادی 22 سال میں دو گنی ہو رہی ہے، فی کس آمدنی کم ہے، بے روزگاری بڑھ رہی ہے اور معیار زندگی پست ہے۔

کاروباری تنظیم کی اقسام تفصیل سے بیان کریں۔

کاروباری تنظیم کی پانچ اقسام ہیں: واحد آجر (ایک فرد کی مکمل ملکیت)، شراکت (2 سے 20 افراد کا مشترکہ سرمایہ)، مشترکہ سرمایہ کی کمپنی (حصص کی فروخت سے وسیع پیمانے کا سرمایہ)، انجمن امداد باہمی (مشترکہ معاشی و معاشرتی مقاصد کے لیے اتحاد) اور سرکاری کاروبار (حکومت کی سرمایہ کاری، مثلاً واپڈا اور ریلوے)۔ ہر قسم کی اپنی خصوصیات، فوائد اور حدود ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

عالمین پیدائش کتنے ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

درست جواب: (ج) چار۔ عالمین پیدائش چار ہیں: زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم۔

زمین کی تعریف کس ماہر معاشیات نے دی؟ (الف) ایڈم سمٹھ (ب) الفریڈ مارشل (ج) مالتھس (د) چیمپلین

درست جواب: (ب) الفریڈ مارشل۔ زمین کی تعریف الفریڈ مارشل نے دی ہے۔

محنت کی کوئی خصوصیت نہیں ہے؟ (الف) ضیاع پذیر (ب) غیر فعال عامل (ج) مزدور سے الگ نہیں ہو سکتی (د) غیر لچکدار رسد

درست جواب: (ب) غیر فعال عامل۔ غیر فعال عامل ہونا زمین کی خصوصیت ہے، محنت کی نہیں — محنت تو فعال عامل ہے۔

مالٹھس كے نظریہ میں آبادی كس تناسب سے بڑھتی ہے؟ (الف) سلسلہ حسابیہ (ب) سلسلہ ہندسیہ (ج) مستقل رہتی ہے (د) كم ہوتی ہے

درست جواب: (ب) سلسلہ ہندسیہ۔ مالٹھس كے مطابق آبادی سلسلہ ہندسیہ كے حساب سے بڑھتی ہے۔

سرمائے كی تعریف كس نے دی؟ (الف) چیپ مین (ب) جیونز (ج) نیون (د) ريكارڈو

درست جواب: (الف) چیپ مین۔ سرمائے كی تعریف پروفیسر چیپ مین نے دی ہے۔

زمین كا معاوضہ كیا کہلاتا ہے؟ (الف) اجرت (ب) سود (ج) لگان (د) منافع

درست جواب: (ج) لگان۔ زمین كا معاوضہ لگان (Rent) کہلاتا ہے۔

محنت كا معاوضہ كیا کہلاتا ہے؟ (الف) منافع (ب) اجرت (ج) لگان (د) سود

درست جواب: (ب) اجرت۔ محنت كا معاوضہ اجرت (Wages) کہلاتا ہے۔

كاروباری تنظیم میں 2 سے 20 افراد مل كر سرمایہ لگائیں تو اسے كیا کہتے ہیں؟ (الف) واحد آجر (ب) شراكت (ج) كوآپریٹو (د) سرکاری كاروبار

درست جواب: (ب) شراكت۔ دو سے بیس افراد كے سرمایہ كاری والے كاروبار كو شراكت (Partnership) کہتے ہیں۔

نقل پذیری كی وہ قسم جس میں كلرك سے ہیڈ كلرك بننے پر معاوضہ بڑھے، كیا کہلاتی ہے؟ (الف) افقی نقل

پذیری (ب) معاشرتی نقل پذیری (ج) عمودی نقل پذیری (د) جغرافیائی نقل پذیری

درست جواب: (ج) عمودی نقل پذیری۔ معاوضے میں اضافے كے ساتھ ترقی راسی یا عمودی نقل پذیری کہلاتی ہے۔

آجر (تنظیم) كی تعریف كس نے دی؟ (الف) نیون (ب) چیپ مین (ج) مارشل (د) مالٹھس

درست جواب: (الف) نیون۔ آجر كی تعریف پروفیسر نیون نے دی ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- عاملین پیدائش = زمین + محنت + سرمایہ + تنظیم
- زمین: قدرت كا مفت عطیہ، محدود رسد، غیر فعال عامل — معاوضہ: لگان
- محنت: فعال عامل، ضیاع پذیر، غیر لچكدار رسد — معاوضہ: اجرت
- سرمایہ: آمدنی پیدا كرنے والی دولت — معاوضہ: سود
- تنظیم: عاملین پیدائش میں تال میل پیدا كرنے والا — معاوضہ: منافع
- مالٹھس: آبادی سلسلہ ہندسیہ، خوراك سلسلہ حسابیہ سے بڑھتی ہے
- نقل پذیری كی 5 اقسام: جغرافیائی، پیشہ وارانہ، افقی، عمودی، معاشرتی

- کاروباری تنظیم کی 5 اقسام: واحد آجر، شراکت، جوائنٹ سٹاک کمپنی، کوآپریٹو، سرکاری کاروبار
- چاروں عاملین پیدائش لازم و ملزوم ہیں — کسی ایک کے بغیر پیدائش ممکن نہیں

امتحانی نکات

- چاروں عاملین پیدائش کے نام، تعریفیں اور معاوضے (لگان/اجرت/سود/منافع) از بر یاد رکھیں
- زمین اور محنت کی خصوصیات کا موازنہ کر کے فرق واضح کریں، امتحان میں اکثر پوچھا جاتا ہے
- مالتھس کے نظریے کے نکات، تنقید اور پاکستان پر اطلاق تینوں حصے الگ الگ یاد کریں
- نقل پذیری اور کاروباری تنظیم کی اقسام کی مثالیں ذہن نشین رکھیں
- تشکیل سرمایہ کو ست کرنے والے اور بڑھانے والے عوامل کی فہرست الگ الگ یاد کریں

پیمانہ پیدائش اور قوانین حاصل (Scale of Production and) (Laws of Returns)

کاروبار کا پیمانہ پیدائش اس بات کا تعین کرتا ہے کہ اشیا چھوٹے (صغیر) پیمانے پر تیار کی جائیں یا بڑے (کبیر) پیمانے پر۔ اس فیصلے پر مالی وسائل، طریق پیدائش، منڈی کی وسعت، آجر کی قابلیت اور ذرائع آمدورفت جیسے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔

اس باب میں پیمانہ پیدائش کے تعین کے عوامل، اندرونی و بیرونی کفایتیں، وسیع اور چھوٹے پیمانہ پیدائش کے فوائد و نقصانات، اور پیدائش کے تین بنیادی قوانین — قانون تکثیر حاصل، قانون یکسانی حاصل، قانون تقلیل حاصل — نیز قانون متغیر تناسبات پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- پیمانہ پیدائش کے تعین کے عوامل بیان کرنا
- اندرونی اور بیرونی کفایتوں میں فرق کرنا
- وسیع اور چھوٹے پیمانہ پیدائش کے فوائد اور نقصانات کا موازنہ کرنا
- قانون تکثیر حاصل، قانون یکسانی حاصل اور قانون تقلیل حاصل کی گوشوارے اور خاکے کی مدد سے وضاحت کرنا
- قوانین حاصل کو قوانین مصارف کے تناظر میں سمجھنا
- قانون متغیر تناسبات کے تین مراحل بیان کرنا

کلیدی تصورات

پیمانہ پیدائش کے تعین کے عوامل (Determinants of Scale of Production)

کسی کاروبار کا پیمانہ پیدائش — چھوٹا (صغیر) ہو یا بڑا (کبیر) — درج ذیل پانچ عوامل سے متعین ہوتا ہے:

- (۱) مالی ذرائع — وافر سرمائے والا آجر جدید مشینری خرید کر بڑے پیمانے پر پیداوار کر سکتا ہے، جبکہ محدود وسائل والا آجر چھوٹے پیمانے تک محدود رہتا ہے۔ (۲) طریق پیدائش — جدید تکنیک سے پیمانہ وسیع اور روایتی طریقوں سے پیمانہ محدود رہتا ہے۔ (۳) منڈی کی وسعت — بین الاقوامی منڈی کے لیے بڑے پیمانے پر اور مقامی منڈی کے لیے

چھوٹے پیمانے پر پیداوار کی جاتی ہے (مثلاً کاریں بمقابلہ آئس کریم)۔ (۴) آجر کی قابلیت — دانشمند اور جبری آجر بڑے پیمانے پر کاروبار کر سکتا ہے۔ (۵) نقل و حمل کی سہولتیں — سستی اور آسان ترسیل سے پیمانہ وسیع ہو جاتا ہے۔

اندرونی کفائتیں (Internal Economies)

اندرونی کفائتیں وہ فائدے ہیں جو کسی مخصوص کاروبار یا فرم کے ساتھ ہی منسوب ہوتے ہیں اور دوسرے کاروباران سے استفادہ نہیں کر سکتے۔ ان کی پانچ اہم اقسام ہیں:

(۱) فنی / تکنیکی کفائتیں — جدید آلات و مشینوں سے مصارف پیدا نش میں کمی — (۲) انتظامی کفائتیں — انتظامی امور میں تخصیص سے استعداد کار بہتر اور اخراجات یکساں رہنا۔ (۳) مالی کفائتیں — آسان شرائط پر قرضے اور سرمائے کی سہولت — (۴) تجارتی کفائتیں — سستا خام مال اور منافع بخش منڈی میں فروخت کی سہولت — (۵) خطرات برداشت کرنے میں کفائتیں — بڑے پیمانے کا کاروبار نقصان برداشت کرنے کی زیادہ سکت رکھتا ہے۔

بیرونی کفائتیں (External Economies)

بیرونی کفائتیں کسی خاص فرم کے لیے مخصوص نہیں ہوتیں بلکہ علاقے میں موجود تمام کاروباری اداروں کو یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ ان کی پانچ اہم اقسام ہیں:

(۱) امدادی صنعتوں کا قیام — مرکزی صنعت کے ارد گرد معاون صنعتیں قائم ہو جانا (مثلاً کپڑا صنعت کے ساتھ دھاگہ و رنگ کی صنعتیں)۔ (۲) نقل و حمل کی سہولتیں — سڑکوں اور ریلوے کے جال سے مصارف میں کمی — (۳) بینکاری کی سہولتیں — مالیاتی اداروں کی شاخیں کھلنے سے سستا سرمایہ میسر آنا۔ (۴) ریسرچ کی سہولتیں — تحقیقی ادارے اور لیبارٹریاں قائم ہونے سے نئے طریق پیدا نش دریافت ہونا۔ (۵) مرمت گاہوں کی سہولتیں — مشینری کی بروقت مرمت سے پیداواری عمل جاری رہنا۔

وسیع (کبیر) پیمانہ پیدا نش کے فوائد و نقصانات (Large Scale Production)

فوائد: خرید و فروخت میں کفایت؛ صحت و ہنرمندی میں کفایت (تقسیم کار)؛ جدید مشینری کا استعمال؛ معین مصارف میں کفایت؛ فالتو مواد کا مفید استعمال؛ تحقیق و تجربہ؛ مقابلے کی صلاحیت؛ نشر و اشاعت کی سہولت؛ قرضے کی سہولت؛ حکومتی اعانت؛ اپنی مرمت گاہیں۔

نقصانات: کاروباری معاملات سے عدم توجہی؛ ذاتی تعلقات کا فقدان؛ زائد پیداوار کا خطرہ؛ اجارہ داری کا قیام؛ غیر ملکی منڈیوں پر انحصار؛ سخت مقابلہ؛ مزدوروں کی تخلیقی صلاحیتوں کا دب جانا؛ حادثات کا زیادہ امکان۔

چھوٹا (صغیر) پیمانہ پیدائش کے فوائد و نقصانات (Small Scale Production)

فوائد: ذاتی دلچسپی اور کنٹرول؛ صارفین کی پسند کا خیال؛ خود مختاری؛ طلب کے مطابق پیداوار (زائد پیداوار کا خطرہ نہیں)؛ بلاتاخیر فیصلے؛ مالک اور مزدور کے درمیان مضبوط رابطہ؛ مختلف النوع اشیا کی تیاری۔

نقصانات: اندرونی و بیرونی کفایتوں سے محرومی؛ تقسیم کار کی عدم موجودگی؛ سرمایے کی کمی؛ ناقص و پرانا طریق پیدائش؛ خرید و فروخت میں نقصان (مہنگا خام مال، کم منافع)؛ ضمنی پیداوار کا ضیاع؛ تحقیق و تجربہ کا فقدان۔

قوانین پیدائش کا تعارف اور قانون تکثیر حاصل (Introduction & Law of Increasing Returns)

عالمین پیدائش میں زمین اور تنظیم عموماً معین (Fixed) رہتے ہیں جبکہ محنت اور سرمایہ متغیر (Variable) عالمین کہلاتے ہیں۔ جب معین عامل کے ساتھ متغیر عالمین کی اکائیاں بڑھائی جاتی ہیں تو تین مراحل سامنے آتے ہیں: قانون تکثیر حاصل، قانون یکسانی حاصل، اور قانون تقلیل حاصل۔

پروفیسر بینہم (Prof. Benham) کے مطابق جب متحرک متغیر عوامل بڑھائے جائیں اور مختتم پیداوار میں اضافہ ہوتا رہے تو قانون تکثیر حاصل کا اطلاق ہوتا ہے۔ مثال کے گوشوارے میں (زمین 15 ایکڑ معین، محنت و سرمایہ کی 1 تا 5 اکائیاں) کل پیداوار 5، 15، 30، 50، 75 کلوگرام اور مختتم پیداوار 5، 10، 15، 20، 25 کلوگرام رہی — یعنی ہر اضافی اکائی سے مختتم پیداوار بڑھتی چلی گئی جبکہ فی اکائی مختتم مصارف (100 روپے کو مختتم پیداوار پر تقسیم کر کے) مسلسل کم ہوتے گئے (20، 10، 6.6، 5، 4 روپے)۔ اسی لیے اسے قانون تقلیل مصارف بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے مفروضات ہیں: طریق پیدائش میں تبدیلی نہ ہو، معین عامل ناقابل تقسیم ہو، متغیر و معین عالمین کا بہترین اشتراک ہو، اور پیداواری عمل میں انسانی عمل دخل زیادہ ہو۔ یہ قانون بالخصوص صنعت کے شعبے پر لاگو ہوتا ہے۔

قانون یکسانی یا استقرار حاصل (Law of Constant Returns)

قانون یکسانی حاصل وہاں سے شروع ہوتا ہے جہاں قانون تکثیر حاصل ختم ہوتا ہے — یعنی جب عالمین پیدائش اپنے بہترین اشتراک تک پہنچ چکے ہوں۔ اگر متغیر عالمین کی مزید اکائیاں لگانے کے باوجود مختتم پیداوار میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو یہ قانون یکسانی حاصل کہلاتا ہے۔ مثال کے گوشوارے میں ہر اکائی پر مختتم پیداوار 25 کلوگرام اور مختتم مصارف 4 روپے یکساں رہتے ہیں۔ اسی لیے اسے قانون یکسانی مصارف بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا اطلاق عموماً ان صنعتوں پر ہوتا ہے جہاں قدرت اور انسانی محنت کو برابر عمل دخل حاصل ہو، مثلاً گھریلو دستکاریاں۔

قانون تقلیل حاصل (Law of Diminishing Returns)

قانون تقلیل حاصل ایک عالمگیر قانون ہے۔ جب معین عامل کے ساتھ متغیر عالمین کی زائد اکائیاں لگائی جائیں تو ایک حد کے بعد ہر زائد اکائی پہلے سے کم پیداوار دیتی ہے۔ جے ایس مل نے اس قانون کو ربڑ سے تشبیہ دی — ربڑ کو ایک حد

تک کھینچا جا سکتا ہے، اس کے بعد مزید کھنچاؤ ممکن نہیں رہتا۔ مثال کے گوشوارے میں مختتم پیداوار 25، 20، 15، 10، 5 کلو گرام تک گرتی چلی گئی جبکہ مختتم مصارف 4، 5، 6.6، 10، 20 روپے تک بڑھتے گئے۔ اسی لیے اسے قانونِ تکثیرِ مصارف بھی کہا جاتا ہے۔ نفاذ کی وجوہات: عاملینِ پیدائش کا غلط ملاپ، معین عامل کی کمیابی، اور عاملین کا ایک دوسرے کا مکمل نعم البدل نہ ہونا۔ استثنیات: جدید طریقِ پیدائش اپنانے یا نئی زمین زیرِ کاشت لانے سے یہ قانون وقتی طور پر معطل ہو سکتا ہے۔ یہ قانون بالخصوص زراعت، جنگلات، ماہی گیری اور مرغی بانی پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ یہ شعبے قدرتی عوامل پر زیادہ منحصر ہیں۔

قوانین حاصل بحیثیت قوانینِ مصارف (Laws of Returns as Laws of Cost)

تینوں قوانین ایک ہی پیداواری عمل کے تین لگاتار مراحل ہیں۔ مثال کے مشترکہ گوشوارے میں (8 اکائیاں تک) پہلی سے تیسری اکائی تک مختتم پیداوار بڑھتی ہے (قانونِ تکثیرِ حاصل / تقلیلِ مصارف)، چوتھی اور پانچویں اکائی پر مختتم پیداوار یکساں (20 کلو گرام) رہتی ہے (قانونِ یکسانیِ حاصل / مصارف)، اور چھٹی سے آٹھویں اکائی تک مختتم پیداوار گرتی چلی جاتی ہے (قانونِ تقلیلِ حاصل / تکثیرِ مصارف)۔ اس طرح پیداوار کے بڑھنے، ٹھہرنے اور گرنے کے ساتھ ساتھ مصارف بالترتیب کم ہونے، یکساں رہنے اور بڑھنے کا رجحان دیکھا جا سکتا ہے۔

قانونِ متغیر تناسبات (Law of Variable Proportions)

یہ قانون ڈبلیو جے ریان نے پیش کیا۔ اس کے مطابق معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی اکائیاں بڑھانے سے پہلے پیداواریں اضافہ متغیر اکائیوں کی نسبت زیادہ تیزی سے ہوتا ہے، پھر یکساں رفتار سے، اور آخر میں کم رفتار سے۔ یہاں تک کہ مختتم پیداوار منفی بھی ہو سکتی ہے۔ کیرن کر اس کے مطابق زمین کے ایک ٹکڑے پر محنت و سرمائے کی اکائیاں لگاتے چلے جانے سے مختتم پیداواریں اضافہ اسی نسبت سے کم ہوتا چلا جاتا ہے۔

تین مراحل: پہلا مرحلہ (تیز رفتاری) — کل اور اوسط پیداوار بڑھتی ہیں، قانونِ تکثیرِ حاصل لاگو ہوتا ہے۔ دوسرا مرحلہ (یکساں سے ست رفتاری) — مختتم پیداوار گرنا شروع ہو جاتی ہے، قانونِ تقلیلِ حاصل لاگو ہوتا ہے۔ تیسرا مرحلہ (منفی حاصل) — کل پیداوار بھی گرنے لگتی ہے اور مختتم پیداوار منفی ہو جاتی ہے۔ مفروضات: فنِ پیدائش میں تبدیلی نہ ہو، تمام عاملین کی نقل پذیری و استعداد کار یکساں ہو، اور ایک عامل معین جبکہ دیگر متغیر ہوں۔

اہم تعریفات

پیمانہ پیدائش سے کیا مراد ہے؟

کسی کاروبار کی جسامت یا وسعت جس کی بنیاد پر اشیا چھوٹے یا بڑے پیمانے پر تیار کی جاتی ہیں، پیمانہ پیدائش کہلاتی ہے۔

اندرونی کفایتوں کی تعریف کریں۔

ایسی کفائیتیں جو کسی خاص کاروبار یا فرم کے ساتھ منسوب ہوں اور دوسرے کاروباران سے استفادہ نہ کر سکیں۔

بیرونی کفائتوں کی تعریف کریں۔

ایسی کفائیتیں جو کسی خاص فرم کے لیے مخصوص نہ ہوں بلکہ علاقے میں موجود تمام فرموں کو یکساں فائدہ پہنچائیں۔

قانون تکثیر حاصل کی تعریف کریں۔

جب کسی معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی اکائیاں بڑھانے سے ہر زائد اکائی سے مختتم پیداوار بڑھتی چلی جائے تو اسے قانون تکثیر حاصل کہتے ہیں۔

قانون یکسانی حاصل کی تعریف کریں۔

جب متغیر عاملین کی مزید اکائیاں لگانے کے باوجود مختتم پیداوار میں کوئی تبدیلی نہ آئے تو اسے قانون یکسانی حاصل کہتے ہیں۔

قانون تقلیل حاصل کی تعریف کریں۔

جب معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی زائد اکائیاں لگانے سے ہر زائد اکائی پہلے سے کم پیداوار دے تو اسے قانون تقلیل حاصل کہتے ہیں۔

قانون متغیر تناسبات کی تعریف کریں۔

معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی اکائیاں بڑھانے سے پیداوار میں اضافے کی شرح پہلے تیز، پھر یکساں اور آخر میں کم ہو جانے کے رجحان کو قانون متغیر تناسبات کہتے ہیں۔

قانون تقلیل حاصل کو ربر سے کس نے تشبیہ دی؟

جے ایس مل (J.S. Mill) نے قانون تقلیل حاصل کو ربر سے تشبیہ دی، کیونکہ ربر کو ایک حد تک ہی کھینچا جاسکتا ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
قانون تکثیر حاصل کا گوشوارہ	اکائیاں 1-5 → مختتم پیداوار 5,10,15,20,25 (بڑھتی ہوئی)؛ مختتم مصارف 4,5,6,6,10,20 (کم ہوتے)
قانون یکسانی حاصل کا گوشوارہ	اکائیاں 1-5 → مختتم پیداوار ہر بار 25 کلوگرام یکساں؛ مختتم مصارف ہر بار 4 روپے یکساں
قانون تقلیل حاصل کا گوشوارہ	اکائیاں 1-5 → مختتم پیداوار 5,10,15,20,25 (گھٹتی ہوئی)؛ مختتم مصارف 4,5,6,6,10,20 (بڑھتے)

خاکہ جات و تصاویر

پیمانہ پیدائش کے تعین کے عوامل اور کفایتوں کا خاکہ: پانچ تعین کنندہ عوامل اور اندرونی بیرونی کفایتوں کی اقسام تینوں قوانین حاصل کا مشترکہ خاکہ: مختتم پیدوار کے بڑھنے، یکساں رہنے اور گرنے کے تین مراحل — تکثیر حاصل، یکسانی حاصل، تقلیل حاصل

قانون متغیر تناسبات کا خاکہ: کل، اوسط اور مختتم پیدوار کے تین مراحل — تیز رفتاری، یکساں است رفتاری اور منفی حاصل

مختصر سوالات و جوابات

پیمانہ پیدائش کے تعین کے کوئی تین عوامل بیان کریں۔
مالی ذرائع، طریق پیدائش، اور منڈی کی وسعت۔

اندرونی اور بیرونی کفایتوں میں بنیادی فرق کیا ہے؟
اندرونی کفایتیں کسی خاص فرم سے مخصوص ہوتی ہیں جبکہ بیرونی کفایتیں علاقے کی تمام فرموں کو یکساں فائدہ دیتی ہیں۔
بڑے پیمانہ پیدائش کا کوئی ایک نقصان بیان کریں۔

اجارہ داری قائم ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

قانون تکثیر حاصل کو قانون تقلیل مصارف کیوں کہا جاتا ہے؟
کیونکہ پیدوار بڑھنے کے ساتھ ساتھ فی اکائی مصارف مسلسل کم ہوتے جاتے ہیں۔

قانون یکسانی حاصل کہاں لاگو ہوتا ہے؟
عموماً گھریلو دستکاریوں پر جہاں قدرت اور انسانی محنت کو برابر عمل دخل حاصل ہو۔

قانون تقلیل حاصل زراعت پر زیادہ کیوں لاگو ہوتا ہے؟
کیونکہ زراعت زیادہ تر قدرتی حالات پر منحصر ہے اور زمین کی زرخیزی محدود ہے۔

قانون متغیر تناسبات کے تین مراحل کیا ہیں؟
تیز رفتاری کا مرحلہ، یکساں است رفتاری کا مرحلہ، اور منفی حاصل کا مرحلہ۔

قانون تقلیل حاصل کی کوئی دو استثنیات بیان کریں۔

جدید طریق پیدائش اپنانا اور نئی زمین زیر کاشت لانا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

پیمانہ پیدائش کے تعین کرنے والے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

پیمانہ پیدائش پانچ عوامل سے متعین ہوتا ہے: مالی ذرائع (وافر سرمائے سے بڑا پیمانہ ممکن)، طریق پیدائش (جدید تکنیک سے وسیع پیمانہ)، منڈی کی وسعت (بین الاقوامی طلب پر بڑا پیمانہ)، آجر کی قابلیت (باصلاحیت آجر بڑا کاروبار چلا سکتا ہے) اور نقل و حمل کی سہولتیں (سستی ترسیل سے پیمانہ بڑھتا ہے)۔

وسیع پیمانہ پیدائش کے فوائد اور نقصانات بیان کریں۔

وسیع پیمانہ پیدائش کے فوائد میں خرید و فروخت میں کفایت، تقسیم کار کے فوائد، جدید مشینری کا استعمال، فالتو مواد کا استعمال، تحقیق و تجربہ، مقابلے کی صلاحیت، اشتہار بازی، قرضے کی سہولت اور حکومتی اعانت شامل ہیں۔ اس کے نقصانات میں کاروباری امور سے عدم توجہی، ذاتی تعلقات کا فقدان، زائد پیدوار، اجارہ داری کا خطرہ، غیر ملکی منڈیوں پر انحصار اور سخت مقابلہ شامل ہیں۔

قانون تکثیر حاصل کی وضاحت گوشوارے کی مدد سے کریں۔

قانون تکثیر حاصل کے مطابق معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی اکائیاں بڑھانے سے مختتم پیدوار مسلسل بڑھتی جاتی ہے۔ مثال کے گوشوارے میں 5 اکائیوں پر مختتم پیدوار 5، 10، 15، 20، 25 کلوگرام رہی جبکہ مختتم مصارف 20 سے کم ہو کر 4 روپے تک آگئے۔ اسی لیے اسے قانونِ تقلیلِ مصارف بھی کہا جاتا ہے، اور یہ بالخصوص صنعت کے شعبے پر لاگو ہوتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ حاصل سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہ کس شعبے پر زیادہ لاگو ہوتا ہے۔

قانونِ تقلیلِ حاصل کے مطابق معین عامل کے ساتھ متغیر عاملین کی زائد اکائیاں لگانے سے ایک حد کے بعد ہر زائد اکائی پہلے سے کم پیدوار دیتی ہے۔ جے ایس مل نے اسے ربر سے تشبیہ دی۔ مثال کے گوشوارے میں مختتم پیدوار 25 سے گر کر 5 کلوگرام تک آگئی جبکہ مصارف بڑھتے گئے۔ یہ قانون بالخصوص زراعت، جنگلات، ماہی گیری اور مرغی بانی پر لاگو ہوتا ہے کیونکہ یہ شعبے قدرتی حالات پر زیادہ منحصر ہیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

پیمانہ پیدائش کے تعین کے کتنے اہم عوامل ہیں؟ (الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھ

درست جواب: (ج) پانچ۔ پیمانہ پیدائش کے تعین کے پانچ اہم عوامل ہیں۔

ایسی کفالتیں جو صرف ایک مخصوص فرم کے ساتھ منسوب ہوں، کیا کہلاتی ہیں؟ (الف) بیرونی کفالتیں (ب) اندرونی کفالتیں (ج) فنی کفالتیں (د) تجارتی کفالتیں

درست جواب: (ب) اندرونی کفالتیں۔ کسی خاص فرم سے مخصوص کفالتیں اندرونی کفالتیں کہلاتی ہیں۔

قانون تکثیر حاصل کا دوسرا نام کیا ہے؟ (الف) قانون تکثیر مصارف (ب) قانون تقلیل مصارف (ج) قانون یکسانی مصارف (د) قانون متغیر تناسبات

درست جواب: (ب) قانون تقلیل مصارف۔ قانون تکثیر حاصل کو قانون تقلیل مصارف بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اخراجات کم ہوتے جاتے ہیں۔

قانون تقلیل حاصل کا خط کس طرف رجحان رکھتا ہے؟ (الف) بائیں سے دائیں چڑھتا ہوا (ب) بائیں سے دائیں گرتا ہوا (ج) افقی سیدھی لکیر (د) عمودی لکیر

درست جواب: (ب) بائیں سے دائیں گرتا ہوا۔ قانون تقلیل حاصل کا خط اوپر سے نیچے، بائیں سے دائیں گرتا ہے۔

قانون تقلیل حاصل عموماً کس شعبے پر لاگو ہوتا ہے؟ (الف) صنعت (ب) تجارت (ج) زراعت (د) بینکاری

درست جواب: (ج) زراعت۔ قانون تقلیل حاصل بالخصوص زراعت اور اس سے متعلقہ شعبوں پر لاگو ہوتا ہے۔

قانون متغیر تناسبات کس ماہر معاشیات نے پیش کیا؟ (الف) جے ایس مل (ب) ڈبلیو جے ریان (ج) پروفیسر بینہم (د) کیرن کراس

درست جواب: (ب) ڈبلیو جے ریان۔ قانون متغیر تناسبات ڈبلیو جے ریان نے پیش کیا۔

قانون یکسانی حاصل کا دوسرا نام کیا ہے؟ (الف) قانون تکثیر مصارف (ب) قانون تقلیل مصارف (ج) قانون یکسانی مصارف (د) قانون تقلیل حاصل

درست جواب: (ج) قانون یکسانی مصارف۔ قانون یکسانی حاصل کو قانون یکسانی مصارف بھی کہا جاتا ہے۔

قانون متغیر تناسبات کے تیسرے مرحلے میں مختتم پیداوار کیسی ہوتی ہے؟ (الف) زیادہ (ب) یکساں (ج) صفر (د) منفی

درست جواب: (د) منفی۔ تیسرے مرحلے میں کل پیداوار گرنے لگتی ہے اور مختتم پیداوار منفی ہو جاتی ہے۔

چھوٹے پیمانہ پیدائش کا ایک فائدہ کیا ہے؟ (الف) اجارہ داری (ب) خود مختاری (ج) زائد پیداوار (د) سخت مقابلہ

درست جواب: (ب) خود مختاری۔ چھوٹے پیمانہ پیدائش میں آجر کو اپنے کاروباری معاملات میں خود مختاری حاصل ہوتی ہے۔

قانونِ تقلیلِ حاصل کو جے ایس مل نے کس چیز سے تشبیہ دی؟ (الف) دھاگے سے (ب) ربڑ سے (ج) پانی سے (د) لوہے سے

درست جواب: (ب) ربڑ سے۔ جے ایس مل نے قانونِ تقلیلِ حاصل کو ربڑ سے تشبیہ دی کیونکہ ربڑ ایک حد تک ہی کھینچا جا سکتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- پیمائیدائش کے 5 تعین کنندہ عوامل: مالی ذرائع، طریقِ پیدائش، منڈی کی وسعت، آجر کی قابلیت، نقل و حمل
- اندرونی کفایتیں = خاص فرم تک محدود؛ بیرونی کفایتیں = پورے علاقے کو فائدہ
- بڑا پیمانہ: کفایتیں زیادہ لیکن اجارہ داری کا خطرہ؛ چھوٹا پیمانہ: خود مختاری لیکن سرمائے کی کمی
- قانونِ تکثیرِ حاصل = مختتم پیدوار بڑھے = مصارف کم ہوں (تقلیلِ مصارف)
- قانونِ یکسانیِ حاصل = مختتم پیدوار یکساں = مصارف یکساں
- قانونِ تقلیلِ حاصل = مختتم پیدوار گھٹے = مصارف بڑھیں (تکثیرِ مصارف)
- قانونِ متغیر تناسبات کے 3 مراحل: تیز رفتاری، یکساں است رفتاری، منفی حاصل
- قانونِ تقلیلِ حاصل زراعت پر، قانونِ تکثیرِ حاصل صنعت پر زیادہ لاگو ہوتا ہے

امتحانی نکات

- تینوں قوانینِ حاصل کے گوشوارے اور ان کے متبادل نام (تقلیلِ یکسانیِ / تکثیرِ مصارف) ذہن نشین رکھیں
- اندرونی اور بیرونی کفایتوں کی مثالیں الگ الگ یاد کریں، امتحان میں فرق پوچھا جاتا ہے
- بڑے اور چھوٹے پیمائیدائش کے فوائد و نقصانات کا موازنہ جدول بنا کر یاد کریں
- قانونِ متغیر تناسبات کے گوشوارے میں TP، AP، MP کا رشتہ سمجھیں، عددی سوال ممکن ہے
- قانونِ تقلیلِ حاصل کے اطلاق اور استثنیات کو الگ الگ یاد رکھیں

مصارف پیدائش (Cost of Production)

مصارف پیدائش سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جو ایک آجر کو کسی شے کے پیدا کرنے کے سلسلے میں برداشت کرنا پڑتے ہیں، جس میں آجر کا معمولی منافع (Normal Profit) بھی شامل ہوتا ہے۔

اس باب میں مصارف پیدائش کی اقسام (معین، متغیر، کل، اوسط، مختتم)، ان کے باہمی تعلق، اور عرصہ قلیل و عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- مصارف پیدائش کا مفہوم اور عرصہ قلیل و عرصہ طویل کے مصارف میں فرق بیان کرنا
- معین اور متغیر مصارف کی مثالوں سمیت وضاحت کرنا
- کل، اوسط اور مختتم مصارف کے فارمولے اور حساب کتاب سیکھنا
- کل، اوسط اور مختتم مصارف کا گوشوارے اور خاکے کی مدد سے باہمی تعلق بیان کرنا
- عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط کی نوعیت اور LMC، LAC کے اخذ کرنے کا طریقہ سمجھنا

کلیدی تصورات

مصارف پیدائش کا مفہوم اور اقسام بلحاظ وقت (Meaning & Cost According to Time)

مصارف پیدائش سے مراد وہ تمام اخراجات ہیں جو آجر کو عاملین پیدائش کے معاوضوں (لگان، اجرت، سود، منافع)، خام مال، مشینری اور دیگر کاروباری اخراجات کی مدد میں برداشت کرنا پڑتے ہیں۔

وقت کے لحاظ سے مصارف پیدائش کی دو اقسام ہیں: (الف) عرصہ قلیل کے مصارف پیدائش — وہ دورانیہ جس میں فرم کی پیداواری صلاحیت محدود اور نصب شدہ مشینوں کی تعداد فوری طور پر نہیں بڑھائی جاسکتی، صرف خام مال اور مزدوروں کی تعداد بڑھا کر پیداوار میں تبدیلی ممکن ہے۔ (ب) عرصہ طویل کے مصارف پیدائش — وہ دورانیہ جس میں فرم اپنے سائز اور تنظیمی ڈھانچے کو حالات کے مطابق مکمل طور پر تبدیل کر سکتی ہے۔

معین اور متغیر مصارف (Fixed and Variable Cost)

معین مصارف (Fixed Cost) — جسے بالائی مصارف (Overhead Cost) یا تخمیلی مصارف (Supplementary Cost) بھی کہتے ہیں — وہ اخراجات ہیں جو فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتے ہیں، خواہ

پیداوار صفر ہی کیوں نہ ہو۔ مثالیں: عمارت کا کرایہ، مستقل عملے (چوکیدار وغیرہ) کی تنخواہیں، مشینوں کی تنصیب کے اخراجات، سرمائے پر سود، اور بجلی و گیس کے میٹر کا کرایہ۔

متغیر مصارف (Variable Cost) — جسے مقدم مصارف (Prime Cost) بھی کہتے ہیں — پیداوار میں کمی بیشی کے ساتھ بڑھتے اور گھٹتے ہیں۔ مثالیں: خام مال کے اخراجات، مزدوروں کی اجرت، ایندھن اور مشینوں کی توڑ پھوڑ، نقل و حمل کے اخراجات، اور نشر و اشاعت کے اخراجات۔

کل، اوسط اور مختتم مصارف (Total, Average and Marginal Cost)

کل مصارف (Total Cost) = کل معین مصارف + کل متغیر مصارف۔ مثال: معین مصارف 30 لاکھ اور متغیر مصارف 20 لاکھ روپے ہوں تو کل مصارف 50 لاکھ روپے ہوں گے۔

اوسط مصارف (Average Cost) = کل مصارف ÷ پیداوار کی اکائیاں۔ مثال: 100 اکائیوں پر کل لاگت 500 روپے ہو تو اوسط مصارف 5 روپے فی اکائی ہوں گے۔ اس کی دو ذیلی اقسام ہیں — اوسط معین مصارف (AFC) = کل معین مصارف ÷ اکائیاں اور اوسط متغیر مصارف (AVC) = کل متغیر مصارف ÷ اکائیاں۔

مختتم مصارف (Marginal Cost) — کسی شے کی ایک زائد اکائی تیار کرنے پر کل مصارف میں جو اضافہ ہوتا ہے۔ مثال: 10 کلو گرام کی لاگت 150 روپے اور 11 کلو گرام کی کل لاگت 165 روپے ہو تو مختتم مصارف 15 روپے ہوں گے۔

کل، اوسط اور مختتم مصارف کا باہمی تعلق (Relationship between TC, AC and MC)

مثال کے گوشوارے میں (TFC=30) روپے یکساں پیداوار 0 سے 6 اکائیوں تک بڑھنے پر TVC 0 سے 84 اور TC 30 سے 114 روپے تک بڑھتا ہے، جبکہ AFC، AVC، ATC اور MC پہلے گرتے ہیں پھر بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

اہم نکات: (۱) اوسط اور مختتم مصارف ایک ساتھ بڑھتے اور گھٹتے ہیں۔ (۲) مختتم مصارف کی شرح تبدیلی اوسط مصارف سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ (۳) اوسط معین مصارف اور اوسط متغیر مصارف کا مجموعہ اوسط کل مصارف کے برابر ہوتا ہے۔ کل معین مصارف کا خط X محور کے متوازی سیدھی لکیر ہوتا ہے جبکہ اوسط اور مختتم مصارف کے خطوط 'U' نما ہوتے ہیں — پہلے گرتے ہیں (معین مصارف زیادہ اکائیوں پر تقسیم ہونے کی وجہ سے) پھر معیاری پیداواری حد گزرنے کے بعد بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

اوسط اور مختتم مصارف کا باہمی تعلق (Relationship between AC and MC)

اوسط اور مختتم مصارف کے خطوط کا رجحان چار نوعیت کا ہوتا ہے: (۱) جب اوسط مصارف گرتے ہیں تو مختتم مصارف بھی گرتے ہیں، مگر مختتم مصارف زیادہ تیزی سے گرتے ہیں۔ (۲) جب اوسط مصارف کم سے کم ہوں تو مختتم

مصارف اوسط مصارف کے برابر ہوتے ہیں۔ (۳) جب اوسط مصارف بڑھنا شروع ہوں تو مختتم مصارف بھی بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں، لیکن زیادہ تیزی سے۔ (۴) جب مختتم مصارف یکساں رہیں تو اوسط کل مصارف بھی یکساں رہتے ہیں۔ گویا مختتم مصارف کا خط اوسط مصارف کے خط کو اس کے پست ترین نقطے پر ہی قطع کرتا ہے۔

عرصہ طویل کے مصارف پیدائش (Long Run Cost of Production)

عرصہ طویل میں فرم اپنے سائز اور تنظیمی ڈھانچے کو حالات کے مطابق مکمل طور پر تبدیل کر سکتی ہے کیونکہ اس عرصے میں تمام عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں۔ عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط عرصہ قلیل کے مقابلے میں زیادہ چپے (Flat) اور طشتری نما (Dish Shaped) ہوتے ہیں۔

اس چپے پن کی وجوہات: تمام عاملین پیدائش متغیر ہو جانا؛ وسیع پیمانے کی تمام اندرونی و بیرونی کفایتیں حاصل ہونا؛ انتظامی عمل میں مکمل رد و بدل ممکن ہونا؛ غیر تقسیم پذیر عاملین کا زیادہ بہتر استعمال؛ پیمانہ پیدائش کے مطابق انتظامی امور کا بخوبی انتظام؛ اور طلب کے مطابق نیا کاروباری یونٹ لگانے کی سہولت۔

عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط اخذ کرنا — لفافی خط (Derivation of LAC — Envelope Curve)

عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط (LAC) عرصہ قلیل کے متعدد اوسط مصارف کے خطوط (SAC_1, SAC_2, SAC_3) سے اخذ کیا جاتا ہے۔ ہر SAC خط ایک مخصوص پلانٹ کے سائز کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسے جیسے طلب بڑھتی ہے، آجریا پلانٹ شامل کرتا چلا جاتا ہے تاکہ مصارف کم رہیں۔

LAC خط ان تمام SAC خطوط کا مماس (Tangent) بنتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ ہر SAC خط کے پست ترین نقطے پر ہی مماس بنے — صرف درمیانی (معیاری) SAC خط کے پست ترین نقطے پر مماس بنتا ہے، باقی خطوط کو ان کے پست ترین نقطے سے ذرا ہٹ کر چھوتا ہے۔ چونکہ یہ خط تمام قلیل عرصہ کے خطوط کو گھیرے میں لے لیتا ہے، اسے لفافی خط (Envelope Curve) بھی کہا جاتا ہے۔

عرصہ طویل کا مختتم مصارف کا خط اخذ کرنا (Derivation of LMC)

عرصہ طویل کا مختتم مصارف کا خط (LMC) عرصہ قلیل کے مختتم مصارف کے خطوط (SMC_1, SMC_2, SMC_3) کی مدد سے اخذ کیا جاتا ہے۔ LMC شروع میں LAC سے نیچے واقع ہوتا ہے، معیاری اشتراک کی حد پر دونوں برابر ہو جاتے ہیں، اور اس کے بعد LAC، LMC سے زیادہ تیزی سے اوپر اٹھتا ہے۔

LAC اور LMC کا موازنہ SAC اور SMC سے کیا جائے تو LAC اور LMC کے خطوط زیادہ چپٹے (Flat) ہوتے ہیں کیونکہ عرصہ طویل کے مصارف آہستہ آہستہ گرتے اور آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں، جبکہ عرصہ قلیل کے مصارف تیزی سے گرتے اور تیزی سے بڑھتے ہیں۔

اہم تعریفات

مصارف پیدائش کی تعریف کریں۔

وہ تمام اخراجات جو آجر کو کسی شے کے پیدا کرنے کے سلسلے میں برداشت کرنا پڑتے ہیں، مصارف پیدائش کہلاتے ہیں۔

معین مصارف کی تعریف کریں۔

وہ اخراجات جو فرم کو ہر حال میں برداشت کرنا پڑتے ہیں، خواہ پیداوار صفر ہی کیوں نہ ہو، معین مصارف کہلاتے ہیں۔

متغیر مصارف کی تعریف کریں۔

وہ اخراجات جو پیداوار میں کمی بیشی کے ساتھ بڑھتے اور گھٹتے ہیں، متغیر مصارف کہلاتے ہیں۔

کل مصارف کی تعریف کریں۔

معین اور متغیر مصارف کے مجموعے کو کل مصارف کہتے ہیں۔

اوسط مصارف کی تعریف کریں۔

کل مصارف کو پیداوار کی اکائیوں پر تقسیم کرنے سے حاصل ہونے والی فی اکائی لاگت اوسط مصارف کہلاتی ہے۔

مختتم مصارف کی تعریف کریں۔

کسی شے کی ایک زائد اکائی تیار کرنے پر کل مصارف میں ہونے والے اضافے کو مختتم مصارف کہتے ہیں۔

عرصہ طویل کی تعریف کریں۔

وہ دورانیہ جس میں فرم اپنے سائز اور تنظیمی ڈھانچے کو حالات کے مطابق مکمل طور پر تبدیل کر سکتی ہے۔

لفافی خط (Envelope Curve) کیا ہے؟

عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط جو عرصہ قلیل کے تمام اوسط مصارف کے خطوط کا مماس بنتا اور انہیں گھیرے میں لیتا ہے۔

اہم فارمولے اور گوشوارے

عنوان	خلاصہ
کل مصارف	$TC = TFC + TVC$
اوسط مصارف	$AC = TC \div \text{پیداوار کی اکائیاں}$
اوسط معین مصارف	$AFC = TFC \div \text{پیداوار کی اکائیاں}$
اوسط متغیر مصارف	$AVC = TVC \div \text{پیداوار کی اکائیاں}$
مختتم مصارف	$MC = \text{موجودہ } TC - \text{سابقہ } TC \text{ (ایک زائد اکائی پر)}$
نمونہ گوشوارہ (اکائیاں 0-6)	$TFC=30$ یکساں؛ $TVC = 0, 20, 28, 34, 44, 60, 84$ ؛ $TC = 30, 50, 58, 64, 74, 90, 114$

خاکہ جات و تصاویر

کل، معین اور متغیر مصارف کے خطوط: TFC خط X محور کے متوازی سیدھی لکیر، TVC اور TC بڑھتے ہوئے خطوط

اوسط اور مختتم مصارف کے U نما خطوط: ATC ، AVC ، AFC اور MC خطوط — پہلے گرتے پھر بڑھتے ہوئے

عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا لفافی خط (LAC): SAC_1 ، SAC_2 ، SAC_3 خطوط اور ان کا مماس LAC خط

مختصر سوالات و جوابات

معین مصارف کی کوئی دو مثالیں دیں۔

عمارت کا کرایہ اور مشینوں کی تنصیب کے اخراجات۔

متغیر مصارف کی کوئی دو مثالیں دیں۔

خام مال کے اخراجات اور مزدوروں کی اجرت۔

کل مصارف کا فارمولا لکھیں۔

$TC = TFC + TVC$ (کل معین مصارف جمع کل متغیر مصارف)۔

مختتم مصارف کیسے معلوم کیا جاتا ہے؟

ایک زائد اکائی تیار کرنے پر کل مصارف میں ہونے والا اضافہ مختتم مصارف کہلاتا ہے۔

عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط عرصہ قلیل سے مختلف کیوں ہیں؟
عرصہ طویل میں تمام عاملین متغیر ہو جاتے ہیں اس لیے خطوط زیادہ چپٹے اور طشتری نما ہوتے ہیں۔

لفافی خط (Envelope Curve) کسے کہتے ہیں؟

LAC خط جو عرصہ قلیل کے تمام SAC خطوط کا مماس بننا اور انہیں گھیرے میں لیتا ہے۔

اوسط اور مختتم مصارف کب برابر ہوتے ہیں؟

جب اوسط مصارف کم سے کم سطح پر ہوں تو مختتم مصارف اوسط مصارف کے برابر ہوتے ہیں۔

اوسط معین مصارف کا فارمولا لکھیں۔

AFC = کل معین مصارف ÷ پیداوار کی اکائیاں۔

تفصیلی سوالات و جوابات

معین اور متغیر مصارف میں فرق مثالوں کی مدد سے واضح کریں۔

معین مصارف وہ اخراجات ہیں جو فرم کو پیداوار صفر ہونے پر بھی برداشت کرنا پڑتے ہیں، مثلاً عمارت کا کرایہ، مستقل عملے کی تنخواہیں اور سرمائے پر سود۔ متغیر مصارف پیداوار میں کمی بیشی کے ساتھ بدلتے ہیں، مثلاً خام مال، مزدوروں کی اجرت اور نقل و حمل کے اخراجات۔ معین مصارف کا خط X محور کے متوازی سیدھی لکیر ہوتا ہے جبکہ متغیر مصارف کا خط پیداوار بڑھنے کے ساتھ اوپر اٹھتا ہے۔

کل، اوسط اور مختتم مصارف کا باہمی تعلق گوشوارے کی مدد سے بیان کریں۔

کل معین مصارف پیداوار کی ہر سطح پر یکساں رہتے ہیں جبکہ کل متغیر اور کل مصارف پیداوار بڑھنے سے بڑھتے ہیں۔ اوسط اور مختتم مصارف کے خطوط 'U' نما ہوتے ہیں — شروع میں گرتے ہیں کیونکہ معین مصارف زیادہ اکائیوں پر تقسیم ہوتے ہیں، پھر معیاری پیداواری حد گزرنے کے بعد بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ مختتم مصارف کا خط اوسط مصارف کے خط کو اس کے پست ترین نقطے پر قطع کرتا ہے۔

عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط چپٹے (Flat) کیوں ہوتے ہیں؟ وجوہات بیان کریں۔

عرصہ طویل میں تمام عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں، فرم کو وسیع عیمانے کی تمام اندرونی و بیرونی کفایتیں حاصل ہوتی ہیں، انتظامی عمل میں مکمل رد و بدل ممکن ہوتا ہے، غیر تقسیم پذیر عاملین زیادہ بہتر طریقے سے استعمال کیے جاسکتے ہیں اور طلب کے مطابق نیا کاروباری یونٹ لگایا جاسکتا ہے۔ ان تمام وجوہات کی بنا پر عرصہ طویل کے خطوط عرصہ قلیل کے مقابلے میں زیادہ چپٹے اور طشتری نما ہوتے ہیں۔

عرصہ طویل کا اوسط مصارف کا خط (LAC) کیسے اخذ کیا جاتا ہے؟ وضاحت کریں۔

LAC خط عرصہ قلیل کے متعدد اوسط مصارف کے خطوط (SAC_1 , SAC_2 , SAC_3) سے اخذ کیا جاتا ہے، جہاں ہر SAC ایک مختلف پلانٹ سائز کی نمائندگی کرتا ہے۔ جیسے جیسے طلب بڑھتی ہے، نیا پلانٹ شامل کیا جاتا ہے۔ LAC ان تمام SAC خطوط کا مماس بنتا ہے۔ صرف معیاری SAC کے پست ترین نقطے پر مماس بنتا ہے، باقی خطوط کو ان کے پست ترین نقطے سے ہٹ کر چھوٹا ہے۔ چونکہ یہ خط تمام قلیل عرصہ کے خطوط کو گھیرے میں لیتا ہے، اسے لفافی خط کہا جاتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

درج ذیل میں سے کون سا خرچہ متغیر لاگت میں شامل ہوتا ہے؟ (الف) زمین کا کرایہ (ب) خام مال کی قیمت (ج) مشین کی تنصیب (د) سرمائے پر سود
درست جواب: (ب) خام مال کی قیمت۔ خام مال کی قیمت متغیر لاگت میں شامل ہوتی ہے کیونکہ یہ پیداوار کے ساتھ بدلتی ہے۔

چوکیدار اور مستقل عملے کی تنخواہ کس قسم کی لاگت کہلاتی ہے؟ (الف) متغیر لاگت (ب) مقدم لاگت (ج) مختتم لاگت (د) معین لاگت
درست جواب: (د) معین لاگت۔ چوکیدار اور مستقل عملے کی تنخواہ معین لاگت میں شامل ہوتی ہے۔

کسی شے کی ایک زائد اکائی پیدا کرنے سے کل لاگت میں جو اضافہ ہوتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟ (الف) اوسط مصارف (ب) کل مصارف (ج) مختتم مصارف (د) معین مصارف
درست جواب: (ج) مختتم مصارف۔ ایک زائد اکائی پیدا کرنے سے کل لاگت میں اضافہ مختتم مصارف کہلاتا ہے۔
عرصہ طویل کے مصارف کے خطوط عموماً کیسے ہوتے ہیں؟ (الف) چھتری شکل کے (ب) U شکل کے (ج) طشتری نما (د) بیضوی شکل کے

درست جواب: (ج) طشتری نما۔ عرصہ طویل کے خطوط طشتری نما (Dish Shaped) ہوتے ہیں۔

معین اور متغیر مصارف کا حاصل جمع کیا کہلاتا ہے؟ (الف) مختتم مصارف (ب) کل مصارف (ج) اوسط مصارف (د) اوسط کل مصارف
درست جواب: (ب) کل مصارف۔ معین اور متغیر مصارف کا حاصل جمع کل مصارف کہلاتا ہے۔

اوسط اور مختتم مصارف کے خطوط عموماً کس شکل کے ہوتے ہیں؟ (الف) سیدھی لکیر (ب) U شکل (ج) دائرہ (د) مثلث
درست جواب: (ب) U شکل۔ اوسط اور مختتم مصارف کے خطوط 'U' شکل کے ہوتے ہیں۔

مختتم مصارف اوسط مصارف کے خط کو کہاں قطع کرتا ہے؟ (الف) شروع میں (ب) پست ترین نقطے پر (ج) آخر میں (د) کبھی نہیں

درست جواب: (ب) پست ترین نقطے پر۔ مختتم مصارف کا خط اوسط مصارف کے خط کو اس کے پست ترین نقطے پر قطع کرتا ہے۔

LAC خط کو کیا بھی کہا جاتا ہے؟ (الف) مقدم خط (ب) لفافی خط (ج) معیاری خط (د) متوازن خط

درست جواب: (ب) لفافی خط۔ LAC خط کو لفافی خط (Envelope Curve) بھی کہا جاتا ہے۔

عرصہ طویل میں کون سے عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں؟ (الف) صرف زمین (ب) صرف محنت (ج) کوئی نہیں (د) تمام عاملین

درست جواب: (د) تمام عاملین۔ عرصہ طویل میں تمام عاملین پیدائش متغیر بن جاتے ہیں۔

LMC خط کا رجحان SMC خط کے مقابلے میں کیسا ہوتا ہے؟ (الف) زیادہ چپٹا (ب) زیادہ تیز (ج) بالکل سیدھا (د) عمودی

درست جواب: (الف) زیادہ چپٹا۔ LMC خط SMC خط کے مقابلے میں زیادہ چپٹا (Flat) ہوتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- مصارف پیدائش = وہ تمام اخراجات جو آجر کو شے پیدا کرنے پر برداشت کرنا پڑیں
- معین مصارف = ہر حال میں برداشت (کرایہ، تنخواہیں، سود)
- متغیر مصارف = پیداوار کے ساتھ بدلیں (خام مال، اجرت)
- $AC = TC \div \text{اکیاں}$ ؛ $MC = \text{زائد اکائی پر اضافی لاگت}$ ؛ $TC = TFC + TVC$
- AFC اور AVC اور ATC کے خطوط 'U' نما ہوتے ہیں
- MC خط، AC خط کو اس کے پست ترین نقطے پر قطع کرتا ہے
- عرصہ طویل کے خطوط چپٹے/طشتری نما ہوتے ہیں کیونکہ تمام عاملین متغیر ہوتے ہیں
- LAC = لفافی خط، تمام SAC خطوط کا مماس

امتحانی نکات

- معین اور متغیر مصارف کی مثالیں الگ الگ فہرست کی صورت میں یاد رکھیں
- MC، AC، AFC، AVC، TC کے فارمولے اور عددی مثالیں یاد کریں، حساب کتاب کا سوال یقینی ہے
- AC اور MC کے باہمی تعلق کے چار نکات ترتیب سے یاد رکھیں
- عرصہ قلیل اور عرصہ طویل کے خطوط کی شکل میں فرق (U نما بمقابلہ طشتری نما) ذہن نشین رکھیں

• LAC اور LMC کے اخذ کرنے کا طریقہ (Envelope Curve) خاکے سے سمجھیں

وصولیوں کا تجزیہ (Revenues Analysis)

ہر فرم کا رہنما اصول زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے مصارف کم ترین اور وصولیاں بلند ترین رکھنا ضروری ہے۔ فرم اپنی پیداوار فروخت کر کے جو رقم حاصل کرتی ہے، وہ اس کی وصولی (Revenue) کہلاتی ہے۔

اس باب میں کل، اوسط اور مختتم وصولی کے تصورات، مکمل مقابلے اور اجارہ داری کے تحت وصولیوں کا تجزیہ، اور قلیل و طویل عرصہ میں فرم و صنعت کے توازن کی وضاحت کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- کل، اوسط اور مختتم وصولی کے فارمولے اور باہمی تعلق سمجھنا
- مکمل مقابلے اور اجارہ داری کے تحت وصولیوں کے تجزیے میں فرق کرنا
- قلیل اور طویل عرصہ، معمول اور زائد از معمول منافع کے تصورات بیان کرنا
- مکمل مقابلے کے تحت قلیل عرصہ میں فرم کے توازن کی چار صورتیں بیان کرنا
- مکمل مقابلے کے تحت طویل عرصہ میں فرم اور صنعت کے توازن کی وضاحت کرنا
- اجارہ داری کے تحت قلیل اور طویل عرصہ میں قیمت اور پیداوار کے تعین کو سمجھنا

کلیدی تصورات

کل، اوسط اور مختتم وصولی (Total, Average and Marginal Revenue)

کل وصولی (TR) — فرم کی پیداوار کی مقدار (Q) کو قیمت (P) سے فروخت کرنے پر حاصل رقم: $TR = P \times Q$ — مثال: 10 اکائیاں 5 روپے فی اکائی پر فروخت ہوں تو $TR = 50$ روپے۔

اوسط وصولی (AR) — فی اکائی وصولی: $AR = TR \div Q$ — چونکہ $AR = (P \times Q) \div Q = P$ ، اس لیے اوسط وصولی اور قیمت دراصل ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔

مختتم وصولی (MR) — ایک زائد اکائی فروخت کرنے سے کل وصولی میں جو اضافہ ہوتا ہے: $MR = \Delta TR \div \Delta Q$ ۔

مکمل مقابلے کے تحت وصولیوں کا تجزیہ (Revenue Analysis under Perfect Competition)

مکمل مقابلہ چھ مفروضات پر قائم ہے: فریس طے شدہ قیمت قبول کرتی ہیں؛ نئی فرموں کے داخلے کی آزادی؛ تمام فریس یکساں شے پیدا کرتی ہیں؛ آجریں و صارفین کو مکمل آگاہی؛ عاملین پیدائش کی رسد لچکدار؛ اور کثیر تعداد میں خریدار و فروخت کار۔

چونکہ ہر فرم منڈی کی طے شدہ قیمت پر ہی فروخت کرتی ہے، اس لیے قیمت = اوسط وصولی = مختتم وصولی (P=AR=MR) اور یہ خط X محور کے متوازی، مکمل لچکدار افقی لکیر ہوتا ہے۔ مثال کے گوشوارے میں قیمت 5 روپے فی اکائی پر ہر اکائی پر AR اور MR یکساں 5 روپے رہتے ہیں جبکہ TR یکساں شرح سے (5، 10، 15، 20، 25 روپے) بڑھتا ہے۔

اجارہ داری کے تحت وصولیوں کا تجزیہ (Revenue Analysis under Monopoly)

اجارہ داری کی خصوصیات: واحد فرم / آجری؛ کوئی قریبی نعم البدل نہیں؛ اجارہ دار خود قیمت مقرر کرتا ہے (Price Maker)؛ نئی فرموں کے داخلے پر پابندی؛ اور اشتہار بازی شے کی نوعیت پر منحصر۔

چونکہ اجارہ دار زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرتا ہے، اس لیے AR (خط طلب) نیچے کو گرتا ہوا خط ہے اور MR اس سے بھی زیادہ تیزی سے گرتا ہوا خط ہے، ہمیشہ AR کے نیچے رہتا ہے اور منفی بھی ہو سکتا ہے۔ مثال کے گوشوارے میں قیمت 8 سے 2 روپے تک گرنے پر TR پہلے 20 روپے (چوتھی و پانچویں اکائی) تک بڑھ کر زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے، جہاں MR صفر ہے، اس کے بعد TR گرنے لگتا ہے اور MR منفی ہو جاتا ہے۔

قلیل و طویل عرصہ اور منافع کی اقسام (Short/Long Run & Types of Profit)

قلیل عرصہ — وہ مدت جس میں نئی فریس صنعت میں داخل نہیں ہو سکتیں، فرموں کی تعداد اور فرم کا سائز معین رہتا ہے، صرف متغیر عامل (محنت) بڑھا کر پیداوار میں تبدیلی ممکن ہے۔ اس عرصے میں فرم زائد از معمول منافع، معمول کا منافع، معمول کا نقصان یا کام بندی کی کیفیت میں ہو سکتی ہے۔

طویل عرصہ — وہ مدت جس میں فرم اپنا سائز بدل سکتی ہے اور نئی فریس صنعت میں داخل یا خارج ہو سکتی ہیں۔ نتیجتاً طویل عرصہ میں ہر فرم صرف معمول کا منافع کماتی ہے۔

معمول کا منافع (Normal Profit) — وہ کم از کم منافع جو فرم کو صنعت میں رہنے پر آمادہ رکھے، مگر نئی فرموں کو داخل ہونے پر آمادہ نہ کرے۔ یہ اوسط مصارف میں شامل تصور ہوتا ہے۔ زائد از معمول منافع (Super Normal Profit) — معمول کے منافع سے زائد منافع، جو نئی فرموں کو صنعت میں داخل ہونے پر آمادہ کرتا ہے۔

مکمل مقابلے کے تحت قلیل عرصہ میں فرم کا توازن (MC=MR Principle)

فرم پیش ترین منافع اس مقام پر حاصل کرتی ہے جہاں مختتم مصارف مختتم وصولی کے برابر ہوں (MC=MR)۔ مکمل مقابلے میں چونکہ $MR=P$ ، اس لیے اصول $P=MR=MC$ بن جاتا ہے۔

توازن کی دو شرائط: (۱) ضروری شرط — $MC=MR$ (۲) تسلی بخش شرط — MC کا خط MR کے خط کو نیچے سے قطع کرے (اوپر سے قطع کرنے والا نقطہ توازن نہیں ہوتا)۔

مکمل مقابلے کے تحت قلیل عرصہ میں فرم کے توازن کی چار صورتیں

(۱) زائد از معمول منافع — جب قیمت اوسط مصارف سے زیادہ ہو ($P > AC$) — (۲) معمول کا منافع — جب قیمت اوسط کل مصارف کے برابر ہو ($P = AC$)، یعنی $TR = TC$ — (۳) معمول کا نقصان — جب فرم اپنے تمام متغیر مصارف پورے کر رہی ہو مگر معین مصارف کا کچھ حصہ نقصان میں جائے (قیمت AVC اور AC کے درمیان)؛ فرم پیداوار جاری رکھتی ہے کیونکہ بند کرنے پر نقصان کل معین مصارف کے برابر ہو جائے گا۔ (۴) کام بندی کا مقام (Shutdown Point) — جب قیمت اوسط متغیر مصارف کے برابر ہو ($P = AVC$)؛ اس سے نیچے قیمت گرنے پر فرم پیداوار بند کر دیتی ہے۔

پیش ترین پیداوار کی حد اوسط معین یا اوسط متغیر مصارف پر نہیں بلکہ صرف اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ مختتم مصارف کس مقام پر قیمت کے برابر ہوں ($P=MC$)۔

مکمل مقابلے کے تحت طویل عرصہ میں فرم اور صنعت کا توازن

طویل عرصہ کے تین مفروضات: فرموں کا آزادانہ داخلہ و اخراج؛ تمام فرموں کے مصارف کے خطوط ایک جیسے (متمثال)؛ اور صنعت کے مصارف متعین (فرموں کے داخلے/اخراج سے عالمین پیدائش کے معاوضوں پر اثر نہیں پڑتا)۔

طویل عرصہ میں فرم کے توازن کی شرائط: $MC=MR$ ، MC کا خط MR کو نیچے سے قطع کرے، اور $AC=AR$ ۔ اس طرح $AC=AR=MR=MC=P$ — یعنی ہر فرم صرف معمول کا منافع کماتی ہے۔ اگر زائد از معمول منافع ہو تو نئی فرمیں داخل ہو کر رسد بڑھاتی اور قیمت گراتی ہیں؛ نقصان کی صورت میں فرمیں صنعت چھوڑ دیتی ہیں — یوں خود کار طور پر توازن بحال ہو جاتا ہے۔

صنعت کا توازن اس وقت ہوتا ہے جب صنعت کی کوئی فرم نہ نقصان اٹھا رہی ہو، نہ زائد از معمول منافع کما رہی ہو — سب فرمیں معمول کا منافع کما رہی ہوں۔

اجارہ داری کے تحت قلیل عرصہ میں قیمت و پیداوار کا تعین

اجارہ دار بھی $MC=MR$ اصول پر پیداوار کی مقدار مقرر کرتا ہے۔ MC خط، MR خط کو نیچے سے قطع کرنے والا نقطہ توازن ہوتا ہے، جس سے پیداوار کی مقدار اور قیمت (AR خط سے) دونوں معلوم ہوتی ہیں۔ عام طور پر اجارہ دار زائد از معمول منافع کماتا ہے، مگر حکومتی مداخلت کے خدشے، ممکنہ نعم البدل کی آمد، صارفین کے بائیکاٹ کے خطرے، یا برآمدات کے لیے قیمت کم رکھنے جیسی وجوہات کی بنا پر بعض اوقات صرف معمول کا منافع یا نقصان بھی برداشت کر سکتا ہے۔

اجارہ داری کے تحت طویل عرصہ میں قیمت و پیداوار کا تعین

طویل عرصہ میں اجارہ دار تین صورتوں میں سے کسی ایک میں ہو سکتا ہے: (۱) پلانٹ کا معیاری پیمانے سے کم استعمال — طلب کم ہونے پر توازن LAC کے پست ترین نقطے سے پہلے ہوتا ہے۔ (۲) پلانٹ کا معیاری پیمانے کے مطابق استعمال — توازن عین LAC کے پست ترین نقطے پر ہوتا ہے۔ (۳) پلانٹ کا معیاری پیمانے سے زیادہ استعمال — طلب زیادہ ہونے پر توازن LAC کے چڑھتے ہوئے حصے میں ہوتا ہے۔ تینوں صورتوں میں اجارہ دار زائد از معمول منافع کما سکتا ہے کیونکہ داخلے کی پابندی کے باعث نئی فرمیں مقابلے میں نہیں آسکتیں۔

اہم تعریفات

کل وصولی کی تعریف کریں۔

فرم کو اپنی پیداوار کی مقدار Q کو قیمت P پر فروخت کرنے سے حاصل رقم کل وصولی کہلاتی ہے ($TR=P \times Q$)۔

اوسط وصولی کی تعریف کریں۔

کل وصولی کو کل مقدار پر تقسیم کرنے سے حاصل فی اکائی وصولی اوسط وصولی کہلاتی ہے، جو قیمت کے برابر ہوتی ہے۔

مختتم وصولی کی تعریف کریں۔

ایک زائد اکائی فروخت کرنے سے کل وصولی میں ہونے والا اضافہ مختتم وصولی کہلاتا ہے۔

معمول کا منافع کیا ہے؟

وہ کم از کم منافع جو فرم کو صنعت میں رہنے پر آمادہ رکھے مگر نئی فرموں کو داخل ہونے پر آمادہ نہ کرے۔

زائد از معمول منافع کیا ہے؟

معمول کے منافع سے زائد منافع، جو نئی فرموں کو صنعت میں داخل ہونے پر آمادہ کرتا ہے۔

اجارہ داری کی تعریف کریں (ڈیوڈ کو لینڈر)۔

اجارہ داری منڈی کی وہ ساخت ہے جس میں ایک ہی فرم تمام منڈی کی تشکیل کرتی ہے۔

فرم کے کام بندی کے مقام (Shutdown Point) کی تعریف کریں۔

وہ مقام جہاں قیمت اوسط متغیر مصارف کے برابر ہو جائے اور فرم کا نقصان کل معین مصارف کے برابر ہو جائے۔

صنعت کے توازن کی تعریف کریں۔

وہ کیفیت جس میں صنعت کی کوئی فرم نہ نقصان اٹھا رہی ہو نہ زائد از معمول منافع کما رہی ہو، اور سب فرمیں معمول کا منافع کما رہی ہوں۔

اہم فارمولے اور نکات

عنوان	خلاصہ
کل وصولی	$TR = P \times Q$
اوسط وصولی	$AR = TR \div Q = P$
مختتم وصولی	$MR = \Delta TR \div \Delta Q$
فرم کا توازن (بنیادی اصول)	$MC = MR$ (مکمل مقابلے میں $P=MR=MC$)
منافع	$\pi = TR - TC$
طویل عرصہ توازن (مکمل مقابلہ)	$AC = AR = MR = MC = P$

خاکہ جات و تصاویر

مکمل مقابلے کے تحت AR ، TR اور MR کے خطوط: $AR=MR$ کا افقی خط قیمت کے برابر، TR کا سیدھا بڑھتا ہوا خط

اجارہ داری کے تحت AR ، TR اور MR کے خطوط: AR نیچے کو گرتا خط طلب، MR اس سے تیزی سے گرتا اور منفی بھی ہو سکتا ہے

فرم کے توازن کا خاکہ $(MC=MR)$: MC اور MR کے ملاپ سے توازن پیداوار، AC اور AR کے فرق سے منافع کا تعین

مختصر سوالات و جوابات

کل وصولی کا فارمولا لکھیں۔

$$TR = \text{قیمت} \times \text{مقدار} (P \times Q) -$$

اوسط وصولی قیمت کے برابر کیوں ہوتی ہے؟

$$\text{کیونکہ } AR = TR \div Q = (P \times Q) \div Q = P -$$

مکمل مقابلے میں AR اور MR کا خط کیسا ہوتا ہے؟

دونوں ایک ہی افقی خط ہوتے ہیں جو X محور کے متوازی اور مکمل لچکدار ہوتا ہے۔

اجارہ داری میں AR، MR سے نیچے کیوں رہتا ہے؟

کیونکہ زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرنی پڑتی ہے، جس سے مختتم وصولی اوسط وصولی سے زیادہ تیزی سے گرتی ہے۔

فرم کے توازن کی ضروری اور تسلی بخش شرط کیا ہے؟

ضروری شرط $MC=MR$ ہے، اور تسلی بخش شرط یہ کہ MC کا خط MR کے خط کو نیچے سے قطع کرے۔

کام بندی کا مقام (Shutdown Point) کب آتا ہے؟

جب قیمت اوسط متغیر مصارف کے برابر ہو جائے۔

طویل عرصہ میں ہر فرم صرف معمول کا منافع کیوں کماتی ہے؟

کیونکہ زائد از معمول منافع کی صورت میں نئی فرمیں داخل ہو کر رسد بڑھاتی اور قیمت کو گرا دیتی ہیں۔

اجارہ دار قیمت خود کیوں مقرر کر سکتا ہے؟

کیونکہ وہ کل رسد کا واحد مالک ہوتا ہے اور اس کا کوئی قریبی نعم البدل نہیں ہوتا۔

تفصیلی سوالات و جوابات

مکمل مقابلے کے تحت فرم کی وصولیوں کی گوشوارے اور خاکے کی مدد سے وضاحت کریں۔

مکمل مقابلے میں چونکہ ہر فرم منڈی کی طے شدہ قیمت پر ہی فروخت کرتی ہے، اس لیے قیمت، اوسط وصولی اور مختتم وصولی برابر ہوتے ہیں ($P=AR=MR$)۔ مثال کے گوشوارے میں قیمت 5 روپے فی اکائی پر AR اور MR ہر اکائی پر یکساں 5 روپے رہتے ہیں جبکہ TR یکساں شرح سے بڑھتا ہے۔ خاکے میں $AR=MR$ کا خط X محور کے متوازی افقی لکیر ہوتا ہے جبکہ TR کا خط صفر سے شروع ہو کر سیدھا اوپر جاتا ہے۔

اجارہ داری کے تحت فرم کی وصولیوں کی گوشوارے اور خالے کی مدد سے وضاحت کریں۔

اجارہ دار زیادہ مقدار بیچنے کے لیے قیمت کم کرتا ہے، اس لیے AR کا خط نیچے کو گرتا ہے۔ مثال کے گوشوارے میں قیمت 8 سے 2 روپے تک گرنے پر TR پہلے بڑھتا ہے (چوتھی وپانچویں اکائی پر 20 روپے پر زیادہ سے زیادہ) اور اس کے بعد گرنے لگتا ہے۔ MR، AR سے زیادہ تیزی سے گرتا ہے اور جب TR زیادہ سے زیادہ ہو تو MR صفر ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد منفی ہو جاتا ہے۔

مکمل مقابلے کے تحت قلیل عرصہ میں فرم کے توازن کی چار صورتیں بیان کریں۔

چار صورتیں ہیں: (۱) زائد از معمول منافع ($P > AC$)، (۲) معمول کا منافع ($P = AC$)، (۳) معمول کا نقصان — جہاں فرم اپنے تمام متغیر مصارف پورے کر رہی ہو مگر معین مصارف کا حصہ نقصان میں جائے، اور (۴) کام بندی کا مقام — جہاں قیمت اوسط متغیر مصارف کے برابر ہو اور نقصان کل معین مصارف کے برابر ہو جائے۔ ہر صورت میں فرم $MC = MR$ کی شرط پر عمل کرتی ہے۔

مکمل مقابلے کے تحت طویل عرصہ میں فرم اور صنعت کا توازن ڈائیگرام کی مدد سے بیان کریں۔

طویل عرصہ میں فرم کے توازن کی شرائط $MC = MR$ کا خط MR کو نیچے سے قطع کرے، اور $AC = AR$ ہیں — نتیجتاً $AC = AR = MR = MC = P$ اور فرم صرف معمول کا منافع کماتی ہے۔ صنعت کا توازن اس وقت آتا ہے جب صنعت میں شامل تمام فرمیں معمول کا منافع کم رہی ہوں — نہ زائد از معمول منافع نہ نقصان۔ اگر توازن بگڑے تو فرموں کے آزادانہ داخلے اور اخراج سے یہ خود کار طور پر بحال ہو جاتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

کل وصولی کا فارمولا کیا ہے؟ (الف) $TR = P + Q$ (ب) $TR = P \times Q$ (ج) $TR = P \div Q$ (د) $TR = P - Q$
درست جواب: (ب) $TR = P \times Q$ ۔ کل وصولی قیمت ضرب مقدار کے برابر ہوتی ہے ($TR = P \times Q$)۔

اوسط وصولی کس کے برابر ہوتی ہے؟ (الف) مصارف کے (ب) طلب کے (ج) قیمت کے (د) رسد کے
درست جواب: (ج) قیمت کے۔ اوسط وصولی ہمیشہ قیمت کے برابر ہوتی ہے ($AR = P$)۔

مکمل مقابلے میں AR اور MR کا خط کیسا ہوتا ہے؟ (الف) نیچے گرتا ہوا (ب) اوپر چڑھتا ہوا (ج) افقی اور یکساں (د) عمودی

درست جواب: (ج) افقی اور یکساں۔ مکمل مقابلے میں AR اور MR ایک ہی افقی خط ہوتے ہیں۔

اجارہ داری میں MR کا خط AR کے مقابلے میں کیسا ہوتا ہے؟ (الف) اوپر (ب) برابر (ج) نیچے اور زیادہ تیزی سے گرتا ہوا (د) عمودی

درست جواب: (ج) نیچے اور زیادہ تیزی سے گرتا ہوا۔ اجارہ داری میں MR ہمیشہ AR سے نیچے اور زیادہ تیزی سے گرتا ہے۔

فرم کے توازن کا بنیادی اصول کیا ہے؟ (الف) $TC=TR$ (ب) $AC=AR$ (ج) $MC=MR$ (د) $AFC=AVC$
درست جواب: (ج) $MC=MR$ ۔ فرم کا توازن اس مقام پر ہوتا ہے جہاں $MC=MR$ ہو۔

کام بندی کا مقام کب آتا ہے؟ (الف) $P=AC$ (ب) $P=AFC$ (ج) $P=AVC$ (د) $P=MC$
درست جواب: (ج) $P=AVC$ ۔ کام بندی کا مقام اس وقت آتا ہے جب قیمت اوسط متغیر مصارف کے برابر ہو جائے۔

طویل عرصہ میں مکمل مقابلے کی فرم کیا منافع کماتی ہے؟ (الف) زائد از معمول (ب) معمول کا (ج) منفی (د) کوئی نہیں

درست جواب: (ب) معمول کا۔ طویل عرصہ میں ہر فرم صرف معمول کا منافع کماتی ہے۔

اجارہ داری کی تعریف کس نے دی؟ (الف) ایڈم سمیتھ (ب) ڈیوڈ کو لینڈر (ج) مارشل (د) رابنز
درست جواب: (ب) ڈیوڈ کو لینڈر۔ اجارہ داری کی تعریف ڈیوڈ کو لینڈر نے دی ہے۔

زائد از معمول منافع کب حاصل ہوتا ہے؟ (الف) $P < AC$ (ب) $P = AC$ (ج) $P > AC$ (د) $P = 0$
درست جواب: (ج) $P > AC$ ۔ جب قیمت اوسط مصارف سے زیادہ ہو تو فرم زائد از معمول منافع کماتی ہے۔

صنعت کا توازن کب ہوتا ہے؟ (الف) کچھ فریں نقصان میں ہوں (ب) سب فریں زائد منافع کمائیں (ج) سب فریں معمول کا منافع کمائیں (د) کوئی فرم پیداوار نہ کرے
درست جواب: (ج) سب فریں معمول کا منافع کمائیں۔ صنعت کا توازن اس وقت ہوتا ہے جب سب فریں معمول کا منافع کما رہی ہوں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

$$MR = \Delta TR \div \Delta Q ; AR = TR \div Q = P ; TR = P \times Q$$

• مکمل مقابلہ: $AR=MR=P$ کا افقی خط

• اجارہ داری: AR نیچے کو گرتا خط، MR اس سے تیز گرتا اور منفی بھی ہو سکتا ہے
• فرم کا توازن: $MC=MR$ (ضروری شرط) + MC نیچے سے MR کو قطع کرے (نسلی بخش شرط)

• قلیل عرصہ کی 4 صورتیں: زائد منافع، معمول منافع، معمول نقصان، کام بندی

• طویل عرصہ: $AC=AR=MR=MC=P$ — صرف معمول کا منافع

• اجارہ داری طویل عرصہ: پلانٹ کا کم/معیاری/زیادہ استعمال — تینوں میں زائد منافع ممکن

امتحانی نکات

- TR, AR, MR کے فارمولے اور ان کے باہمی تعلق کو مضبوطی سے یاد رکھیں
- مکمل مقابلہ اور اجارہ داری کے AR/MR خطوط کا فرق (افقی، بمقابلہ نیچے گرتا) ذہن نشین رکھیں
- قلیل عرصہ کی چار صورتوں (زائد منافع، معمول منافع، معمول نقصان، کام بندی) کی شرائط الگ الگ یاد رکھیں
- طویل عرصہ کی مساوات $AC=AR=MR=MC=P$ از یاد کریں
- $MC=MR$ کا اصول ہر قسم کی منڈی (مکمل مقابلہ و اجارہ داری) پر لاگو ہوتا ہے — یہ نکتہ امتحان میں اہم ہے

منڈی (Market)

منڈی ایک ایسا ادارہ یا نظام ہے جو خاص اشیا و خدمات کے خریداروں اور فروخت کاروں کو آپس میں ملاتا ہے۔ منڈی کا بنیادی مقصد اشیا و خدمات کا لین دین ممکن بنانا اور قیمتوں کی میکانٹ کے ذریعے قیمت کا تعین کرنا ہے۔ اس باب میں منڈی کا مفہوم، اس کے لوازمات، وسعت کے عوامل، منڈی کی اقسام (مکمل مقابلہ و اجارہ داری)، عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی اقسام، اور طویل عرصہ کی اجارہ داری پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

تعلیمی مقاصد

- منڈی کا مفہوم اور اس کے لوازمات بیان کرنا
- منڈی کی وسعت کا تعین کرنے والے عوامل کی وضاحت کرنا
- مکمل مقابلہ اور اجارہ داری کی خصوصیات اور مفروضات بیان کرنا
- عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی تین اقسام (یومیہ، قلیل، طویل) میں فرق کرنا
- طویل عرصہ کی اجارہ داری کو برقرار رکھنے والے عوامل سمجھنا

کلیدی تصورات

منڈی کا مفہوم اور لوازمات (Meaning & Essentials of Market)

پروفیسر بینہم کے مطابق منڈی وہ علاقہ ہے جہاں خریدار اور فروخت کار براہ راست یا ڈیلروں کے توسط سے اتنے قریبی رابطے میں ہوں کہ منڈی کے ایک حصے کی قیمت دوسرے حصے کی قیمت پر اثر انداز ہو۔ پروفیسر لیسے کے مطابق منڈی وہ جگہ ہے جہاں خریدار و فروخت کار کسی واضح شے کے تبادلے پر گفت و شنید کرتے ہیں۔ الفریڈ مارشل کے مطابق منڈی افراد کا وہ گروہ ہے جو سودا بازی کے لیے ایک دوسرے سے منسلک ہوں۔

منڈی کے پانچ لوازمات: (۱) اشیا و خدمات کی موجودگی۔ (۲) خریدار اور فروخت کار کی موجودگی۔ (۳) خریدار و فروخت کار میں رابطہ۔ (۴) کوئی جگہ یا علاقہ جہاں تبادلہ ہو (رابطہ ذاتی، ٹیلیفون، انٹرنیٹ یا فیکس کسی بھی ذریعے سے ہو سکتا ہے)۔ (۵) شے کی مقررہ قیمت۔

منڈی کی وسعت کے عوامل (Factors Determining the Size of a Market)

منڈی کا سائز پانچ عوامل سے متعین ہوتا ہے: (۱) شے کی نوعیت — ضیاع پذیر اشیا کی منڈی محدود، پائیدار اشیا کی منڈی وسیع ہوتی ہے۔ (۲) طلب کی نوعیت — علاقائی طلب والی اشیا کی منڈی محدود، اندرون و بیرون ملک طلب والی اشیا کی منڈی وسیع ہوتی ہے۔ (۳) پیداوار کی وسعت — بڑے پیمانے پر تیار ہونے والی اشیا کی منڈی وسیع ہوتی ہے۔ (۴) ذرائع نقل و حمل — بہتر سہولتوں سے منڈی وسیع ہوتی ہے۔ (۵) زر اور مالیاتی نظام — مستعد اور منظم بینکاری نظام منڈی کو وسیع کرتا ہے۔

منڈی کی اہمیت اور اقسام (Significance & Kinds of Market)

منڈی کی اہمیت قیمتوں کی میکانٹ میں ہے — رسد و طلب کے اشتراک سے قیمت کا تعین منڈی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ فرموں کا وہ گروہ جو ایک خاص شے پیدا کرتا ہے صنعت کہلاتا ہے، اور صنعت اپنی اشیا مختلف منڈیوں میں فروخت کرتی ہے۔

مقابلے کی نوعیت کے لحاظ سے منڈی کی دو بنیادی اقسام ہیں: مکمل مقابلہ (Perfect Competition) اور اجارہ داری (Monopoly)۔

مکمل مقابلہ (Perfect Competition)

یہ تصور سب سے پہلے آدم سمٹھ نے اپنی کتاب 'Wealth of Nations' میں پیش کیا۔ مکمل مقابلے کے پانچ مفروضات: (۱) خریداروں اور فروخت کاروں کی کثرت — کوئی بھی انفرادی طور پر قیمت تبدیل نہیں کر سکتا۔ (۲) شے کی یکسانیت — تمام فرمیں ایک ہی معیار کی اشیا پیدا کرتی ہیں۔ (۳) فرموں کا آزادانہ داخلہ اور اخراج۔ (۴) منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی۔ (۵) عاملین پیدائش کی مکمل نقل پذیری۔

چیمبرلین کے مطابق خالص مقابلہ (Pure Competition) وہ مقابلہ ہے جس پر اجارہ داری کے عناصر کی چھاپ نہ ہو — پہلے دو مفروضات ہی اس کے لیے کافی ہیں۔ جارج سنگلر نے 'منڈی کا مقابلہ' کا متبادل تصور پیش کیا جس میں پہلے دو مفروضوں کے ساتھ چوتھا مفروضہ (مکمل آگاہی) بھی شامل ہے۔ عملی طور پر کوئی بھی صنعت مکمل مقابلے کی تمام شرائط پوری نہیں کرتی، مگر سبزیوں کی صنعت اس سے قریب ترین مثال سمجھی جاتی ہے۔

اجارہ داری (Monopoly)

اجارہ داری میں کثیر فروخت کاروں کی بجائے واحد فروخت کار ہوتا ہے جو قیمت خود مقرر کرتا ہے۔ اس کی چھ خصوصیات: (۱) واحد فروخت کار۔ (۲) اجارہ دار خود قیمت مقرر کرتا ہے اور تمام رسد فراہم کرتا ہے، بشرطیکہ شے کا کوئی قریبی نعم البدل نہ ہو۔ (۳) قیمت تمام صارفین کے لیے یکساں یا امتیازی (Price Discrimination) رکھی جا

سکتی ہے۔ (۴) خالص اجارہ داری بھی مکمل مقابلے کی طرح ایک خیالی تصور ہے۔ (۵) اجارہ داری کا انحصار 'اجارہ داری کی قوت' پر ہوتا ہے۔

رچرڈ اے پوزنر کے مطابق اگر ایک فروخت کار اپنی مقدار فروخت تبدیل کر کے شے کی قیمت کو تبدیل کر سکتا ہو تو وہ اجارہ دار ہوتا ہے۔

عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی اقسام (Kinds of Market According to Period)

یومیہ منڈی (Day to Day Market) — روزانہ قیمت بدلتی ہے؛ جلد خراب ہونے والی زرعی اجناس پر مشتمل؛ رسد معین اور غیر لچکدار (عمودی خط رسد)؛ قیمت کا تعین زیادہ تر طلب پر منحصر؛ منڈی کا سائز محدود۔

عرصہ قلیل کی منڈی (Short Run Market) — شے جلد خراب نہیں ہوتی، ذخیرہ ممکن؛ منڈی کا سائز وسیع؛ نئی مشینری لگانے کے لیے وقت ناکافی؛ معین عاملین (زمین، سرمایہ) تبدیل نہیں ہو سکتے مگر متغیر عاملین (محنت، خام مال) بڑھا کر کچھ حد تک رسد بڑھائی جاسکتی ہے؛ رسد کا خط کم لچکدار۔

عرصہ طویل کی منڈی (Long Run Market) — عرصہ کافی لمبا؛ معین عاملین بھی متغیر ہو جاتے ہیں؛ رسد کا خط زیادہ لچکدار؛ فرموں کا آزادانہ داخلہ و اخراج ممکن؛ قیمت کے تعین میں رسد کا کردار اہم؛ قلیل عرصے کی وقتی قیمتوں میں اضافہ طویل عرصے میں رسد بڑھنے سے دوبارہ توازن سطح پر آ جاتا ہے۔

طویل عرصہ کی اجارہ داری (Long Run Monopoly)

اجارہ داری کے عرصے کی طوالت درج ذیل چار عوامل پر منحصر ہے: (۱) خام مال پر کنٹرول — جتنا زیادہ کنٹرول، اتنی ہی طویل اجارہ داری۔ (۲) نئی ایجادات پر خصوصی اختیارات (Patent Rights) — نعم البدل متعارف ہونے پر اجارہ داری کمزور پڑ جاتی ہے۔ (۳) مستعد پلانٹ کے قیام کے بھاری مصارف — مثلاً بجلی و گیس کمپنیاں (معاشرتی اجارہ داری)۔ (۴) قانونی حق — حکومت کسی فرم کو کسی علاقے میں مخصوص شے کی فروخت کا خصوصی اختیار دے سکتی ہے۔

اہم تعریفات

منڈی کی تعریف کریں (پروفیسر بینہم)۔

منڈی وہ علاقہ ہے جہاں خریدار اور فروخت کار براہ راست یا ڈیلروں کے توسط سے اتنے قریبی رابطے میں ہوں کہ ایک حصے کی قیمت دوسرے حصے کی قیمت پر اثر انداز ہو۔

منڈی کی تعریف کریں (الفریڈ مارشل)۔

منڈی افراد کا وہ گروہ ہے جو سودا بازی کے لیے ایک دوسرے سے منسلک ہوں اور شے کا وسیع لین دین ہوتا ہو۔

مکمل مقابلہ کس نے متعارف کروایا؟
یہ تصور سب سے پہلے آدم سمٹھ نے اپنی کتاب 'Wealth of Nations' میں پیش کیا۔

خالص مقابلہ کی تعریف کریں (چیمبرلین)۔

خالص مقابلہ وہ مقابلہ ہے جس پر اجارہ داری کے عناصر کی چھاپ نہ ہو۔

اجارہ دار کی تعریف کریں (رچرڈ اے پوزنر)۔

اگر ایک فروخت کار اپنی مقدار فروخت تبدیل کر کے شے کی قیمت کو تبدیل کر سکتا ہو تو وہ اجارہ دار ہوتا ہے۔

امتیاز قیمت (Price Discrimination) کیا ہے؟

مختلف صارفین سے ایک ہی شے کی مختلف قیمتیں وصول کرنا امتیاز قیمت کہلاتا ہے۔

صنعت کی تعریف کریں۔

فروموں کا وہ گروہ جو ایک خاص شے پیدا کرتا ہے، صنعت کہلاتا ہے۔

یومیہ منڈی کیا ہے؟

وہ منڈی جس میں قیمت روزانہ بدلتی ہے اور جلد خراب ہونے والی زرعی اجناس پر مشتمل ہوتی ہے۔

اہم فارمولے اور نکات

عنوان	خلاصہ
منڈی کی اقسام (مقابلے کے لحاظ سے)	مکمل مقابلہ اور اجارہ داری — کل دو بنیادی اقسام
منڈی کی اقسام (عرصہ کے لحاظ سے)	یومیہ منڈی، عرصہ قلیل کی منڈی، عرصہ طویل کی منڈی — کل تین اقسام
منڈی کے لوازمات	اشیا و خدمات، خریدار و فروخت کار، رابطہ، جگہ/علاقہ، مقررہ قیمت — کل پانچ لوازمات
طویل عرصہ کی اجارہ داری کے عوامل	خام مال پر کنٹرول، پیٹنٹ رائٹس، مہنگا پلانٹ، قانونی حق — کل چار عوامل

خاکہ جات و تصاویر

منڈی کے لوازمات اور اقسام کا خاکہ: پانچ لوازمات اور مقابلے کے لحاظ سے دو بنیادی اقسام

مکمل مقابلہ بمقابلہ اجارہ داری کا موازنہ: دونوں منڈیوں کی بنیادی خصوصیات کا تقابلی خاکہ

عرصہ کے لحاظ سے رسد کی لچک کا موازنہ: یومیہ (غیر لچکدار)، قلیل عرصہ (کم لچکدار) اور طویل عرصہ (زیادہ لچکدار) کے خط رسد

مختصر سوالات و جوابات

منڈی کی تعریف کریں۔

منڈی ایک ایسا ادارہ ہے جو اشیا و خدمات کے خریداروں اور فروخت کاروں کو آپس میں ملاتا ہے۔

منڈی کے کوئی تین لوازمات بیان کریں۔

اشیا و خدمات کی موجودگی، خریدار و فروخت کار کی موجودگی، اور ان میں رابطہ۔

مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی اقسام کیا ہیں؟

مکمل مقابلہ اور اجارہ داری۔

عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی اقسام کیا ہیں؟

یومیہ منڈی، عرصہ قلیل کی منڈی، اور عرصہ طویل کی منڈی۔

امتیاز قیمت سے کیا مراد ہے؟

مختلف صارفین سے ایک ہی شے کی مختلف قیمتیں وصول کرنا۔

اجارہ دار کون ہوتا ہے؟

ایک ایسا واحد فروخت کار جو کسی شے کی قیمت خود مقرر کرتا ہے اور تمام رسد فراہم کرتا ہے۔

یومیہ منڈی میں رسد کا خط کیسا ہوتا ہے؟

عمودی اور غیر لچکدار، کیونکہ رسد معین ہوتی ہے۔

طویل عرصہ کی اجارہ داری کی کوئی دو وجوہات بیان کریں۔

خام مال پر مکمل کنٹرول اور نئی ایجادات پر پیٹنٹ رائٹس۔

تفصیلی سوالات و جوابات

منڈی کے لوازمات تفصیل سے بیان کریں۔

منڈی کے پانچ لوازمات ہیں: اشیا و خدمات کی موجودگی، خریدار اور فروخت کار کی موجودگی، ان کے درمیان رابطہ (ذاتی یا ٹیلیفون / انٹرنیٹ کے ذریعے)، کوئی جگہ یا علاقہ جہاں تبادلہ ہو، اور شے کی مقررہ قیمت۔ منڈی صرف کسی خاص جگہ کا نام نہیں بلکہ وہ پورا نظام ہے جہاں خریدار و فروخت کار براہ راست یا بالواسطہ اشیا کا تبادلہ کر سکیں۔

مکمل مقابلہ کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

مکمل مقابلہ پانچ مفروضات پر قائم ہے: خریداروں اور فروخت کاروں کی کثرت (کوئی بھی انفرادی طور پر قیمت تبدیل نہیں کر سکتا)، شے کی یکسانیت، فرموں کا آزادانہ داخلہ و اخراج، منڈی کے حالات سے مکمل آگاہی، اور عاملین پیدائش کی مکمل نقل پذیری۔ یہ تصور آدم سمٹھ نے پیش کیا۔ عملی طور پر کوئی صنعت ان تمام شرائط پر پوری نہیں اترتی، مگر سبزیوں کی صنعت اس سے قریب ترین مثال ہے۔

اجارہ داری سے کیا مراد ہے؟ اس کی خصوصیات تفصیل سے بیان کریں۔

اجارہ داری منڈی کی وہ ساخت ہے جس میں ایک ہی فرم واحد شے کی کل رسد مہیا کرتی ہے۔ اس کی خصوصیات ہیں: واحد فروخت کار، خود قیمت مقرر کرنا، قریبی نعم البدل کا نہ ہونا، یکساں یا امتیازی قیمت رکھنے کی صلاحیت، اور اجارہ داری کی قوت پر انحصار۔ رچرڈ اے پوزنر کے مطابق جو فروخت کار مقدار فروخت بدل کر قیمت کو متاثر کر سکے، وہی اجارہ دار ہے۔

عرصہ قلیل اور عرصہ طویل کی منڈیوں کی خصوصیات بیان کریں۔

عرصہ قلیل کی منڈی میں شے ذخیرہ کی جا سکتی ہے، منڈی کا سائز وسیع ہوتا ہے، مگر معین عاملین (زمین، سرمایہ) تبدیل نہیں ہو سکتے۔ صرف متغیر عاملین بڑھا کر رسد میں محدود اضافہ ممکن ہے اور رسد کا خط کم لچکدار ہوتا ہے۔ عرصہ طویل کی منڈی میں تمام عاملین متغیر ہو جاتے ہیں، رسد کا خط زیادہ لچکدار ہوتا ہے، فرموں کا آزادانہ داخلہ و اخراج ممکن ہوتا ہے، اور قیمت کے تعین میں رسد کا کردار اہم ہو جاتا ہے۔

معروضی سوالات (MCQs)

مکمل مقابلہ کا تصور سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟ (الف) مارشل (ب) آدم سمٹھ (ج) رابنز (د) کینز
درست جواب: (ب) آدم سمٹھ۔ مکمل مقابلہ کا تصور آدم سمٹھ نے اپنی کتاب 'Wealth of Nations' میں پیش کیا۔

منڈی کی مقابلے کے لحاظ سے کتنی اقسام ہیں؟ (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار
درست جواب: (ب) دو۔ مقابلے کے لحاظ سے منڈی کی دو اقسام ہیں: مکمل مقابلہ اور اجارہ داری۔

عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی کتنی اقسام ہیں؟ (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
درست جواب: (ب) تین۔ عرصہ کے لحاظ سے منڈی کی تین اقسام ہیں: یومیہ، قلیل عرصہ، طویل عرصہ۔

یومیہ منڈی میں رسد کیسی ہوتی ہے؟ (الف) لچکدار (ب) معین اور غیر لچکدار (ج) لامحدود (د) منفی
درست جواب: (ب) معین اور غیر لچکدار۔ یومیہ منڈی میں رسد معین اور غیر لچکدار ہوتی ہے۔

فرموں کا وہ گروہ جو ایک خاص شے پیدا کرتا ہے، کیا کہلاتا ہے؟ (الف) منڈی (ب) صنعت (ج) اجارہ داری (د) کارخانہ

درست جواب: (ب) صنعت۔ ایک خاص شے پیدا کرنے والی فرموں کا گروہ صنعت کہلاتا ہے۔

خالص مقابلہ کی تعریف کس نے دی؟ (الف) سٹگر (ب) چیمبرلین (ج) پوزنر (د) مینہم
درست جواب: (ب) چیمبرلین۔ خالص مقابلہ کی تعریف چیمبرلین نے دی۔

اجارہ دار کی تعریف کس نے دی؟ (الف) پوزنر (ب) لیسے (ج) مارشل (د) سمٹھ
درست جواب: (الف) پوزنر۔ اجارہ دار کی تعریف رچرڈ اے پوزنر نے دی۔

طویل عرصہ کی منڈی میں رسد کا خط کیسا ہوتا ہے؟ (الف) غیر لچکدار (ب) کم لچکدار (ج) زیادہ لچکدار (د) عمودی

درست جواب: (ج) زیادہ لچکدار۔ طویل عرصہ کی منڈی میں رسد کا خط زیادہ لچکدار ہوتا ہے۔

مختلف صارفین سے ایک ہی شے کی مختلف قیمتیں وصول کرنا کیا کہلاتا ہے؟ (الف) اجارہ داری (ب) امتیاز قیمت (ج) مکمل مقابلہ (د) خالص مقابلہ

درست جواب: (ب) امتیاز قیمت۔ یہ عمل امتیاز قیمت (Price Discrimination) کہلاتا ہے۔

طویل عرصہ کی اجارہ داری کی کوئی وجہ کیا ہو سکتی ہے؟ (الف) کم طلب (ب) خام مال پر کنٹرول (ج) زیادہ فروخت کار (د) لچکدار رسد

درست جواب: (ب) خام مال پر کنٹرول۔ خام مال پر مکمل کنٹرول اجارہ داری کو طویل عرصے تک برقرار رکھتا ہے۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- منڈی = خریدار اور فروخت کار کو ملانے والا نظام، 5 لوازمات لازمی
- منڈی کی وسعت کے 5 عوامل: شے کی نوعیت، طلب کی نوعیت، پیداوار کی وسعت، نقل و حمل، مالیاتی نظام
- مکمل مقابلہ = 5 مفروضات (کثرت فروخت کار، یکسانیت، آزادانہ داخلہ، مکمل آگاہی، نقل پذیری)
- اجارہ داری = واحد فروخت کار، قیمت خود مقرر، کوئی قریبی نعم البدل نہیں
- عرصہ کے لحاظ سے 3 اقسام: یومیہ (غیر لچکدار رسد)، قلیل (کم لچکدار)، طویل (زیادہ لچکدار)
- طویل عرصہ کی اجارہ داری کے 4 عوامل: خام مال کنٹرول، پیٹنٹ، مہنگا پلانٹ، قانونی حق

امتحانی نکات

- مکمل مقابلہ اور اجارہ داری کے مفروضات / خصوصیات کا موازنہ جدول بنا کر یاد کریں

- منڈی کی تعریفیں (مینہم، لپسے، مارشل) اہم شخصیات کے ناموں کے ساتھ یاد رکھیں
- عرصہ کے لحاظ سے تینوں منڈیوں کی خصوصیات اور رسد کی لچک کا فرق ذہن نشین رکھیں
- امتیاز قیمت اور اجارہ دار کی تعریف (پوزر) الگ الگ یاد رکھیں
- طویل عرصہ کی اجارہ داری کے چار عوامل کی مثالوں سمیت وضاحت کی مشق کریں

تقسیم — عاملین پیدائش کے معاوضوں کا تعین (Distribution) - (Factor Pricing)

چاروں عاملین پیدائش — زمین، محنت، سرمایہ اور تنظیم — کو بالترتیب لگان، اجرت، سود اور منافع کی صورت میں معاوضہ حاصل ہوتا ہے۔ ان معاوضوں کے تعین کے نظریات کو نظریہ تقسیم (Theory of Distribution) کہا جاتا ہے۔

اس باب میں لگان کا مفہوم و اقسام، ریکارڈو کا نظریہ لگان، اجرت کا مفہوم و اقسام، نظریہ مختتم پیدائشی، مزدور انجمنیں، کم سے کم اجرت، سود کا مفہوم و اقسام، زر ترجیح کا نظریہ سود، اور منافع کا مفہوم و اقسام تفصیل سے زیر بحث آئیں گے۔

تعلیمی مقاصد

- لگان کا مفہوم، اقسام اور ریکارڈو کے نظریہ لگان کو سمجھنا
- زر و حقیقی اجرت میں فرق اور حقیقی اجرت کے تعین کرنے والے عوامل بیان کرنا
- نظریہ مختتم پیدائشی کی گوشوارے اور خاکے کی مدد سے وضاحت کرنا
- مزدور انجمنوں کے فرائض اور کم سے کم اجرت کے فوائد و نقصانات بیان کرنا
- سود کا مفہوم، اقسام اور زر ترجیح کے نظریہ سود کو سمجھنا
- منافع کا مفہوم، کردار، اقسام اور منافع میں فرق کی وجوہات بیان کرنا

کلیدی تصورات

لگان کا مفہوم اور تعین (Definition & Determination of Rent)

لگان وہ رقم ہے جو ایک شخص زمین کے استعمال کے عوض زمین کے مالک کو باقاعدہ وقفوں سے ادا کرتا ہے۔ آدم سمٹھ کے مطابق لگان زمین کے استعمال کا وہ معاوضہ ہے جو اس کی پیدائشی قوت اور محل وقوع کے لحاظ سے مالک کو حاصل ہوتا ہے۔ زمین کی رسد معین (غیر لچکدار) ہونے کی وجہ سے لگان کی سطح مکمل طور پر زمین کی طلب پر منحصر ہوتی ہے — طلب بڑھنے سے لگان بڑھتا ہے، رسد جوں کی توں رہتی ہے۔ زمین کی طلب کا خط دراصل مختتم وصولی پیدائشی (MRP) کا خط ہے، جو $MRP = MPP \times MR$ کے فارمولے سے پایا جاتا ہے۔

لگان کی اقسام (Kinds of Rent)

(۱) خالص / معاشی لگان — صرف زمین کے استعمال کا معاوضہ، کوئی اور ادائیگی شامل نہیں۔ (۲) مرکب / خام لگان — زمین کے ساتھ دیگر سہولتوں (ٹیوب ویل، ٹریکٹر) کا معاوضہ بھی شامل: مرکب لگان = خالص لگان + اضافی سہولتوں کی ادائیگیاں۔ (۳) تفریقی لگان — زرخیزی یا محل وقوع کے فرق سے پیدا ہونے والا لگان کا فرق۔ (۴) کمیابی لگان — زمین کی کمیابی (رسد کا طلب سے کم ہونا) کی وجہ سے پیدا ہونے والا لگان۔ (۵) نام نہاد / مثل لگان (Quasi Rent) — مارشل کے مطابق انسان کے بنائے آلات و مشینوں سے حاصل عارضی آمدنی، جو قلیل عرصہ میں رسد کی کمی سے پیدا ہو کر طویل عرصہ میں ختم ہو جاتی ہے۔

ریکارڈو کا نظریہ لگان (David Ricardo's Theory of Rent)

ریکارڈو کے مطابق لگان زمین کی پیداوار کا وہ حصہ ہے جو کاشت کار زمین کی ازلی اور لافانی صلاحیتوں کے استعمال کے بدلے زمیندار کو ادا کرتا ہے۔ ریکارڈو چار قسم کے قطعات زمین (الف بہترین سے بدترین) کی مثال دیتا ہے — جیسے جیسے آبادی بڑھتی ہے، کم زرخیز زمین بھی زیر کاشت آتی ہے، اور بہتر زمین کی پیداوار کا کم زرخیز (مختتم) زمین کی پیداوار سے فرق ہی لگان کہلاتا ہے۔ فارمولا: لگان = کل پیداوار — کل مصارف۔ مختتم زمین چونکہ سب سے کم زرخیز ہوتی ہے، وہ بے لگان رہتی ہے۔

مفروضات: مکمل مقابلہ؛ زمین کی زرخیزی کا پیشگی علم؛ زمین کی ازلی و لافانی صلاحیتیں؛ مختتم زمین کا تصور؛ لگان زمین کی قیمت کا حصہ نہیں؛ اور قانونِ تقلیل حاصل کا آغاز سے نفاذ۔

تنقید: مکمل مقابلہ کا مفروضہ غیر حقیقی؛ زرخیزی کا پیشگی علم ناممکن؛ زمین کی صلاحیتیں وقت کے ساتھ بدلتی ہیں؛ آج کوئی زمین بے لگان نہیں (میکر کے مطابق لگان کی اصل وجہ کمیابی ہے)؛ لگان کو قیمت کا حصہ نہ ماننا جدید ماہرین کے نزدیک غلط؛ صرف تقلیل حاصل پر انحصار حقیقت پسندانہ نہیں؛ نظریہ ناقص ہے کیونکہ یہ صرف بتاتا ہے کہ لگان کیوں ملتا ہے نہ کہ کیسے متعین ہوتا ہے؛ لگان کا مفہوم واضح نہیں؛ اور راشر و کیرے کے مطابق ترتیب کاشت کا مفروضہ غلط ہے۔

آجرت — تعریف اور اقسام (Wage — Definition & Kinds)

آجرت وہ معاوضہ ہے جو کام کرنے والا اپنی جسمانی یا ذہنی محنت کے صلے میں حاصل کرتا ہے۔ زری اجرت (Money Wage) — نقد رقم کی صورت میں ملنے والا معاوضہ۔ حقیقی اجرت (Real Wage) — زری اجرت کے علاوہ دیگر سہولتیں (طبی امداد، مکان، وردی وغیرہ) بھی شامل۔

حقیقی اجرت کے تعین کرنے والے 9 عوامل: زری قوت خرید، اضافی آمدنی کے امکانات، اضافی سہولتیں، ملازمت کا مستقل / عارضی ہونا، کام کے اوقات، کام کا ماحول، ترقی کے امکانات، معاشرتی مقام، اور پیداواری صلاحیت۔

نظریہ مختتم پیداواری (Marginal Productivity Theory)

یہ نیوکلاسیکل نظریہ محنت کی طلب کی وضاحت کرتا ہے۔ فرم اس وقت پیش ترین منافع کماتی ہے جب محنت کے مختتم مصارف (MCL) محنت کی مختتم وصولی پیداوار (MRPL) کے برابر ہوں: $MCL = MRPL$ ۔ مکمل مقابلہ میں چونکہ فرم طے شدہ اجرت قبول کرتی ہے، اس لیے اجرت ہی MCL ہے: $W = MCL$ ۔ مختتم وصولی پیداوار = مختتم مادی پیداوار $\times$ مختتم وصولی $(MRPL = MPPL \times MRL)$ ۔

مثال کے گوشوارے میں محنت کی اکائیاں بڑھنے پر 130 MRPL سے گھٹتے ہوئے 100 روپے تک آتی ہے جبکہ منڈی کی طے شدہ اجرت 100 روپے یکساں رہتی ہے۔ فرم چوتھی اکائی تک مزدور ملازم رکھے گی جہاں $MRPL = W$ ہو جائے، کیونکہ اس کے بعد مزید مزدور لگانے سے $MRPL$ ، W سے کم ہو کر نقصان کا باعث بنے گی۔

مفروضات: محنت کی منڈی میں مکمل مقابلہ؛ محنت کی تمام اکائیاں یکساں؛ محنت کی نقل پذیری؛ مروجہ اجرت پر لامحدود رسد؛ اور قانونِ تقلیل حاصل کا نفاذ۔ تنقید: مزدوروں کی پیداواری استعداد یکساں نہیں؛ نقل پذیری میں رکاوٹیں؛ رسد کے پہلو کو نظر انداز کرنا؛ مکمل مقابلہ کا نایاب ہونا؛ عاملینِ پیدائش کی باہمی انحصاری کی وجہ سے محنت کی مادی پیداوار الگ کرنا مشکل؛ اور شروع سے تقلیل حاصل کا نفاذ ضروری نہیں۔

مزدور انجمنیں (Labour Unions)

پروفیسر ویب کے مطابق مزدور انجمن ایسی منظم تنظیم ہے جس کا مقصد مزدوروں کی مادی و اخلاقی حالت بہتر بنانا ہے۔ مزدور انجمنوں کے اہم فرائض: مادی و اخلاقی حالت بہتر بنانا؛ کام کی شرائط آسان بنانا؛ کام کا ماحول بہتر بنانا؛ استعداد کار میں اضافہ؛ قوت سودا بازی مضبوط بنانا؛ مسائل کی انتظامیہ کو آگاہی؛ حادثات پر معاوضہ دلوانا؛ بچوں کی تعلیم و رہائش کا انتظام؛ مقدمات کی پیروی؛ رسد پر کنٹرول؛ پنشن کا انتظام؛ اور مزدوروں میں اتحاد قائم رکھنا۔

کم سے کم اجرت کا تصور (Concept of Minimum Wages)

حکومت مزدوروں کے استحصال کو روکنے کے لیے اجرت کی کم از کم حد (اجرتِ اقل) مقرر کرتی ہے، جس سے کم اجرت دینا قانونی جرم ہوتا ہے۔

فوائد: مزدور کا استحصال ناممکن؛ بہتر معیارِ زندگی؛ صلاحیت میں اضافہ؛ بہتر معاشرتی حالت؛ آجرین کی مستعدی میں اضافہ؛ اور معاشی انصاف۔ نقصانات: اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ؛ بے روزگاری میں اضافہ (نااہل آجر مشینوں کی طرف رخ کرتے ہیں)؛ مستعد مزدوروں کو نقصان (یکساں اجرت کی وجہ سے)؛ نجی سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی؛ اور تعین و نفاذ میں مشکلات۔

سود — تعریف اور اقسام (Interest — Definition & Kinds)

سود سرمائے کے استعمال کا معاوضہ ہے۔ پروفیسر ایسٹھم کے مطابق نقد زر کسی کو ادھار دینے سے انسان بعض فوائد سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس محرومی کا معاوضہ سود ہے۔

خالص سود — صرف سرمائے کے استعمال کا معاوضہ۔ مرکب سود — خالص سود کے علاوہ خطرات کا معاوضہ، دشواریاں برداشت کرنے کا معاوضہ، اور حساب کتاب کے اخراجات بھی شامل: مرکب سود = خالص سود + خطرات کا معاوضہ + دشواری کا معاوضہ + حساب کتاب کے اخراجات۔

زر ترجیح کا نظریہ سود (Liquidity Preference Theory of Interest)

یہ نظریہ جے۔ ایم۔ کینز نے 1936ء میں پیش کیا۔ کینز کے مطابق سود اس بات کا معاوضہ ہے کہ قرض دینے والا اپنی رقم کی نقدیت سے دستبردار ہوتا ہے۔ زر کی طلب کی تین اہم وجوہات: (۱) روزمرہ ضروریات کی طلب — آمدنی کا تفاعل — (۲) کاروباری محرک — (۳) ناگہانی ضروریات کی طلب — آمدنی پر منحصر، شرح سود سے غیر متاثر — (۴) تخمینی ضروریات کی طلب — شرح سود کا تفاعل، شرح سود کم ہو تو زیادہ، زیادہ ہو تو کم۔

زر کی رسد دھاتوں کی فراہمی، مرکزی بینک کی پالیسی، اور زر کی رفتار گردش پر منحصر ہے اور عمومی طور پر معین (عمودی خط) ہوتی ہے۔ مالیاتی توازن اس مقام پر ہوتا ہے جہاں زر کی طلب اور رسد برابر ہوں — یہاں توازن شرح سود متعین ہوتی ہے۔ زر کی طلب بڑھنے سے شرح سود بڑھتی، رسد بڑھنے سے شرح سود گرتی ہے۔

تتقید: زر کی رسد کا مفہوم غیر واضح؛ بچتوں اور سرمایہ کاری کے اثر کو نظر انداز کرنا؛ سرمائے کی متوقع شرح منافع اور شرح سود کا تعلق نظر انداز کرنا؛ دیگر عوامل کے کردار کو کم اہمیت دینا؛ اور یہ صرف عرصہ قلیل کا نظریہ ہے۔

منافع — تعریف، کردار اور اقسام (Profit — Definition, Role & Kinds)

منافع آجر کو اس کی خدمات کے عوض ملنے والا معاوضہ ہے — لگان، اجرت اور سود ادا کرنے کے بعد بچ جانے والی رقم۔ پروفیسر ناٹ کے مطابق منافع غیر یقینی حالات کا مقابلہ کرنے کا معاوضہ ہے۔ پروفیسر بولڈنگ کے مطابق منافع کل وصولی اور کل مصارف کے درمیان فرق ہے۔ منافع کا کردار آجر کو خطرات اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے؛ استعمال کی پیدائش کرتا ہے؛ اور نئی اشیا و طریقہ پیدائش متعارف کرانے کا محرک بنتا ہے۔ شو میٹر کے مطابق ترقی کے بغیر منافع نہیں اور منافع کے بغیر ترقی نہیں۔

خالص منافع — صرف آجر کی خدمات اور خطرہ مول لینے کا معاوضہ۔ مرکب منافع — خالص منافع کے ساتھ چھ مزید عناصر شامل: آجر کی اپنی محنت کی اجرت، سرمائے کا سود، اتفاقی منافع (Windfall Gains)، تخمینی منافع، اجارہ دار منافع، اور ایجاد و اختراع سے حاصل منافع۔

منافع میں فرق کی وجوہات اور منافع بمقابلہ سود

منافع کی شرح میں فرق کی 10 وجوہات: آجر کی قابلیت، سرمائے کی مقدار، طریقہ پیدائش کی نوعیت، ذیلی پیداوار کا استعمال، کاروبار کی نوعیت (خطرہ)، اجارہ داری، نعم البدل اشیاء کی موجودگی، اشتہار بازی، تجارتی پالیسی، اور سرکاری سہولتیں۔

منافع اور سود میں فرق: منافع آجر کی خدمات کا غیر معین معاوضہ ہے جو نقصان کی صورت میں صفر بھی ہو سکتا ہے، جبکہ سود سرمائے کا معین معاوضہ ہے جو ہر حال میں ادا کرنا پڑتا ہے۔ منافع کے لیے دیگر عاملین کا اشتراک لازمی ہے، سود کے لیے صرف قرض دہندہ اور قرض گیرندہ کافی ہیں۔ اسلامی معیشت میں سود حرام مگر منافع حلال ہے۔ سرمایہ کاری کا فیصلہ متوقع شرح منافع اور رائج شرح سود کے موازنے سے ہوتا ہے۔

اہم تعریفات

لگان کی تعریف کریں (آدم سمٹھ)۔

لگان زمین کے استعمال کا وہ معاوضہ ہے جو اس کی پیداواری قوت اور محل وقوع کے لحاظ سے مالک زمین کو حاصل ہوتا ہے۔

مثل لگان (Quasi Rent) کی تعریف کریں (مارشل)۔

مثل لگان وہ آمدنی ہے جو ان مشینوں اور آلات سے حاصل ہو جو خود انسان کے بنائے ہوئے ہوں۔

ریکارڈو کے مطابق لگان کیا ہے؟

لگان زمین کی پیداوار کا وہ حصہ ہے جو کاشت کار زمین کی ازلی اور لافانی صلاحیتوں کے استعمال کے بدلے زمیندار کو ادا کرتا ہے۔

حقیقی اجرت کی تعریف کریں۔

زری اجرت کے علاوہ دیگر سہولتیں (طبی امداد، مکان، وردی وغیرہ) بھی جس میں شامل ہوں، وہ حقیقی اجرت کہلاتی ہے۔

مزدور انجمن کی تعریف کریں (پروفیسر ویب)۔

مزدور انجمن ایسی باقاعدہ اور منظم تنظیم ہے جس کا نصب العین مزدوروں کی مادی اور اخلاقی حالت کو برقرار رکھنا اور بہتر بنانا ہے۔

سود کی تعریف کریں (پروفیسر کینز)۔

سود اس معاوضے کو کہتے ہیں جو زر نقد کی ترجیح سے دستبرداری کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے۔

منافع کی تعریف کریں (پروفیسر ناٹ)۔

منافع غیر یقینی حالات کا مقابلہ کرنے کا معاوضہ ہے۔

منافع کی تعریف کریں (پروفیسر بولڈنگ)۔

منافع وہ فرق ہے جو آجر کی کل وصولی اور کل مصارفِ پیدائش کے درمیان ہوتا ہے۔

اہم فارمولے اور نکات

عنوان	خلاصہ
چار عاملین کے معاوضے	زمین → لگان؛ محنت → اجرت؛ سرمایہ → سود؛ تنظیم → منافع
لگان کا فارمولا (ریکارڈو)	لگان = کل پیداوار - کل مصارف
مختتم وصولی پیداوار	$MRP = MPP \times MR$
فرم کا توازن (محنت کی منڈی)	$MCL = MRPL$ (مکمل مقابلہ میں: اجرت $W = MCL$)
مرکب سود	مرکب سود = خالص سود + خطرات کا معاوضہ + دشواری کا معاوضہ + حساب کتاب کے اخراجات
مرکب منافع کے اجزا	خالص منافع + ذاتی محنت کی اجرت + سرمائے کا سود + اتفاقی منافع + تخمینی منافع + اجارہ دار منافع + ایجاد و اختراع کا منافع

خاکہ جات و تصاویر

ریکارڈو کے نظریہ لگان کا خاکہ: چار اقسام کی زمین (الف، ب، ج، د) کی پیداواری صلاحیت اور لگان کا موازنہ
 نظریہ مختتم پیداواری کا خاکہ: محنت کی اکائیاں بڑھنے پر مختتم وصولی پیداوار MRPL اور مروجہ اجرت W کا ملاپ
 زر ترجیح کے نظریہ سود کا خاکہ: زر کی رسد کا عمودی خط اور زر کی طلب کا نیچے کو گرتا خط، توازن سود کا تعین

مختصر سوالات و جوابات

لگان سے کیا مراد ہے؟

وہ رقم جو زمین کے استعمال کے عوض مالک زمین کو باقاعدہ وقفوں سے ادا کی جائے۔

زری اور حقیقی اجرت میں کیا فرق ہے؟

زری اجرت صرف نقد معاوضہ ہے جبکہ حقیقی اجرت میں نقد کے علاوہ دیگر سہولتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔

مختتم زمین کیا ہوتی ہے؟

ریکارڈو کے نظریے کے مطابق سب سے کم زر خیز زمین جو بے لگان ہوتی ہے۔

خالص اور مرکب سود میں فرق بیان کریں۔

خالص سود صرف سرمائے کے استعمال کا معاوضہ ہے، جبکہ مرکب سود میں خطرات، دشواری اور حساب کتاب کے اخراجات بھی شامل ہوتے ہیں۔

زر تخمینی طلب کس چیز پر منحصر ہے؟

شرح سود پر — شرح سود کم ہو تو تخمینی طلب زیادہ، شرح سود زیادہ ہو تو تخمینی طلب کم ہوتی ہے۔

منافع اور سود میں کوئی ایک بنیادی فرق بیان کریں۔

منافع غیر معین ہے اور صفر بھی ہو سکتا ہے، جبکہ سود ایک معین رقم ہے جو ہر حال میں ادا کرنا پڑتی ہے۔

کم سے کم اجرت کا کوئی ایک نقصان بیان کریں۔

نااہل آجر مزدوروں کی بجائے مشینیں استعمال کرنے لگتے ہیں جس سے بے روزگاری بڑھتی ہے۔

مثل لگان (Quasi Rent) کب پیدا ہوتا ہے؟

کسی عامل پیدائش کی رسد قلیل عرصہ میں کم ہونے کے باعث، جو طویل عرصہ میں ختم ہو جاتا ہے۔

تفصیلی سوالات و جوابات

ریکارڈو کے نظریہ لگان کی گوشوارے کی مدد سے وضاحت کریں اور اس پر تنقید بیان کریں۔

ریکارڈو کے مطابق لگان زمین کی مختلف قطعات کی پیداواری صلاحیت کے فرق سے پیدا ہوتا ہے۔ چار قسم کی زمینوں (الف بہترین سے بدترین) میں سے بہتر زمین کی پیداوار اور مختتم (بدترین، بے لگان) زمین کی پیداوار کا فرق لگان کہلاتا ہے (لگان = کل پیداوار - کل مصارف)۔ اس نظریے پر تنقید مکمل مقابلہ کا مفروضہ غیر حقیقی، زر خیزی کا پیشگی علم ناممکن، زمین کی صلاحیتیں وقت کے ساتھ بدلتی ہیں، آج کوئی زمین بے لگان نہیں (اصل وجہ کمیابی ہے)، اور نظریہ صرف یہ بتاتا ہے کہ لگان کیوں ملتا ہے، کیسے متعین ہوتا ہے یہ واضح نہیں کرتا۔

حقیقی اجرت کے تعین کرنے والے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

حقیقی اجرت نو عوامل سے متعین ہوتی ہے: زری قوت خرید (قیمتیں بڑھیں تو حقیقی اجرت کم)، اضافی آمدنی کے امکانات، اجرت کے ساتھ اضافی سہولتیں، ملازمت کا مستقل یا عارضی ہونا، کام کے اوقات، کام کا ماحول، ترقی کے امکانات، معاشرتی مقام، اور پیداواری صلاحیت۔ یہ تمام عوامل مل کر طے کرتے ہیں کہ ایک جیسی زری اجرت کے باوجود دو مختلف ملازمین کی حقیقی اجرت مختلف کیوں ہو سکتی ہے۔

نظر یہ مختتم پیداواری کی گوشوارے اور خاکے کی مدد سے وضاحت کریں۔

اس نظریے کے مطابق فرم محنت کی اس مقدار تک ملازم رکھے گی جہاں مختتم وصولی پیداوار (MRPL) مروجہ اجرت (W) کے برابر ہو جائے۔ مثال کے گوشوارے میں محنت کی اکائیاں بڑھنے سے MRPL 130 روپے سے گھٹتے ہوئے چوتھی اکائی پر 100 روپے (یعنی اجرت کے برابر) ہو جاتی ہے۔ اس نقطے کے بعد مزید مزدور لگانے سے MRPL، اجرت سے کم ہو کر نقصان کا باعث بنے گی، اس لیے فرم یہیں رک جاتی ہے۔

منافع کی اقسام اور منافع میں فرق کی وجوہات بیان کریں۔

منافع کی دو اقسام ہیں: خالص منافع (صرف آجر کی خدمات اور خطرے کا معاوضہ) اور مرکب منافع (خالص منافع کے ساتھ ذاتی محنت کی اجرت، سرمائے کا سود، اتفاقی منافع، تخمینی منافع، اجارہ دار منافع اور ایجاد و اختراع کا منافع شامل)۔ منافع کی شرح میں فرق دس وجوہات سے پیدا ہوتا ہے: آجر کی قابلیت، سرمائے کی مقدار، طریقہ پیداوار، ذیلی پیداوار کا استعمال، کاروبار کی نوعیت، اجارہ داری، نعم البدل اشیا، اشتہار بازی، تجارتی پالیسی، اور سرکاری سہولتیں۔

معروضی سوالات (MCQs)

لگان کی تعریف کس نے دی؟ (الف) ایڈم سمٹھ (ب) کینز (ج) نائٹ (د) بولڈنگ
درست جواب: (الف) ایڈم سمٹھ۔ لگان کی تعریف آدم سمٹھ نے دی ہے۔

ریکارڈو کے نظریے میں مختتم زمین کیسی ہوتی ہے؟ (الف) زیادہ زرخیز (ب) لگان دار (ج) بے لگان (د)
درمیانی زرخیزی

درست جواب: (ج) بے لگان۔ مختتم زمین سب سے کم زرخیز اور بے لگان ہوتی ہے۔

مثل لگان کی اصطلاح کس نے دی؟ (الف) ریکارڈو (ب) مارشل (ج) کینز (د) نائٹ
درست جواب: (ب) مارشل۔ مثل لگان (Quasi Rent) کی اصطلاح مارشل نے دی۔

مکمل مقابلہ کی منڈی میں محنت کے مختتم مصارف کس کے برابر ہوتے ہیں؟ (الف) منافع (ب) اجرت (ج) لگان (د) سود

درست جواب: (ب) اجرت۔ مکمل مقابلہ میں محنت کے مختتم مصارف اجرت کے برابر ہوتے ہیں ($W=MCL$)۔

مزدور انجمن کی تعریف کس نے دی؟ (الف) ویب (ب) ریکارڈو (ج) کینز (د) بولڈنگ
درست جواب: (الف) ویب۔ مزدور انجمن کی تعریف پروفیسر ویب نے دی۔

زر ترجیح کا نظریہ سود کس نے پیش کیا؟ (الف) ایڈم سمٹھ (ب) ریکارڈو (ج) کینز (د) مارشل

درست جواب: (ج) کینز۔ زر ترجیح کا نظریہ ہے۔ ایم۔ کینز نے 1936ء میں پیش کیا۔

زر تخمینی طلب کس چیز کا تفاعل ہے؟ (الف) آمدنی (ب) شرح سود (ج) قیمت (د) پیداوار
درست جواب: (ب) شرح سود۔ زر تخمینی طلب شرح سود کا تفاعل ہے۔

منافع کی تعریف کس نے دی (غیر یقینی حالات کا معاوضہ)؟ (الف) بولڈنگ (ب) نائٹ (ج) کینز (د) شو میٹر
درست جواب: (ب) نائٹ۔ پروفیسر نائٹ کے مطابق منافع غیر یقینی حالات کا مقابلہ کرنے کا معاوضہ ہے۔

اسلامی معیشت میں سود کی کیا حیثیت ہے؟ (الف) حلال (ب) حرام (ج) لازمی (د) مشروط
درست جواب: (ب) حرام۔ اسلامی معاشی نظام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

خالص سود میں کیا شامل نہیں ہوتا؟ (الف) سرمائے کا معاوضہ (ب) خطرات کا معاوضہ (ج) کوئی اضافی رقم
(د) الف اور ج دونوں

درست جواب: (ب) خطرات کا معاوضہ۔ خالص سود میں صرف سرمائے کے استعمال کا معاوضہ شامل ہوتا ہے، خطرات کا معاوضہ نہیں۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- چار عاملین کے معاوضے: زمین → لگان، محنت → اجرت، سرمایہ → سود، تنظیم → منافع
- لگان کی 5 اقسام: خالص، مرکب، تفریقی، کمیابی، مثل (Quasi)
- ریکارڈو: لگان = کل پیداوار - کل مصارف؛ مختتم زمین بے لگان
- حقیقی اجرت کے 9 عوامل: قوت خرید، اضافی آمدنی، سہولتیں، دوام، اوقات، ماحول، ترقی، سماجی مقام، پیداواری صلاحیت

- نظریہ مختتم پیداواری: $MCL = MRPL$ ؛ مکمل مقابلہ میں $W = MCL$
- سود: خالص سود + خطرات + دشواری + حساب کتاب = مرکب سود
- کینز کا نظریہ سود: زر طلب (لین دین، کاروباری، ناگہانی، تخمینی) = زر رسد پر توازنی شرح سود
- منافع: خالص منافع بمقابلہ مرکب منافع (6 اضافی اجزا)؛ منافع غیر معین، سود معین

امتحانی نکات

- چاروں عاملین کے معاوضے اور ان کی تعریفیں (خصوصاً حوالہ جاتی شخصیات کے نام) از یاد رکھیں
- ریکارڈو کے نظریہ لگان کا گوشوارہ اور لگان نکالنے کا طریقہ (کل پیداوار - کل مصارف) مشق کریں
- حقیقی اجرت کے 9 عوامل کی فہرست ترتیب سے یاد رکھیں
- نظریہ مختتم پیداواری کا گوشوارہ اور $MRPL = W$ کی شرط اچھی طرح سمجھیں

• کینز کے نظریہ سود میں زر کی طلب کی چار اقسام اور ان کا آمدنی / شرح سود سے تعلق واضح رکھیں
• منافع اور سود کے فرق کے چھ نکات الگ الگ یاد رکھیں، امتحان میں اکثر پوچھے جاتے ہیں